

[illegible]

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۱۲	۱	عشقبہ	نام بحر	وزن بحر	مصرعہ اول
۱۳	۲	اسمین کا صنعت			
۱۴	۳	ردی علی الصداکار			
۱۵	۴	تعلیف کف پا			
۱۶	۵	محبوبان مین جان			
۱۷	۶	صفت عشق و شوق			
۱۸	۷	التی عاشق سے			
۱۹	۸	سراپا فارسی			
۲۰	۹	یونانی طحوت عجب			
۲۱	۱۰	سرالشیخ بیدار			
۲۲	۱۱	بنام منی دھر			
۲۳	۱۲	سراپا			
۲۴	۱۳	صفت غارض			
۲۵	۱۴	صفت لب			
۲۶	۱۵	صفت دندان			
۲۷	۱۶	صفت چشم			

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵
اشتقاق تجنیس و نثر اربع صفت	اشتقاق ایضاً	ایضاً	پھول کا ذکر	پھول کا ذکر
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶
ایضاً صفت چتر	عشقیہ	عشقیہ	جوابیہ یعنی دوسرے	جوابیہ یعنی دوسرے
۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷
۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸
۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹
۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰
۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲
۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴
۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵
۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶
۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷
۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸
۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹
۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰
۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲
۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳
۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴
۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵
۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶
۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸
۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰
۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱
۶۶	۶۵	۶۴	۶۳	۶۲
۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	۶۳
۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴
۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵
۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶
۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷
۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸
۷۳	۷۲	۷۱	۷۰	۶۹
۷۴	۷۳	۷۲	۷۱	۷۰
۷۵	۷۴	۷۳	۷۲	۷۱
۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲
۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳
۷۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴
۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵
۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶
۸۱	۸۰	۷۹	۷۸	۷۷
۸۲	۸۱	۸۰	۷۹	۷۸
۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹
۸۴	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰
۸۵	۸۴	۸۳	۸۲	۸۱
۸۶	۸۵	۸۴	۸۳	۸۲
۸۷	۸۶	۸۵	۸۴	۸۳
۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
۸۹	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵
۹۰	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶
۹۱	۹۰	۸۹	۸۸	۸۷
۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸
۹۳	۹۲	۹۱	۹۰	۸۹
۹۴	۹۳	۹۲	۹۱	۹۰
۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	۹۱
۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲
۹۷	۹۶	۹۵	۹۴	۹۳
۹۸	۹۷	۹۶	۹۵	۹۴
۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	۹۵
۱۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶

[illegible]

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۶۱	۱۲	۶۱	۱۲	۶۱	۱۲
۶۲	۱۳	۶۲	۱۳	۶۲	۱۳
۶۳	۱۴	۶۳	۱۴	۶۳	۱۴
۶۴	۱۵	۶۴	۱۵	۶۴	۱۵
۶۵	۱۶	۶۵	۱۶	۶۵	۱۶
۶۶	۱۷	۶۶	۱۷	۶۶	۱۷
۶۷	۱۸	۶۷	۱۸	۶۷	۱۸
۶۸	۱۹	۶۸	۱۹	۶۸	۱۹
۶۹	۲۰	۶۹	۲۰	۶۹	۲۰
۷۰	۲۱	۷۰	۲۱	۷۰	۲۱
۷۱	۲۲	۷۱	۲۲	۷۱	۲۲
۷۲	۲۳	۷۲	۲۳	۷۲	۲۳
۷۳	۲۴	۷۳	۲۴	۷۳	۲۴
۷۴	۲۵	۷۴	۲۵	۷۴	۲۵
۷۵	۲۶	۷۵	۲۶	۷۵	۲۶
۷۶	۲۷	۷۶	۲۷	۷۶	۲۷
۷۷	۲۸	۷۷	۲۸	۷۷	۲۸
۷۸	۲۹	۷۸	۲۹	۷۸	۲۹
۷۹	۳۰	۷۹	۳۰	۷۹	۳۰
۸۰	۳۱	۸۰	۳۱	۸۰	۳۱
۸۱	۳۲	۸۱	۳۲	۸۱	۳۲
۸۲	۳۳	۸۲	۳۳	۸۲	۳۳
۸۳	۳۴	۸۳	۳۴	۸۳	۳۴
۸۴	۳۵	۸۴	۳۵	۸۴	۳۵
۸۵	۳۶	۸۵	۳۶	۸۵	۳۶
۸۶	۳۷	۸۶	۳۷	۸۶	۳۷
۸۷	۳۸	۸۷	۳۸	۸۷	۳۸
۸۸	۳۹	۸۸	۳۹	۸۸	۳۹
۸۹	۴۰	۸۹	۴۰	۸۹	۴۰
۹۰	۴۱	۹۰	۴۱	۹۰	۴۱
۹۱	۴۲	۹۱	۴۲	۹۱	۴۲
۹۲	۴۳	۹۲	۴۳	۹۲	۴۳
۹۳	۴۴	۹۳	۴۴	۹۳	۴۴
۹۴	۴۵	۹۴	۴۵	۹۴	۴۵
۹۵	۴۶	۹۵	۴۶	۹۵	۴۶
۹۶	۴۷	۹۶	۴۷	۹۶	۴۷
۹۷	۴۸	۹۷	۴۸	۹۷	۴۸
۹۸	۴۹	۹۸	۴۹	۹۸	۴۹
۹۹	۵۰	۹۹	۵۰	۹۹	۵۰
۱۰۰	۵۱	۱۰۰	۵۱	۱۰۰	۵۱

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۸۸	۱	خطبہ چھینا	متم خصال
۸۹	۲	افشاں میں سب	نام جام
۹۰	۳	افشاں میں دیر	وزن ب
۹۱	۱	سراپا	مصرعہ اول
۹۲	۲	عشقیہ	
۹۳	۳	وصفیہ	
۹۴	۴	وصفیہ	
۹۵	۱	عشقیہ	

[illegible]

تقریظ و تیارخ ریختہ کلام جو اس ہر ملک شاعر کی استعداد و صاحب طبع و قادر و جناب نشی
 دینی پر شاہ صاحب متخلص بہ بحر و دست مصنف سب پی ایشیکہ شاعر اس ضلع بدایوں
 کار ساز حقیقی کا شکر و بیشمار آواز احسان ہزار و ہزار کہ اندون کتاب بے مثال مسکے بہ سائیں
 کے ہو خیال بیدار و صبح مکر رہایت خوبی سے طبع ہوئی اور مقبول طبع عام ہوئی واقعی
 بہت نادر و کلام ہر لائق پسند خاص اور عام ہر کہیں حمد کہیں مناجات کہیں عشق و حسن کی
 حکایات کہیں سوز کہیں ساز کہیں ناز کہیں نیاز کہیں گل و بلبل کا انسانہ کہیں داستان
 شمع و پروانہ کہیں معرفت و عرفان کہیں دنیاوی مطلب کا بیان بہ بیشمار چہت مضمون
 و بہت راگ راگنی کا مزہ سہر و آفرین اصلع بدائع شاعری و دلربا جو بند ہو دلیسند ہے
 شاعری عجیب مضامین غریب کہیں تلازم اصطلاحات کہیں معارف نکات کیا خوب تقو
 لا جواب ہر از رنگ چمن ہر با کتاب ہر عیب سے بری ہر لطف سے بھری ہر سنی
 میں رنگینی لفظوں میں دلبری ہر نشہ ہر باہری ہر مہر ہر اور لاؤنی اکثر و یکمیں مگر اب تک
 ایسی کمتر و یکمیں ہر طرح قابل توصیف و تعریف ہر کیون سنو کس کی تصنیف ہر شاعر با کمال
 ناظم بے مثال درۃ التاج شاعری طرہ اکیلی مخموری نازک خیال نشی گیند لال صاحب
 گو ہر بدایوں جو ز سخن کے نفاذ ہیں یہ خیالات اس کے طبع و ادب میں شہرہ اسکا چار ستور ہر
 کتاب ہر با جادو ہر حسن طبیعت کو کچھ بھی مذاق سخن یا عشق سے مس ہر اسکو اسکا دیکھنا پس ہر
 مصنف کو اس کتاب کی تصنیف سے اپنی جودت طبع کا اظہار نہیں منظور ہر فرما نشون سے
 مجبور ہر اب تک جولاؤنی تصانیف دیگر دیکھنے میں آئیں یا گانے والوں نے سنائیں اکثر و قافیہ
 اور ہائوزوں پائیں اور مضمون میں بھی بے ترتیب و گھٹائیں جلیساں بدایوں نے اہر میں
 طوئی کیا ہے مصنف نے موزون کرنا قبول کیا اور نہ اس لاؤنی کی طرف خواب و خیال میں بھی

۱۰۰

مصنعت اور نسامعین کی مراد حصول ہود ہو ہذا

خدا کے پاک کا صد شکر و احسان

چھپایہ نسخہ رشک گلستان

لکھنوی مصرع تاسخ اور سحر

خیال گو ہر مرد و خوشبران

اقریظ و تلخیص تصنیف کتاب مرتبہ جناب والامناقب ششی نرائن واس صاحب
پاراسری مخلص شولہ رئیس بدایون

آج یہ مجھے قول دل کا ہو

تو تو رکھتا تھا طبع میں گرمی

گرم بازار میں سخن بھی دیکھ

میں نے مانا کہ مجھ گیا تراجمی

مگر اس بات کو بھی خوب سمجھ

سب برسے ہی نہیں ہیں اچھے بھی

اور اچھوں میں بھی جو غور کر و

سیر دنیا سے ہو گیا گرمی

پڑھ چکا اگر کتاب میں سب اگلی

تو میں تبادون تو یہ نسخہ دیکھ

دیندی کہ یہ نسخہ نایاب

تجربہ ہو گا پسند اور مرغوب

مجھے ہو گا عزیز وہ سب سے

اپنے دل سے یہ بات جبکہ سنی

کہ کر رہ دھیان تیرا اشتہار

آج کیسا ہو گیا جو ٹھنڈا ہو

تو نے گرا کہ زمانہ دیکھا ہو

سرد و گرم زمانہ دیکھا ہو

نہیں اچھوں سے خالی دنیا ہو

یہی دنیا کا کارخانہ ہو

ایک پر ایک فوق رکھتا ہو

تو کتابوں کی سیر زیب ہو

انکا پھر پڑھنا عیب گنتا ہو

اس میں جو بات ہو وہ اعلیٰ ہو

دیکھ اسکو جو آنکھیں رکھتا ہو

اس میں وہ ہو جو تجھ کو بھاتا ہو

تیرے پیارے سنئے وہ بتایا ہو

میں یہ بھی جیہ جو کھ کھتا ہو

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کے آگے آگے، آگے آگے
کے آگے آگے، آگے آگے
کے آگے آگے، آگے آگے
کے آگے آگے، آگے آگے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳

چار چوکوں میں ان خیالوں کے
 کوئی بات کا بیان نہیں
 مندرجہ ذیل عجائبات جہاں
 درجہ ذیل شاعری صنائع بھی
 لکھے دو معین بھی ہیں خیال
 خانہ داری فقیری کے حالات
 کہیں سوز اور کہیں ہی ساز
 ہیں مضامین رست بندش حیات
 کہیں ذکر شراب و شغل کباب
 کہیں ابجد لکھی ہی پھولوں کی
 کہیں شہرہ کی کا تلامزم ہی
 کہیں شطرنج گنجے کا ذکر
 کہیں ہولی دیوالی اور بسنت
 فصل و موسم کا ہی بیان کہیں
 سکے برسات کے خیالوں کو
 ذکر دیورہنیں خیال میں یہ
 کھینچ لی ہی خیال میں تصویر
 دائمی اس کتاب نا در کو
 پھولی رنگت میں ہیں بڑی مضمون

ساری مخلوق کا تماشہ ہی
 جس کو چاہیے مہیا ہو
 کہیں گھر بیٹھے سیر دنیا ہی
 جو لکھا ہی وہ خوب لکھا ہی
 بات میں بات جس سے پیدا ہی
 کہیں احوال دین و دنیا ہی
 ناز کیجاستیا ز کیجاستیا ہی
 الغرض سب طرح سے عدا ہی
 مست کرتا ہی ہوش کھوتا ہی
 گل معنی سے ہار گوندھا ہی
 جس کا ہر ایک حرف بیٹھا ہی
 کہیں چوسر کا کہیں نقشہ ہی
 حال تیوہاروں کا بنایا ہی
 سردی گرمی کا حال لکھا ہی
 ابر کی طرح دل امنڈتا ہی
 شاید فکر پہنے گستا ہی
 کتنا اچھا لکھا سراپا ہی
 گر گون لا جواب زیبا ہی
 گویا کوڑے میں بند دریا ہی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
در مورد تاریخ و جغرافیه است.

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible][illegible]

<p>مروت کے مصدر محبت کے ظہر کیا مجھے احرار تب میں نے لکھے خدا کے کرم سے ہوا ختم نسخہ کہیں حمد ہو اور کہیں منقبت ہو کہیں ذکر دنیا کہیں فکر عقبہ خیالات گاتے ہیں جنگا زوال ہوئی فکر تاریخ کی مجھ کو گوہر کہا ملہم عیب نے لکھ برابر</p>	<p>عنایت کے مخزن قوت کے معدن یہ تھوڑے خیالات وقتاً فوقتاً ہر آئین خوب و برا انداز احسن کہیں عشق پر فن کہیں حسن رہزن کہیں لطف دریا کہیں سیر گلشن تو بھڑا ہو پھول سے مقصد کے امن ہوا ختم سے جب یہ نسخہ مزین سرخ گٹ و طنبور و بلیان دار گن</p>
---	--

تایخ و تقریظ منظومہ خلاق المعالی تاج الشعرا نعمت خاقانی جناب استاد شمس
شیو پرشاد صاحب کشتہ دام ظلہ العالی نائب کما السند اور بڑنگر ریاست اجین
تلمیذ رشید جناب میرزا الفتہ صاحب

<p>سال و سن انیس سوینتس میں گوہر کتاب واہ کیا ہو وہ کتاب منتخب رشک بہار جو کہ گاتا ہو خیالات اُسکے با صرف ہنر لنگڑی رنگت اور برابر اور رنگت و دن کی لفظ رنگین و مضامین شگرف و منتخب اس طرح سے درج ہیں سنہین کہ جیون ہوں ماہ و ہر گوہر ہیں وہ شاگرد میرے لیک بے ریب و ریا نظر پوری زامرو بادہن تیرش قیل و قال</p>	<p>لاونی والون کی خاطر سے بنائی لا جواب کوئی کتا ہو گل عشرت کوئی ڈر خوشاب اسکو دنیا میں شرف ملتا ہو عفتی میں ثواب ایسی خوبی سے لکھی ہو جو نہیں رکھتی جواب سعی مقبول و لما چون دعا ہے مستجاب پر دنیا و پر صفا و پر عطا و خوش خطاب لیکھے مسبق ہیں فن شعر میں با آب و تاب و فی ظہیر می را بود با نظم او تاب جواب</p>
---	--

سوره

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سوره

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سوره

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سوره

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

کھلا تھا ہے دل کو کشتہ از زخمی و مہر جہلی	بہید کو اسکے سمجھے کھلی ہمارے دل کی رگلی
انا اعطینا کے اب معنی عیاں ہوئے سو گند علی	سمجھ کے دلیں پھرے ہیں شوق بین نہا بہ گلی گلی
سبکی زبان پر ہر یہ جاری واہ کتاب درواہ خیال	چھپی ہوا پس مصفا خوب کتاب گنبدین لال

تاریخ بقاعدہ جعفر طبرزا و شاعر رنگین بیان نکتہ پرور صاحب ہن و ذکا میر فدا حسین صاحب دہلوی المتخلص بہ ولاشاگرد جناب کشتہ صاحب موصوف الصدر

قطعہ اول تاریخ ہجری

واہ وا خوب چھپی یہ کتاب گوہر	سنکے تعریف یہ کستی ہو تمناے دلا
محت اور فوق کد حروف لسنے ملا کر تاریخ	آخری شعر کی توشیح کردین ایشا
حالت خواب میں دیکھا تو رہا سبز خط	بلبل فکر مرا بول امثال حاصل علما

یہ خوب حروف اول و آخر شرا آخر کے جمع کئے جا دیں تو سنہ ۱۲۹۰ ہجری ہوتے ہیں۔

قطعہ دوسرا

عیسوی ٹھونڈھی جو تاریخ کتاب گوہر	تو بتانا ہوں بہ آئین دگر تجکو دلا
اول آخر کے اگر حروف کی تقلیب کر	حرف مصرع ثانی کے ہو مطلب پیدا

تصحیح اسکی یہ ہو کہ صر رانج کا اول حرف آج ہر اور اسکا آخری لفظ پیدا جبکا آخر حرف الف ہی اب جمع کیا تو ہوئے ۱۸۔ اور انس ۱۸۔ کو جو محکوس کیا تو ۱۸۔ اور ایزاد کیا اسپر تو اس صورت میں بموجب علم حیرت سنہ ۱۲۹۰ ہجری ہوئے۔

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب نو کر نیا فیض شامہ جناب معالی القاب لمعی لونوئی قبلہ و کعبہ صاحب فہم و ذکا منشی راجہ دیال صاحب متخلص بہ رسا و امطلہ والہ ماجد مصنف لٹریچر

گفت بر خور دار گیند نال اندامہ	ایں خیالات لطیف دین نکات جانفزا
--------------------------------	---------------------------------

ہر نام انکا یہ کلام آبدار	جمنون بنے یہ فنون مرتب کیا
حقیقت میں ہیں شاہ ملک سخن	ہنیں الیسا شاعر کوئی دوسرا
بنائی اٹھنوں نے یہ نادر کتاب	پڑھی جس کسی نے کہا مر حبا
پسند آئی خاطر کو میری بہت	ہو ا جان و دل سے میں سپر فدا
کھلایا ہر کیا خوب باغ خیال	خزان کا نہیں خوف جسکو ذرا
کہا مجھے تم ہا لفت غیب نے	ہر تاریخ اسکی گل غم ربا

تاریخ تصنیف کتاب از صاحب فکر رنگین خوش کلام بابو سیتا رام صاحب ملہکار
پولیس ضلع بدایون

کس آب تاب کا گوہر نے یہ لکھا	زمانہ شاد ہوا اسکے یہ نفس کلام
خیال میں ہیں تم عشق و معرفت کے	یہ چاہا میں نے کہ تاریخ اسکی ہوا قلام
بتا دیا مجھے ہا لفت نے سال طبع بنا	خیال معرفت کردگار سیتا رام

تاریخ طبع کتاب از شاعر رنگین سخن لالہ رام چندرن صاحب بدایونی

کان سخن مخزن علم و ادب	شاعرون ہیں جبکا ہر لقب
خوب خیالات اٹھنوں نے لکھے	ہوئے سخن ش پڑھکے حیا لوں کو سب
لکھ و سن انطباع	طرہ دستار مبارک

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب از شاعر خرد و دلالہ کرپاشنکر سلیم لال اکبر شاگر و جناب سحر

مخبر دم مرے جناب صاحب	جبکا ثانی خبان میں کستری
تصنیف انکی یہ خیالات ہیں	جسکا ہر ایک لفظ پر جو ہر ہری
تصنیف کا سال اسکی	قانون خیال طہرہ گوہری

صلح بابل تلامذہ مسما زکیوں ہوں یہ تصنیف کسے کی ہیں ہیں لعل بدخشان شعر و معانی خدا آنکو آباد اور شاد رکھے مجھے فکر تاریخ کی محنت ہو دریا کما دل نے زیبا خیالات گوہر	کیے امین ظاہر ہیں چمی طرح پر جو تیغ علوم و مہر کے ہیں جو ہر تخلص زمانے میں دشمن ہر گوہر بد و کار ہو بخت اقبال یا اور کما دل نے زیبا خیالات گوہر
---	---

تاریخ تصنیف کتاب زشاعر خوش فکر باکمال نشانی شرفی لال صاحب اشرفی شاگرد مصنف

استا ہمارے ہیں جو گوہر اس نسخے میں درج کر دیے ہیں مردم خیالوں میں ہیں کیسے لکھو اشرفی اسکا سال تصنیف	ذات انکی ہر مجمع کمالات جو عشق و حسن کے ہیں چال کیا خوب ضائع و مثال یکساں ہیں کے سو خیالات
---	---

تاریخ تصنیف کتاب زلالہ کنیا لال صاحب خلف جناب لالہ گوپال مسما
صاحب دار و تحم پو لیس

ختم ہر یہ کتاب منت رب ملکہ تاریخ اسی کہ چنیا لال	شاد ہوئے ہیں اسکو پڑھ کر سب بے بہا گوہر خیالات اب
---	--

تاریخ طبع کتاب از مصنف

جن دنوں فرمائش احباب کا تہ لکھے یہ عاشقانہ سو خیال چھپ گئی بفضل خدا اسو یہ کتاب غیب جنبہ ہلقت پکارا نام ل	تھا تقاضا مجھے گوہر ہیشمار میں دنوں گاہ یہ رہینگے یادگار تہ ہوئی تاریخ کی فکر آشکار ہو خیال گوہر سینہ و کار
--	--

سید محمد تقی

۱۰۰

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

مکتبہ اسلامیہ

[illegible]

١٠٠

تاریخ افغانستان

تَرْكُ الْغَنَاءِ فِي الْمَدِينَةِ الْمَكِّيَّةِ

تبرکات و نیکوئی

تکسر و کسر

میں نے اس کو دیکھا ہے

ترجمہ: حضرت مولانا محمد رفیع الدین

سنة ١٢٠٠

از برف و یخبندان

۱۳۴۵/۱۲/۲۵

۲۵۱۶۹۷۸۰

تجارت و بازرگانی

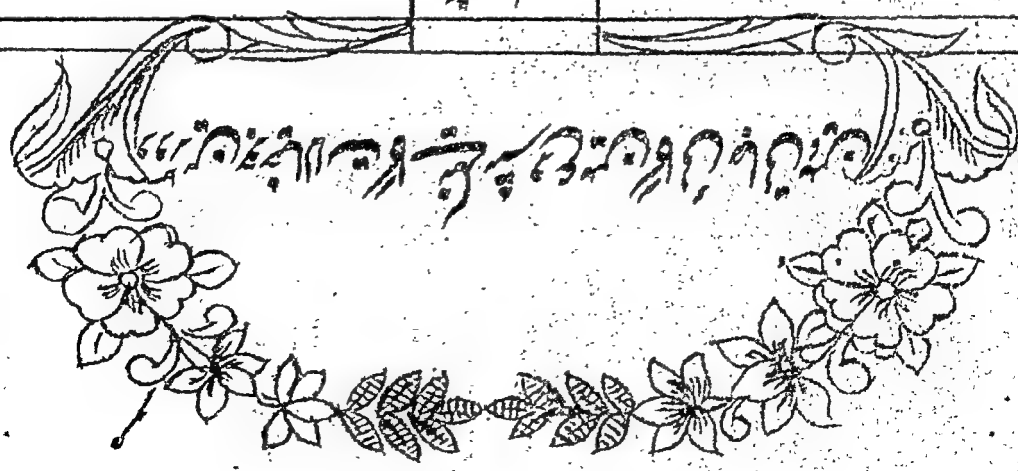
۱۲۰۰

تو در این کتب و این کتب و این کتب

شماره ۱۰۰ - مجله علمی - ۱۳۸۵

سورة التوبة

سورة الفاتحة



نہ

ہر روز قیامت سے بھی بڑھ کر شبِ فرقت کب ہر ترے گیسو کے برابر شبِ فرقت	شاید ہر تری زلفت کی ہمسایہ شبِ فرقت منہ دیکھے تو آئینے میں جا کر شبِ فرقت
شبِ فرقت نے مجھے مارا کردن کیا یا رواب چارا	جدا ہی ہا سے وہ مد پارا مل گیا دیکھے کب پیارا
نہیں ہر فرقت کا یا رادوب گیا منت کا تارا	ملا دے خدا مرا جانی بسوین جو ہر لاثانی

نہ

بعد مردن بھی رہا دل نہ جلن سے باہر کیا لکھوں شوق کہ ہر حد سخن سے باہر	شر راہ نکلتے ہیں کفن سے باہر لفظ ہو جاتے ہیں حد دل کی شکن سے باہر
شوق سے بہت دل ہو مضطر جدا ہی مرا پر می پسیر کہیں یوں مدد چہ کیا غم	حالِ فرقت سے اجڑ ملا دوجلد کوئی لا کر جھلکتا طرہ جہم جہم جہم

نہ

یار نے گھونٹ گھونٹ رخِ زرخیز مارا کہیں چکر گھبریں جا بیٹھا صنم ہے کنا را کہیں چکر	رہ گئے ہم جی میں ارمانِ نظار کہیں چکر غم نے حسرت سے نکالا دم بہارا کہیں چکر
کہیں آہیں ہوں غمناک خنگبر ہی اغیا غم سے چاک خدا اب وہ دن دکھلا دے	عشق نے ڈالی سر پر چاک دیکھے کب ہو ملا پاک گو ہر وصل ہاتھ آج سے

بہترین دورِ مخصوص ہر خیالِ نمبرِ برسات سے

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

در امری که در این کتاب مذکور است	در امری که در این کتاب مذکور است
----------------------------------	----------------------------------

<p>ترا ہو نام اکی ساقی ہمارا کام اکی ساقی لیا کرتے ہیں تیری چشم و لب کا نام اکی ساقی</p>	<p>ملا ہو سال بھر کے بند یہ ہنگام اکی ساقی گزر کے واسطے لاپستہ و بادام اکی ساقی</p>
<p>آگئے بولی کے اشیا م ہمارا کام محنت رانا م نہ گاؤں خوشی سے کیوں بولی</p>	<p>ساقیا پلا دے مڑ کا جام بھلا ہو ذنون کا اجنام خدا نے زبان مری کھولی</p>
<p>منبتہ متعلق عام خیالات بولی مخصوص حصہ عارفانہ</p>	
<p>جام شراب عیش سے ہیں مست غنچہ لب چھایا ہو ابراہیم کہ سورج گیا ہو دب</p>	<p>ہو لی کار و آریا ہر موسم ہر یہ عجب اڑتا ہی جو عبیر دگلال کج خوش ہیں سب</p>
<p>تو ہی ہو ایک بہت والا ہو دے دشمن کا منہ کالا سناؤں طرہ بولی میں</p>	<p>ساقی کر دے متوالا ہمیشہ بول رہے بالالا بہنشی وضر برج کی بولی میں</p>
<p>منبتہ متعلق خیال گنجہ منبتہ کے</p>	
<p>نسبت جو کوئی دے تو اسے سو جبتا نہیں پیتا ہوں خون دل کبھی پانی پیا نہیں گو بہر یہ عشق بازی ہی کچھ گنجہ نہیں</p>	<p>نرگس کو تیری آنکھ سے نسبت ذرا نہیں غم کھانے کے سوا کوئی اپنی غذا نہیں سمجھو نہ اسکو کھیل یہ ہر سہ پہ کھیلتا</p>
<p>بڑی اس کھیل کو ہو گی جھیل ابھی تو کچھ دن پا پر میل عشق کی بازی میں سو سناٹھ</p>	<p>گنجہ نہیں عشق کا کھیل ملاقات کھٹن ہو رہا میل گنجہ نہ رسکے بازی آٹھ</p>
<p>منبتہ</p>	

تاریخ احوال و احوال و احوال

<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>	<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>
<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>	<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>

<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>	<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>
<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>	<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>

تاریخ احوال و احوال و احوال

<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>	<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>
<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>	<p>تاریخ احوال و احوال و احوال</p>

ہم نفل ہر دم بہنیں برسات ہیں مشکل پڑی
سنکے بجلی کی ترپ ہر دل کو بتیابی بڑی

جدا ہر بارش میں گلغام
نہیں جو خاطر کو آرام
خوش آوے کیوں ہو برسات

دیکھ بارش کو لگا دی اپنی آنکھوں نے جھڑی
رعد کرتا شور ہر لرزے ہی سینہ ہر گھڑی

کرین کیا لیکر مے کا جام
ہمیں بہنیں بجاتے یہ آجام
نہیں ہر اپنا دلبر ساتھ

منبر متعلق خیال بارہ ماہہ انگریزی منبر سہ ماہی عام منبر خاص

مہربانی کا ہر اوساقی تری یہ وقت عین
ہند میں دورہ ہر انگریزوں کا خلقت کو ہر چین

دور ہر انگریزی بے جور
ذرا تم دل میں کرنا غور
متوجہ اسکی آساہی

عاشق و مشوق سب کے ہیں بندھے ہیں لین
جین شیریں رم برآمدی سیر لا پوٹ وین

چلے انگریزی مو کا دور
خیال اک گاتا ہوں فی الفور
سنا یہ بارہ ماہہ ہی

منبر متعلق خیال منبر سہ ماہی عام منبر خاص

لے خدا کا نام ساقی صاف جو محب کو ملا
عین سے محب کو خزانہ عاشقی کا ہی ملا

ساقیا تو ہر مراد مساز
عشق کے بتنے ہیں انداز
سیکھ گئے مجھے سب باتیں

پاک عاشق ہوں ملے آئینہ دل کو جلا
لوٹ تو بھی کچھ بہارین آکے گلشن ہر کھلا

جلد کر درمیکدہ باز
میں ہوں سب کا محرم راز
سیکھ لے تو بھی کچھ کھائیں

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها

کرمی که در میان کرمها و کرمها
 و کرمها و کرمها و کرمها



نمبر

شہید کی شہین میں تھی شگفتگی حسین تھی سراسر
صفت کروں صبا کی بیان کیا تھا یوں تھا وہ گل صنوبر
ہر درہی صبا و ضمیر آن تھا ضمیر جو جس کا تازہ و تر
وہ طرز تھی طے کی زالی کہ جسے طرہ کا گل ہو مہتر

ظہور ہر طہری کی گل کا تھا حرف ظہور ہا تا مل
بجای خط کو کہوں گلستان کہ خط کا ہر حرف تھا ہر گل

نمبر

رہ حریف عین کا عجب کہ عشق بی پایا حسین عالم
غریب گل حرف غنیمت تھا کہ دیکھے غنچہ تو اسکو ہو غم
فرہنگ گل تھا حرف کہ جسے فرحت ہو دلوں پر دم
قلم لکھے وصف کن کیا قلم کا گل جس حسن میں کم

کمال کیا کاف کا بیان ہو کہ شہین کا تھا سب محل
بجای خط کو کہوں گلستان کہ خط کا ہر حرف تھا ہر گل

نمبر چھاپ یعنی مطلع

کتاب کا گلی تھا کاف کا حرف لام تھا لا کلام لالہ
جو ہم سہمی تھا مقابل تو نون زکس سے تھا نرالا
وہ اسکا تھا حرف او والہ درو کے گل سے تھا جو کہ
جو ہار سنگھار حرف ہا تھا تو حرف بابا بسجین سے بالا

رسید گوہر خط کی لکھ لکھاے ابجدین پھول با گل
بجای خط کو کہوں گلستان کہ خط کا ہر حرف تھا ہر گل

نمبر عام ٹیک یعنی مطلع

ملک کینا وہ دافلت پڑھیں انفاذ خط کے سارے
لکھیرہ ہم ایسا جواب خط کا کہ جسے ہر حرف شان ستار

چوک یعنی بند امل

اینکه در این شهر که از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

اینکه در این شهر که از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

اینکه در این شهر که از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

اینکه در این شهر که از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است
و از شهرهای ایران است و از شهرهای ایران است

کچھ ایسا غمزدہ ہو گا کہ جسکو کیڑا ہوا ہو
وہ تم کا جوف ہو تو نہ کہ مشتری کو کہ ملامت

وہ لام میں آسکے ہو میں لمبات لوی چنچ کھائے غیرت
وہ نون میں آسکے ہو ہو کہ ویسے ناہید کو ملامت

جو وائی غریب سکا وہ داد دیکھے تو مستغفل ہو جاوے
لکھیں ہم ایسا جو آپ کا کہ جسکے سبب ہوں سنا

منہ

ہر نہ شہ ہرنی پیچے گا ہو یہ ہا ہو ہو اسکی دشمن
لکھی ستاروں کی تیش حرنی بیخ منور ہوا ہر مرن

پانی آگم ہر یاد وہ پاکہ نور کا جسکو کہنے مخرن
کچھ ایسی ہوا آپ تاب گو ہر کہ سنکے چائین سارے دشمن

یہ سب تلی کی باتیں سننے کہیں لہر اند کے سہارا
لکھیں ہم ایسا جو آپ کا کہ جسکے سبب ہوں سنا

منہ

لکھا شکر لب کے ہوا نامہ ہمارا غم کھو یا بے تامل
مزدہ کوں کیا حروف خط کا دکان کی کی تھادہ خط کل

آلٹ میں آب و زہرہ تھا امرتی جس کے صفائیں بارکی
جلپیں میں جلپیں ہو علامت چہیم حریف میں تھی رومی

کوہ مشکینا کی تھی بونہی بونہی ہو جس بونہی کو بقراری
جو درہشت سکا دال دیکھے تو اسکو حال ہو دھکا گاری

رغم ہو کیونکر مذاق سے کا کہ یوری کو وہ دتی تھی جل
مزدہ کوں کیا حروف خط کا دکان کی کی تھادہ خط کل

وہ سب میں چھاپا تھا عین حروف جسکو سنوئی سمجھو
صفت بیان ہو کھاد کی کیا صفا میں لنی جیسے

بجائے بونہی بونہی کی کیا شکر ہو جسپر تیار و شیدا
کہ بونہی تھوڑے کی کیا طام شیرین سب میں عدا

میں عین عین لطف چہ کہ سر ہم عابے تھا غسل کحل

	<p>سید احمد علی میرزا</p>	<p>سید احمد علی میرزا</p>
	<p>سید احمد علی میرزا</p>	
<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>		<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>
	<p>سید احمد علی میرزا</p>	
	<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>	
	<p>سید احمد علی میرزا</p>	
	<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>	
<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>		<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>
	<p>سید احمد علی میرزا</p>	
	<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>	
<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>		<p>سید احمد علی میرزا</p> <p>سید احمد علی میرزا</p>
	<p>سید احمد علی میرزا</p>	
	<p>سید احمد علی میرزا</p>	

زعفرانی ہو جامہ دلبر

بھربستی شراب سے ساغر

مبارکی اور صلاستی کا تمام عالم نے غل مجا پایا
بچاوشادی سے شادیاے منہشی شہی سے بسنت آیا

منسلہ

نہ کیوں ہو غیر مجھے چوڑی کہ مہربان ہو وہ یار جاتی
بہار ہو اسکی جاودہانی لباس ہو آسماں زعفرانی

خدا کی ہر آنج مہربانی خوشی سے کشتی ہو زندگانی
غلط ہو دوست کی کشتی نہین ہو کوئی صنم کا ثانی

استعار

آمد ہو آج باغ میں کس گلخوار کی
گل پر لگی ہو آنکھ چین میں ہزار کی

نہ گیس سے آنکھ کھولی ہو کیوں تنہا کی
ہو خلق میں بسنت سے آمد بہار کی

خدا کا کرتا ہوں شکر لا کون کہ سال بچھے یہ روز آیا
بچاوشادی سے شادیاے منہشی شہی سے بسنت آیا

منسلہ

ہو کھل رہی کشتی کہیں یہ سروں ہو دلیر گستر
کہیں ہو دور شراب ساغر غمکہ ہو لطف ہر طرح پر

کھلی ہو زرخس چمن میں غمہ کھلا ہو صدر بگشت شہناز
کھلا ہو سنگم راہ کہیں یہ ہو بچہ جہانگ بہتر

استعار

بہارستان میں کہوں کہ پھیلی ہو چایا ہو
شراب عفران کا جام حاقی تو لایا ہو

بسنت آتشاؤ لایا تا زوگل کھلایا ہو
بسنتی پیرن ہر ایک گل شہ نے لگایا ہو

غلط کر دغم ہو شراب میں کھانگی دھوپ کما لکسا یہ
بچاوشادی سے شادیاے منہشی شہی سے بسنت آیا

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ	وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
--	---

[illegible][illegible][illegible]

۱۰
 ۱۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

177

<p> اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَوَصَّيِّهِ وَسَلَّمَ </p>	<p> اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَوَصَّيِّهِ وَسَلَّمَ </p>
--	--

خوشی سے غنچے بہن کھلکھلا کر تو پھول پھوٹیں گی
ہوا ہی برسات کی نرالی گٹھا ہی برسات کی نرالی

منبر

تمام مرغیان بوستان کو بوجھ و مال بھولا
جھکے ہوئے باد سحر زدتی خوشی سے طبل کا دل بڑھولا
بنائی رسی ہر شوق پر انکی شاخ گل بہن ہڑالا چولا
ملاریں گاتی بہن قمریان سب مجھے بھٹی شربت لا

چمکتی بجلی ہو آسمان پر کہیں عیان ہر شوق کی لالی
ہوا ہی برسات کی نرالی گٹھا ہی برسات کی نرالی

منبر

گر تھے بادل بن غیب گنگھو رو کر تے بہن شور ہرج
وہ سہیر ناتھ ہی ہمارے کیسے برسات ہوں خوش ہم
پھیسے پی پی پکارے تے بہن بھرتی کوئل ہر کوئی تھم
طرح طرح کے جواہر منگے تو دل ہوا کو ہر اچھا حرم

بہار برسات کی جو بھائی ٹوہنے یہ لاؤنی بنائی
ہوا ہی برسات کی نرالی گٹھا ہی برسات کی نرالی

منبر

محبتیں ہر ذرہ نو آہی لازم کہ چہرہ ہو آفتاب نور
تہ زیر دستوں پہ ظلم کیجئے کہ غم نہ ہو اکھا حال ستر

منبر

دیار خوبی کے براہ ہو تم غلام ہیں سوت و سکندر
کسی کا نہیں اور کسی کا تمام تمہارا ہر دور سے بہتر
وہ سرخ عارض بہن مثل گل کو سفید بنائے مثل اختر
تمہارا ہی خون سب سے غار دل حکمی کا سیکوڑ اور

کیا زبردست حق نے تم کو جو اپنے رحم کیسوں پر

کتاب الفیہ فی التفسیر
کتاب الفیہ فی التفسیر

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اینکه اگر از این کتب که در دسترس است که در این کتابها
از این کتابها که در دسترس است که در این کتابها

[illegible]

این کتاب در کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان موجود است

منبر

اودھ تو باغی عقل کا شاہ جو کہ ناحق جھگڑ رہا ہو
وزیر اعظم ہمارا دل ہو وہ اس مخلف سے لڑ رہا ہو

اودھ شکیب قرار و طاقت کا لشکر لگ رہا ہو
ہو اسواروں کا رخ ہو پیلا ہر ایک کا اسپ لڑ رہا ہو

ارادہ کیا کر سکین پیارے زیادہ انکی مجال کیا ہو
جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھ لے کہ عشق بازی کی چال کیا ہو

منبر

ہر دکان تصور بہرہ روزنہ زور آئے ہیں دکان
عقل کا قول ہر گھڑی یہ سنو اگر تو نہیں سناؤں

شکست دین عقل کو کون رخ فرنگ اور روم بھگاؤں
لباسا ہوتی ہو دلی تھوڑی اکینہ میں مچھساؤں

ہن جہن نون طرف تیار کی ہیں تامل کیا ہو
جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھ لے کہ عشق بازی کی چال کیا ہو

منبر

کسی بازی نہ جیت پائی اچھی ویریش ہو رانی
پڑائیں ایک رسیا نین پان دن سہلی کیانی

ہو انہ دو نو نین ایک کات برد بھی ایک نہ پائی
تھا حسن مشہور نام اسکا وہ یولہ صلیح میں بھلائی

رہی جو دو نون کی بازی قائم تو اس بھولکمال کیا ہو
جو کوئی شاطر ہو وہ سمجھ لے کہ عشق بازی کی چال کیا ہو

منبر

کیا رضا منہ عقل و دل کو اور آپ کو عشق میں ملایا
پڑی ہو گویہ کمران میں باجھال لوگوں نے جاسنایا

دلے چوسن عشق پاہم تو دو نو ناکار دل بستی میں آیا
پسند خاطر یہ قصہ آیا حیاں فوراً دہین بنایا

سچو اپنی تہا رنج مہی بنور دیکھ حیاں کیا ہو

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

سب

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

سب

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

سب

لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ
لوچه در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

سب

کافران در کوه بزرگ بهر کوه بزرگ

منبر

میں نے جو گوارہ کرینگے مفرات کیوں اٹھائینگے ہم	شہنشاہ کی جیسا جہانگیر ہی پائینگے ہم
مرد سچے گرو کہیں ہم بجا نصیحت کو لاؤنگے ہم	میرزا جو کہیں اپنے ہر دم مفید تین تباہ کینگے ہم

مشاعرہ معر کے میں بنی خیال گوہر کا گائینگے ہم	مہر نیک سو بار ہو کے زندہ مگر نڈل کو لاؤنگے ہم
---	--

منبر

اب اپنی لواور ہی کسی جہان کے اندر لگاؤنگے ہم	لسان شمع و چراغ تجھ کو جلاؤنگے اور بجھاؤنگے ہم
--	--

منبر

تھکائے کو چھین مٹوئی خاک کیا کیا اڑائینگے ہم	پری نہیں جو بھی نہ ہم نہ پاس ہرگز بٹھائینگے ہم
بھنائیں کی جن تینے ہم پر کچھ اسکا بدلاؤنگے ہم	عزیمتھائے غرور کرے کا خوب تجھ کو چھپائینگے ہم

استعار

حال پر ہم بکسوں کے رحم کرنا تھا ضرور	چاہتے تھو نہ تھا ایا جان لین غرور
دیکھ صورت کو مری تم پاس جاؤ ہو دور	دیکھیں ہر آپ ہی گامیری جان اس میں قصور

ذیل جیسا کیا ہو تھیں بھی رسوا بنائینگے ہم	لسان شمع و چراغ تجھ کو جلاؤنگے اور بجھاؤنگے ہم
---	--

منبر

زیادہ دولت خانہ آباد اس طرف نہ آؤنگے ہم	سرخ اپنا کیوں سمجھو بچپا سے نظر نہ ہو لگاؤنگے ہم
شکست لفت کرینگے مستر شکست کو دلاؤنگے ہم	سیر نور پات لہیں اپنے کپڑے لٹاؤنگے ہم

فہرست کتب و رسائل

منہا ۱۹۱۰ء

اشتمال بر این کتاب

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

12

مفتی احمد رضا خان صاحب دہلوی

الحمد لله الذي هدانا لهذا

لو تفرقوا فمما انزلنا

الحمد لله الذي جعلنا من عباده

၂၀၂၂-၂၀၂၃ ခုနှစ်၊ ဇန်နဝါရီလ ၁ ရက်နေ့

لَوْ أَنَّ الْجِبَالَ كَانَتْ مِثْلَ الْوُجُوهِ لَكُنَّا فِيهَا كَالْجِبَالِ فِي الْوُجُوهِ

نہ کیلئے یہ سب کچھ ہے جو ان کے لئے ہے

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

127

وہی ہے جس نے ان کو پتہ دیا کہ ان کے پاس کیا ہے

[illegible]

موتی دریا

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

والتواضع واللين والرفق والرحمة

قوله في قوله تعالى

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

تو کلامی که در این کتاب است

سَمَاءُ

<p>  </p>	<p>  </p>	<p>  </p>
--	--	--

خدا نے چاہا تو روز تازہ خیال نکل میں گائیکے ہم
 لبان شمع چراغ جھک چلائی گئے اور پچھائی گئے ہم

منبتہ

ہمیں ہر کچھ کیل غشی کا کل کھانا پڑتا ہی ناگ کالا
 نہ دام الفت میں ڈالے ہرگز کسی کے دلوں خدا لے لے

منبتہ

جو بیخ چوٹی کو جاتے ہیں کھلے ہوئے اسقہ میں
 ہر شل بار سیاہ کاکل چوہا ہر جیب کا جہان میں غل

خضر میں تباہی شگ جہاں میں پھانسی ہر شگ سنبھل
 ہر گ محشر سے ڈرتے باکل مگر یہ محشر کارکن ہر

ہر دو تون زلفون کے سانپ کی بوناگ مٹی کا کوڑیا لال
 نہ دام الفت میں ڈالے ہرگز کسی کے دلوں خدا لے لے

منبتہ

لکیر سیاہی کی میں جھٹکیا پالی کی ایک لکشا
 درازی میں بھی ہر کسی کیٹا کہ دن میں جیسا لگا

نصیب جیسے شقوں کا کچھ اس بڑھکے زلف تیر
 حیات لوح و خضر کا قصہ فقط سنا ہوا اور اسکو دکھیا

نہت دیکھے میں سنا ہے مگر نہیں دیکھا پالا
 نہ دام الفت میں ڈالے ہرگز کسی کے دلوں خدا لے لے

منبتہ

نہت جو خوشبو کا نام اسکا تو غم سے غمیز گرد سارا
 وہاں لکھے نہیں پان پر کینا پان پستہ ہر ول ہوا

کچھ ایسا ہوا یا اسکو لگا کہ سامری اپنا سحر بار
 وہ یا وہین با بیج عمدہ کہ جن ماروں کا مہرہ مارا

پڑی ہی کالی بلی کا کل نہ ڈالے اللہ اس پالا

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

سبزه

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

سبزه

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

سبزه

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

سبزه

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن
اگر چه چو بپوشد بزمی که در آن

منبت

اسی نے خلق و تم تل کا گھوٹا گھایا بچے کی طرح گھر گھر
یہ روٹی طرح ٹھیکتا ہو کہین کہین نہ کی موٹھ چوسر
ایکے تھے ہم دامن آباد لایا پھر کی کئی شکل چڑھ
سبے جو اک منہ اسکی مٹی چھک تیرے سواری پھر اور

لنگوٹا یا رتن گارو ہزاروں گھر بسنے ہو آجاڑا
نرالے ہن دا پیچ اسکے سمیوں کو ہر عشق نے پچھاڑا

منبت

پناہی اسکی کسی کیلی ہر اسکے تیغے کا کاٹ کاری
کرتا ہر کوہ و دشت کی یہ ہنڈھا کر گشت سیر ساری
ہر اذمانے سے کوچ اسکا گری ہر جس کرانے یی
خروئے نشی ہر اس ہاری بڑا یہ ہر پھلان بھاری

خیال گو ہر روپ ہنڈے بشیر اچھی طرح ہو تاڑا
نرالے ہن دا پیچ اسکے سمیوں کو ہر عشق نے پچھاڑا

منبت عام

منبت خاص

خاطر ادرسی کہتے ہیں تین سب آشنا لگی
ہاے جہانین ہنیں کتا ہر کوئی خدا لگی

منبت

ہجر کی شب میں آنکھ سہاری نہ دم بھروں لگی
ہو اندھ اچھا زخم جگر کا دوا سبت بار ہا لگی
کیسی گھڑی تھی جو تجھے آنکھ میری دلربا لگی
کسی نے کوسا الہی کس کی اسے بد و عالمی

احمد دل نادان تجھے کس زلف سیہ خوشنما لگی
ہاے جہانین ہنیں کتا ہر کوئی خدا لگی

منبت

کس غنیمت کو بنی جہانین ہنیں ہر بار دہو لگی
غنیمت دگل کے ساتھ میں پھرے ہر باد صبا لگی

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

که ای که در این راه	که ای که در این راه
---------------------	---------------------

ادالگی بہن پیاری تیری خاطر اسین ہوا لگی

سوالگی ہو طبیعت باغ عشق کی ہوا لگی

ہوا لگی جس دلو تیری وہ تیرے کہ گیا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

منبر

دعا لگی ہو کہ دلبر دل کی دیوے بچھا لگی
دعا لگی رکھ کہ تجھے لوہو امی پر حب لگی

نالو سے نہین بان اپنی کرتے کرتے دعا لگی
بچھا لگی کو میرے دلی مت رکھ او ہو فالا لگی

جہا لگی تیری بری نہایت بلکہ سر اسر خطا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

منبر

سدا لگی ہو خدا سے نہین کہیں جابجا لگی
روا لگی ہو رسم یوں کے زخمون پر دوا لگی

دھونی اپنی عرش کو پر عشق میں رہنے سدا لگی
بجا لگی تجھے میری نصحت یا بجا نا روا لگی

دوا لگی آرام نہ پایا جانی جان بر ملا لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

منبر

خدا لگی بس یکھ سب پھولوں کو چپا لگی
گھٹا لگی ہو روپ چمٹ چسی دھڑکی دعا لگی

گنبد فلانی کو ہر کہتے ہیں پاپے یارین خدا لگی
جیا لگی پھولوں کو ایسی شرم سے چھائی گھا لگی

دعا لگی ہو کہے بشیر عشق کی گولی اب آ لگی
خدا لگی بس کہینگے نہین کہینگے ذرا لگی

منبر

دن بین خوش کرتے ہو دیکھو نگار تلوے ہیں
اتار کر موئے پیروں کے اتارے تلوے ہیں

جب سے تو خواب میں پکارتے تلوے ہیں
دل جان دین مال زر لیکے سارے تلوے ہیں

کے چشمہ نامہ میری آنکھوں کے تارے تلوے ہیں
جہری کے ایسے کہاں جس کے مٹھائے تلوے ہیں

منبر

منبر عام منبر خاص

گیا گبدن باغ میں بھولے خوشی کب گل چمن چمن
دیکھو آنکھیں ہو گئیں نگین نرگس کی روشن

منبر

سرفنے کی نظم سرفرد کرتے ہو گلشن میں شتاب
جسے فدا بول سب گل حب لب دیکھئے نایاب

سنبھل مدقے رنگ گئی جو دیکھے بیچ و تاب
رخساروں پر ہزاروں کچھ بچھا اور گل گلاب

استعار

گل زلفائیں کہیں چمن خوشی سے آج
جائے سے باہر پہنچے ہیں سب گل نسبی آج

آنا جنم کاڑھے ہوا لاکھ اشرفی سے آج
گلشن میں کوئی خالی نہیں لگے سچ آج

کلیں موتیا کی کلیاں جب پہنسا باغ میں غنچہ دہن
دیکھو آنکھیں ہو گئیں آنکھیں نرگس کی روشن

منبر

پاؤن دمطاعتے شہنم بنے آبا لالہ ساعزل

شکل مرا جی نے سب غنچے گلشن کے بالکل

17

در چینه چینه، بر بختی آنکه در سر در سر را در چینه چینه، بر بختی آنکه در سر	در چینه چینه، بر بختی آنکه در سر در سر را در چینه چینه، بر بختی آنکه در سر
---	---

چون که در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است
در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

<p> کدو به سبزه چوبه کدو به سبزه چوبه </p>	<p> کدو به سبزه چوبه کدو به سبزه چوبه </p>
---	---

127

[illegible][illegible]

چہ آقا محمد علی علیہ السلام	چہ آقا محمد علی علیہ السلام
چہ آقا محمد علی علیہ السلام	چہ آقا محمد علی علیہ السلام

13

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

ہو گئے پچھنے ہمال در خوش گل تر ہو گئے
 باغ باغ استجاز گنبد لال گوہر ہو گئے

روپ پین پینسی دھرتے سندو شبنم تاج
 دیکھ کے آنکھیں پوئیں آنکھیں گس کی روشن

منبر عام منبر خاص

تیر و نکو دیکھا ہر بہت ان بلکوں کوئی تیر بنیں
 شمشیر و ن مین کھائی ابروسی شمشیر بنیں

منبر

کتاب یہ کون آہ میں عشق کی یا شیر بنیں
 مشوق تو مکی خطا ہر یا بکل عاشق کی قصیر بنیں
 اثر نہوتا تو کھاتا چکر چرخ پیر بنیں
 مگر کین کیا کہ انسے بن پڑتی تدبیر بنیں

استعار

زخمی ہر گان کو تیرے خون کیا ہو تیرے
 مستجاب حق بین ہوئی کسی تدبیر سے
 کب ترے ابرو کے گھاٹوں میں شمشیر
 میں عاتے نگاہ یوں عاتے تدبیر سے

بجھیر میں دیکھی میں بہت سن لہجہ زنجیر بنیں
 شمشیر و ن مین کھائی ابروسی شمشیر بنیں

منبر

بڑھ کے خاکسار ہی جہان میں اور کوئی اکسیر بنیں
 زوئے منور آفتاب ہر کمان اسکی تنویر بنیں
 بھکا کے گردن چلیے تو اس سے سوا شمشیر بنیں
 کون ہر ایسا عشق سے جسکا دل دلیکیر بنیں

استعار

سلسلہ حبیب ہوا زلف نیت بے پیر سے
 ہر دل دیوانہ کو الفت نہایت زنجیر سے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سید الشهدا و سید الشهداء
سید الشهدا و سید الشهداء

تاریخ احمدی
تاریخ احمدی

12

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 الذي كنا لنهتدي لہ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين



نمبر پنجم، در اخلاقی و تربیتی از اهل حق - نویسنده
در کتب معتبره استخراج کرده است - نویسنده

مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء دارالحدیث دارالعلوم
کراچی پاکستان



۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جسٹس فیاض احمد خان

تہ اہل حق سے تہذیب کا

منبر عام

بہر خدا کچھ رحم کرو تم مٹائے تابعدار ہیں ہم
خدا نے تلو کیا معشوق عاشق زار ہیں ہم

منبر

جس کی دولت تم کہتے ہو عشق کا کہتے ہو ہیں ہم
چاند ہو تم ہم چکرو ہیں گنگوڑ گنگوڑ ہیں ہم
تم ہو خدا تو کرتے مثال دامن شور ہیں ہم
جو تم شکر ہو تو بس طوطی ہیں ناتوان ہو ہیں ہم

ستم ہو تم پروانہ ہیں ہم کرتے جان نثار ہیں ہم
خدا نے تلو کیا معشوق عاشق زار ہیں ہم

منبر

سہی شمشاد ہو تم تو قمری اور صلیب ہیں ہم
پری ہو تم دیو لے ہیں ہم کرتے شور و غل ہیں ہم
باغ جہانین اگر تم پھل تو بلبل ہیں ہم
تم لیلی ہو تو پیائے شکل نقیس بالکل ہیں ہم

تم سہی ہو پو ہیں ہم خوشے شرشار ہیں ہم
خدا نے تلو کیا معشوق عاشق زار ہیں ہم

منبر

تم یوسف ہو ہم ہیں زلیخا تم شیرین فرماؤ ہیں ہم
چشمہ حیوان تم ہو سکندر ہم ہیں غمگین دہن ہم
جو تم پیرم ہو تو مثل رتن سین ناشاد ہیں ہم
تم زلال ہو نہایت تشنہ کام بر باد ہیں ہم

تم ہو دین ہم نل ہیں ہمیر تم رنجنا اودلدار ہیں ہم
خدا نے تلو کیا معشوق عاشق زار ہیں ہم

منبر

اگر نماید چہرہ خود را نیک نگاہ آن سین بر لب حشک زانکہ از می و من سیراب و تر

من بیارم داستان من از پنے نردان گوش کیند
ست بیو فایدیم در بند داستان گوش کیند

منبہ

نالہ کند در عشق تباں ہر وقت من بیتاب کمال
ہلبے چہ ساز و عیاج ایدم عاشق از پریشان حال
دادیلا بس نماید گوہر بیدل صدق مقال
یارٹ بد وصال صنم جلد پوشاکے لال

گفت بہ تبیہ نامہ خیال بان پران گوش کیند
ست بیو فایدیم در بند داستان گوش کیند

منبہ عام خاص

بسم اللہ بر کسی خوبی خوب نشانم نقش مراد
کشم صورتے کہ ماند حیران مانی و مہزاد

منبہ

نقشہ دلکش چنان بر کشم ملک فرین بر گوید
سراپاے محبوب صاف و غمایا زو اما شوید
فلک نیابذ نگاری چنین دلہ با گر جوید
درد عاشق خود بخود مادہ الفت می اوید

یقین اتق بیا در دل طغنائیں گرد و شاد
کشم صورتے کہ ماند حیران مانی و مہزاد

منبہ

واہم ہلا پا جود سپاہش شام یلا یا یام یلا
ہلال منہ ز چین ایرومی آفتدور کاہم یلا
کاکن بیان خمیدہ صورت حروف لایم یلا
چشم سگین شکر نظر صاف صمصام یلا

و اما در این کتاب که در این کتاب

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰. اینده و جوانی است به هر چه میسر
است از آنکه به هر چه میسر است به هر چه میسر

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

[illegible]

۱۰ بند، در این کتاب است که هر یک از آنها را باید بخواند

[illegible]

ان شاء الله تعالیٰ و بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین و الصلوة علی سیدنا محمد و آله الطیبین الطاهرین



بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

[illegible]

۱. بند، جہاں کہ تیرے یہاں سر پہ پہنچے
۲. جہاں کہ تیرے یہاں سر پہ پہنچے

مجلس

جاء

یار اپنے توصف نامہ دم و حق پائیں یارِ ان
کھن پائے وغیرت گل گلستانِ دوران

دیدم من چون پاشنہ اش رانارنجی را کرم یاد
کشم صورتے کہ ماند حیران مانی و مہزاد

منبت

غیر خطہ از رشک تاش سر سہی پیشو و خجل
زخم نمودم صاف سراپا دوران جنتی ہم شامل
نختم نمودم خیال زبان فارسی است دل
چند مرتبہ زبتیش نام نسبسی دھر حاصل

گیند نلال گوہر سگودیداد سخن بیاید داد
کشم صورتے کہ ماند حیران مانی و مہزاد

منبت عام خاص

چار قدم وہ اپنے گھر سے جہدم سیر کو چلتے ہیں
دیکھ لکے انکا سراپا نخل عاشقان مچلتے ہیں

منبت

تار زلف سے تیار کو کر کے خجل نکلتے ہیں
دیکھ لکے جنبتیں برو کی تیرون کے چکر دہکتے ہیں
پیشانی سٹل و جان نامہتاب کے جلتے ہیں
چشمہ مرثہ سے کلیجے دود و ہاتھ اچھلتے ہیں

بڑا العجب ہر نیچے ہیں شیر کے آہو پلٹتے ہیں
دیکھ لکے انکا سراپا نخل عاشقان مچلتے ہیں

منبت

الہف آبرو کا ہر مہنی جس سے ہوش سنبھلتے ہیں
نیش کی صورت رنسا روک مہر و ماہ گھٹتے ہیں
کان سے اسکے جواہر اسی کان پہ لگتے ہیں
لب و ہن کے دکر سے عاشق لعل لگتے ہیں

[illegible]

၁။ အသံအသွယ်အသွယ်အသွယ်အသွယ်
 ၂။ အသံအသွယ်အသွယ်အသွယ်အသွယ်

တံသိဝါသနာတို့ကိုသိသောသူသည်
တို့ကိုသိသောသူကိုသိသောသူသည်

و کبریا و عزت او را در هر حال می بیند
و کبریا و عزت او را در هر حال می بیند

١٥٨

196

[illegible][illegible][illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

محمد بن عبد الله بن محمد

۵۰

311

حق تو یہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

منبتہ

صرف تاب ہی تپش ہی مہر میں اسی آب نہیں
اس نسبت میں کسی صورت مشک حساب نہیں

کون اگر خورشید درخشان بھی یہی تاب نہیں
تاب بھی ہر دن بھر کی فقط شب کو بج پرتاب نہیں

جرٹھ چرخ پر تو بھی شمس کے پانی یہ تو قیر نہیں
حق تو یہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

منبتہ

ایسی بجلی صفائی سسختی آسمان یا رسواں
کون اگر گل تو گل کے تیرے سے رخسار کمان

شمع کون تو جی جلتا ہو آسمان یہ انوار کمان
کمان تیرا عارض کمان شکر نور کمان زنا کمان

گل میں اسی شوخی صفائی رنگ بت بے نہیں
حق تو یہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

منبتہ

آئے نہ ہرگز سوارے پسند یہ تشبیہ غلط
تیرے گال کے مقابل یہ سپ چرخین ہیں ا

کون اگر آئینہ تو وہ اک دھوکے کی ٹی ہی فقط
ہات میں بٹا لگتا ہر کھلتی ہی بے علمی بھر غلط

گیند نرالا گوہر کتا ہی تھوٹھ مری تقریر نہیں
حق تو یہی تیرے عارض کی یار نظیر نہیں

منبتہ عام

لعل نہیں باقوت نہیں اور عقیق ایڑی لال نہیں
یہ حق تو یہی تیرے ہونٹوں کی یار مثال نہیں

سچ تو یہ کہ تیرے ہونٹوں کی یاد مثال نہیں		
منبتہ عام	۱۲ خاص	
مہبت کی ہونڈ چھین تشبہیں کی لی ملی پر آب نہا نہیں سچ تو یہ کہ تیرے دانتوں کا یار جواب نہیں		
منبتہ		
بجلی سے نسبت اتوں کی بہت بنائی نہیں بنی نہ یہ صفائی نہ یہ چمک ہو نہیں ہو یہ غنیمت دہنی		کیون کہ برق میں نقطہ بزدل دیر کی خندہ زنی کچھ عرصے کی چمک ہو آخر کو ہو جان شکنی
قرار ہرگز برق کو حاصل کبھی مثل سیلاب نہیں سچ تو یہ کہ تیرے دانتوں کا یار جواب نہیں		
منبتہ		
لکھن ستا ہے دانتوں کو چاہا دے لکھنے سے آنکلی ٹوٹی حرف رات میں ہو جاتی ہو کھلی آنکھ سے		رہا باز میں مگر بجالت شبہ دکھانے سے تیرے وانت میں ہمیشہ آبدار دروانے سے
در سے بھی مثال جھوٹھی آئین السیاب تاب نہیں سچ تو یہ کہ تیرے دانتوں کا یار جواب نہیں		
منبتہ		
آہار کے دانے تھامے ناوا لی نہر سے تنگ ہو کمان یہ خوبی نارین بھی انار از خود رنگ ہو		غلاٹھی نسبت ہم اپنے دل سے ہر جگہ ہو کھٹاکا یارنگ سے اپنے وہ ہر رنگ ہو
کھون سین کے دند بے تو یہ بھی ٹھیک حساب نہیں سچ تو یہ کہ تیرے دانتوں کا یار جواب نہیں		

سند

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

سند

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

سند

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

سند

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

نرگس مین بادام مین ہرگز نہیں ہر کسی بنیائی	نشے ہرن ہرن ہرن کو کچھ چشم کی رعنائی
کہوں صا دین کسی سکو صا د کب چوں پائی	لگا کے سرمہ مگر آنکھوں نے آفت ڈھائی

دین دو دنیا کی عشق مین کو دنیا دارین پڑے
پڑے کسے کل نگاہ صنم جو دل پر عین پڑے

منبر

دیکو سلامت نہیں چھوڑتیں کا فرنگھیں خوار	رہا ہمیشہ زار وہ ہوا جواؤ لگا عاشق زار
گمید نلال گوہر کے چند کو رو پیند کتے مین بکار	کے بے شمع عشق کا منو کسی کو بھی آزار

منسی دھر کے خدا کرے نہیں مقابلہ طرین پڑے
پڑے کسے کل نگاہ صنم جو دل پر عین پڑے

منبر عام

رقم خوبان کردن رقم یہ دکنے خوار سیراؤن
نیا سراپا نہ یار و کبھی سناوہ سنواؤن

منبر

زنگبال کا بالائرمین کالے سبز پتلاؤن	مانگ سے اسکی مانگ کر راہ نکشان کھلاؤن
اسکی کا کل کا کل نقشہ شب حیرتین کھنچواؤن	پیشانی کو بدر لکھ پیشانی ہو وہ پائون

مہوونگی ہر بھونچال مین خندیش کہانے نسبت مین لاؤن
نیا سراپا نہ یار و کبھی سناوہ سنواؤن

منبر

لیک کی اسکی دیکھ کر خوبی میں کب لگتا ہوا یار	پشتم سے اسکی چشم ہر کان مروت کی زہنار
--	---------------------------------------

<p>نات کا تیل بڑھانے کا نام نہ دھت زبانی کیا ہو بیان کھٹنے دیکھ دے لگے کھٹنے صفت باؤنکی باؤن کیان</p>	<p>راغبین پر بیان جو کھینچ ہو دین حیران پر بیان کہے یہ گوہر روچند منسی وھر وھر اوھر کو وھیان</p>
<p>خیال و لمین کر کے اشرفی خیال تازہ مین گاؤن نیا سراپا نہ یار کو کھی سناوہ سنواؤن</p>	<p>منبت عام ۲۶</p>
<p>و کھائے بل زلف کو کھینچے تھے بال بال پر بل جاؤن غیر اگر کچھ کہے تو غیرت دون اسے شرمائون</p>	<p>منبت ۵ خاص</p>
<p>شام کہے تو لگاؤن شامت مار کہے تو مار و مین مشک کہے تو مشکین کھینچون مین جا آتا رو مین</p>	<p>منبت</p>
<p>وام کہے تو دام اسکو دو دو دام سے کٹاؤن غیر اگر کچھ کہے تو غیرت دون اسے شرمائون</p>	<p>منبت</p>
<p>کہے کند اسے سب کم اندر خلقت کو تبار و مین شہب بار جو کہے تو دامن تار تار کرواؤ مین</p>	<p>منبت</p>
<p>گر کہے سنبل تو اسکو سنبل زہر کھلاؤن مین کہے جو بادل ویا دلدل مین سے پھنساؤ مین</p>	<p>منبت</p>
<p>گر کہے زنجیر کی اسکو گر می بیڑیاں ہنپاؤن غیر اگر کچھ کہے تو غیرت دون اسے شرمائون</p>	<p>منبت</p>
<p>ہلا کہے تو بل اسے فوراً ختون میلی کر دلاؤن کہے جال تو دھن پنجال مین اسکو الجھاؤ لہڑ</p>	<p>منبت</p>

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

ایسی رنگ بو یہ شوخی حسن صفا کب گل میں ہو

منبتہ

گال ہرین جیسے نین نگار دین کوئی ایسا پھول
لب ہرین پر گل ہو تیا دانت سی سوسن پھول

کان حسن کان ہرین شیک پاک ہر تیری تل گچھول
دہن ہر غچھ سلب تہ جو وقت سخن ہر بنتا پھول

اشعار

سرخ پر نور خرمن حسن کا ہر خال دانا ہو
تکہ انکا کام بھی مردوں کو قسم لکھ بلانا ہو
عدم کے ملک مضمون ہرین کا محبو لا نا ہو

نین بزل برابر فرق آسین نین کتا ہوں
لب جان بخش کو عیسیٰ کون آتشک نین سمین
قضا ہی میری رہم ہو کہیں کر پہنچ جاؤں

باغ ارگم سیب تمھارے وطن دیکھ کر حلیم ہو
ایسی رنگ بو یہ شوخی حسن صفا کب گل میں ہو

منبتہ

گردن شیشہ جھکا دے گردن وہاں جانا ہو
بازو پہنچے غچھ ہرین غچھ غیرت ہر جان ہو

یوسف کہ جھکا لے چاہ وہ تیرا چاہہ نغزان ہو
شان کثرت کیا بیان ہو یکے شان حسن کا بیان ہو

اشعار

ہتھیلی کا سب مضمون مشکل ہاتھ آتا ہو
صفت ماحن کی کھنا صفا وں شجر کا کھانا ہو
یہ گنجینہ رحیمی کا خوبی کا خزانہ ہو

فہم کو دسترس کب ہر لکھ جو وصف ہاتھوں کا
رگ خان ترین کو نگاہاں نشتر سر بھر کرین
لکھون سینے کو آئینہ تو یہ برات کوڑی کی

سنگترے و سجت ہرین لپٹان شبا شہر گل میں ہو
ایسی رنگ بو یہ شوخی حسن صفا کب گل میں ہو

کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی	کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی

کتابخانه کتب خطی

مختصر عام	مختصر خاص
عاشق کا مین سناسرا پامشو تو نئے سنسین عام فرق سے پاتک سرا پاستومیرا بے فرق تمام	
مختصر	مختصر
سرسر کی سپر پودا سے بال بال ہر غم و د بال ابرو کی اب وندو کیا کردن بیان حیرت ہر کمال	ما تھا وہ ہر جاتھا جسیہ ازل سے نقش ملال پلک ہن ایسی پلک مہر جنکا لگنا امر محال
چشم ہنید و چشم ہنید و ان شک کے صبح و شام فرق سے پاتک سرا پاستومیرا بے فرق تمام	
مختصر	مختصر
کات مین کیا امکان کہ آئے سو عشق کو کچھ تذکار زر و گال انگال مین ہم دیدار کی دولت ہر درکار	بنی وہ ہو کہ سنو نگھے قدرت مینی کا گلزار لب سے مطلب مگر ہم کر مین سکتے ہن اظہار
درد و الم کا کھیا ہو مکھ کرتا ہو حسرت کے کلام فرق سے پاتک سرا پاستومیرا بے فرق تمام	
مختصر	مختصر
ہر ایک ہو بچا یا ہو بچہ کا غم سے پریشان لیش ہو سب نشر از غم سے زبان خشک ہو نکل نہ بانہ ہو مین اب	وندان حسب بدن انو کی طرح لیا سحر مین جب گردن پر ہو گردنا کامی کی جام سے ہی عجب
تیر عشق کے بے نشانی اپنے نشانے علی البدوام فرق سے پاتک سرا پاستومیرا بے فرق تمام	
مختصر	مختصر

55.6

<p>کھاؤ گئے تم رحم اگر تشریف نہ بیان لاؤ گے تم</p>	<p>لاؤ گے تم ساتھ میں غیر کو چھپاؤ گے تم</p>
<p>چھپتاؤ گے تم دلیں اپنے بہت ہی شرمناک گے تم</p>	<p>جاؤ گے تم جہان پر وہاں بہن پاؤ گے تم</p>
<p>لبیل کی پائین سکتا ہوا چمنستان شان بھی</p>	<p>باعتھ کی ہرگز نہ سکے بچہ مر جان جان کبھی</p>
<p>بگائیں سکتی تیرے مقابل لبیل تستان تان کبھی</p>	<p>یہ تو ہونا کہ دیکھو دیدہ حیران ران کبھی</p>
<p>تم ہو ساتھ تیرے سیرین بہار پر اور ابرو میع</p>	<p>بھیرے ہو بہن چشم دول اپنے جیسے خوش بین دروغ</p>
<p>کبھی جان کے دینے میں ہم نہیں کر نیکی یاروین</p>	<p>کیوں ہوڈراتے لگاوا کرتے ہو تم تیغ</p>
<p>خدا جانے کب میرے ولی امید برلاؤ گے تم</p>	<p>جاؤ گے تم جہان پر وہاں بہن پاؤ گے تم</p>
<p>گنبد نلال گوہر نے گارڈنگل میں طرہ کا توغ</p>	<p>کہیں دچپڑ تشریف نہ ہوا ڈنگل میں فروغ</p>
<p>چچہ چچہ زور کو کہتے راست بات ہو بہن دروغ</p>	<p>شیر و شکر کو پیو عیا کمان بھلا جو کھٹا دوسر</p>
<p>سنو گے ولیسا جواب فوراً جیسا کچھ کاؤ گے تم</p>	<p>جاؤ گے تم جہان پر وہاں بہن پاؤ گے تم</p>
<p>بجیتہ عام</p>	<p>۱۹ خاص</p>
<p>لالون کا ہوا شوق تم کو ہنی بل اور چال پری</p>	<p>لا لال ہوا پریستان زمینا اسکی لال پری</p>

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید
و شرم آید که ایستاده باشد و شرم آید

و شرم آید

۲۰ خاص	منسل عام	
	تو سے کوئی بیزار نہ دیکھا ہو گا بلبل زار چین زخم پھول بہن ہمارا سینہ جو بے خار چین	
	منسل	
اپنے چین میں ہوئے سرور میں چلتی گھڑی گھڑی جسکے سبب شگفتہ زرقون کی ہو کلی کلی	سب باغوں میں تو بہاری چل جاتی ہو کبھی کبھی یعنی ٹھنڈی سنسین ہر دم بھر نہیں ہم نئی نئی	
	یہ وہ چین ہو جسکے آگے اور میں سب بیکار چین زخم پھول بہن ہمارا سینہ جو بے خار چین	
	منسل	
چشم کے چشمے ہمیشہ رکھتے چین اپنا شاواپ سیج پوچھو تو چین یہ کہیں ظلم کو بس تاپا تاپ	سب باغوں میں جب خشکی ہو تپالی تپتے ہیں آب نہراں اور رہتی ہو کوسوں سدا یہ گلشن ہو سیرا	
	ایسا تازہ کوئی نہ دیکھا دیکھے گولیاں چین زخم پھول بہن ہمارا سینہ جو بے خار چین	
	منسل	
ہر موسم میں زخم کے گل میں تازہ سینے پر کسی نے دیکھا کہ ان کو لیا گلشن تازہ وتر	سب باغوں میں گل کھلتے ہیں اپنے اپنے موسم پر کسین خار کا نام نہیں گل ہی گل آتے ہیں نذر	
	وہ نیا کسے تھے پر نہیں ہو کوئی ایسا زہنا چین زخم پھول بہن ہمارا سینہ جو بے خار چین	
	منسل	

[illegible]

اگر پہنچا نہیں خطا کے دراجی ویر کی قاصد	تو پھر جان لینا جان تنہے غم سے وی قاصد
غم فرقت سے اسکی میری لت ہر سہی قاصد	جواب اس کی گمانا جلد گھبرا تا ہر سہی قاصد

پانی پینا آکے میان کھانا جو وہاں کھانا قاصد	
کیا سمجھاؤں کچھ تو آپ ہی ہر دانا قاصد	

منبر	
------	--

پوچھے اگر وہ شوخ کہ کیا ہو میرا آپ دانا قاصد	تو کہہ نپاکہ کھانا غم ہر روزانہ قاصد
آپ کے بدلے خون جگر کا پیون ہوں پانی قاصد	تیس کی صورت پھر کرنا ہونین دیوانہ قاصد

استعار	
--------	--

شفیق و مہربان عاشقان ہر تو ہی امی قاصد	بلا شک خط رساں عاشقان ہر تو ہی امی قاصد
غریب روح و جان عاشقان ہر تو ہی امی قاصد	حقیقت میں زبان عاشقان ہر تو ہی امی قاصد

جانا آج نہاں کر پاس بٹونے حال جانا قاصد	
کیا سمجھاؤں کچھ تو آپ ہی ہر دانا قاصد	

منبر	
------	--

باتیں کر کے نرم ملائم اسکو بہلانا قاصد	منوئے الیسا کہ ہونا راض وہ جانا قاصد
گینہ نلال گوہر کے دل کا مقصد بر لانا قاصد	کے رو پیچہ کر دنگا او امین شکر انا قاصد

استعار	
--------	--

بر آیا کام تو میں تبکو خوش کر دنگا امی قاصد	سبب انعام اور کریم میں دنگا امی قاصد
جلی امید تو بس لیل و گوہر دنگا امی قاصد	ترا و امن گل امید سے ہمیر دنگا امی قاصد

کے بشیر ناخدا سبب زید صابت گانا قاصد	
--------------------------------------	--

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
 الحجة على من كفر به

منبتہ

گلاب چہر کا وجہ جابجا ہوتا جاتا ہر اکشر
تختہ صندل لگا تا یوت میں خلت عینہ
لگا دے کا نہ دھا ہلا دل پر غیر علیسی تو چلکر
آٹھ منٹھے گا ابھی یہ مروہ کتا ہے گو چہر

کبین برو پیندیشی بستمیر نا خیال سدھم نکلا
تکلی تو بھی دیکھلے دید کو ہر عا لم نکلا

منبتہ عام

۲۲۳ خاص

تو زبور پہنچے ہر بدن پر ہم بے پر بے نہ ٹھہرے
دکھا دے بندگی صتم بن دید یہ دل کیونکر ٹھہرے

منبتہ

ٹیکا تیر عاشق کی سٹی کا خوار کرنے والا
سین پھول کو اسیں پھونک کر دیتا ہر دل متوا
بنیا تیرا کرے بے تمام و نشان دم میں لالا
کان کی بجلی گرائی بجلی ہر بالا بالا

جوم رہا جان لینے کو بے لیے کہاں مر ٹھہرے
دکھا دے بندگی صتم بن دید یہ دل کیونکر ٹھہرے

منبتہ

بلا پر تیر ملاں کا فرما تیر کو آسنے لیا
لگے ٹٹکے دل ضد ہاٹکن نے عجائب اودیا
لاکھوں کاٹے ستر تیرے پیسیر تے زمانہ قتل کیا
گوچ گوچ کر گوچ نے سب شیر وں کا خون سیا

ہار گئے دل ہار دیکھ کر اسپ کہاں نظر ٹھہرے
دکھا دے بندگی صتم بن دید یہ دل کیونکر ٹھہرے

منبتہ

لفظ و اس کے لفظ منتخب تہذیب کے ہون سہین	سیدہ چیدہ جج ہون شعر کہہ دل ہوئے شادان
سب بڑا حرف ہر حرفت سب کا بے پن میں ہر	چنین چنان کی رعایت ہر شو میں ہر سخن میں ہر
نسب	
یہ بے جو کچھ پیش وہ بھی نہیں چنانچہ خالی ہر	ساری قبا گر نہیں تو اس میں چن ڈالی ہر
باغ میں جا کر پھول چنے گر بھیڑی پھول سو ڈالی ہر	چاہے گلچیں خفا ہو اس میں کہ ناخوس مالی ہر
نسب	
ما تھے پر افشان چکر وہ چنانچہ کھلاتا ہر	دیکھ کے جسکو فلک شہر دن کو خود شرماتا ہر
چشمی نہیرے موتی جو اہر حیر زور میں لگاتا ہر	سارا زمانہ دیکھ کر حیرت میں ہو جاتا ہر
نسب	
گوہر دوریا کہیں کب کوئی گل لیا گلشن میں ہر	چنانچہ چن کی رعایت ہر شو میں ہر سخن میں ہر
نسب عام	۲۵ خاص
سہاڑ کا جگل کا کاٹا سہل ہر کچھ و شوار نہیں	شب جگر کا مگر آسان کاٹا یا نہیں
نسب	
شاق ہر سب عشاق کو پیش کوئی شب میں نہیں	ہجر کی شب میں شاقا ہر گز ناخ و تحت نہیں
جسکو منہ دکھائی یہ اس کو بھی شخص کبھی نہیں	اسکے چائے میں چھلکتے کبھی درخت نہیں

	لیست جیبی در این دفتر است	
	۱۱۹۰	
	<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>	
<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>		<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>
	هتبره	
	<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>	
<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>		<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>
	هتبره	
	<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>	
<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>		<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>
	هتبره	
	<p>هتبره اول در این دفتر است</p> <p>هتبره دوم در این دفتر است</p>	

عجب چال ہو چلیں جس چال پہ تلوارین دم دم

منبر

فیل چلے چلے چال حسن چال میں چل پل پل ہو ہم	ہر وہ چالیا چلیا جھیل جھیل شوخ صدم
چھل بل بل چھل ہوتا ہوتا چھل دم دم	آچھل کو کو کر کھلتا سر ہر عاشقوں کے پیہم

سر جو دیکھے خرام اسکا مہوسا پناہم اور چم	عجب چال ہو چلیں جس چال پہ تلوارین دم دم
--	---

منبر

کبک درمی مہسری کر کے کیا جال سکی چال ہو کم	یہ وہ چال ہو کہ حبلی فتنہ محشر کھائے قسم
بلا ہوا ہر قوم خدا تو رہن کرین کیا چال کی ہم	دل بستہ ہیں وان ہوتے ہیں ہوش و طاقت دم

چلتے وقت بختیار یزید غضب پاؤں کا چم چم چم	عجب چال ہو چلیں جس چال پہ تلوارین دم دم
---	---

منبر

ہاتھی کی سی مسٹ چال سے جھوم جھوم کبے قدم	قدم قدم پر پناہ چال ہو عالم کو ہوا لم
سارا عالم کہے قیامت آئی چلے سب سوے عدم	برہم درہم حبان ہوں زبرد ہر ہوسب عالم

پنچون بل چلے اگر کرتب ہو اور ہی کچھ عالم	عجب چال ہو چلیں جس چال پہ تلوارین دم دم
--	---

منبر

مگر کہیں اعجاز عجب ہوا سیامجرہ دیکھا کم	مرفے یوں زندہ تو زندے ہو یوں بچان اور سدم
بیٹھے چھائے چلا بل اپنا دھم چال کا کرین رقم	چلتے ہی دلکے ہمارا صفت ہیں خود ولید فاستم

[illegible]

صحبت میں تم ہو جاؤ گے رشتیاں منجھوانے ساتھ یہ کیا غضب ہو کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے ساتھ

منبت

رشتک ہنسا کر کہہ مارا پاؤں دل ناپال میں مل سنبھل کر گلشن میں پشیمان دیکھے تیرے بال میں بل	غلط مت چلے تگر ہوشیہ سیدھی چال میں چل آتش غم سے عجب کیا جا جو ہن سنبھال میں جل
--	---

تیرے سخن چہرے نے لگائی سینے میں گلزار کے مار

یہ کیا غضب ہو کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے یار

منبت

ہم تم کو دیکھ کر ہوا ابر گل جیسے ہون ساسات میں گیند تلال کو ہر کچر دیا پہلے ہی تسلیات میں	کرین گفتگو یار کی کٹ جائے فقرات میں رات کہیں وچند شبہ نہ تہ ہوئی اسات میں مات
--	--

سبھی دھڑکے بغیر کہ آوے سننے سوان اشعار کے غار

یہ کیا غضب ہو کہ پیارے ہوئے ہو تم اغیار کے یار

منبت عام ۳۰ خاص

لکھی صفت چہر کی رشک کیا میں گلزار کو زار
کھلایا وہ گل کہ غم سے ملا باغ فرخار کو خار

منبت

ہلا کھول کہا ہے خود روزگ کے گئیے پیچ اور اسے سر کہیں کہے ہو گئے منفعل ابنو سے خدار سے ور	انم جہن میں مہر نے دے پکا کسار سے سر سکھنے خواستے تیرے بھی نوک شہر کے دار سے ور
---	--

پنشنستان کے دو ساغر نے کیا زہ منجھوار کو خوار

نیر

کھین شراہیں ہیں شیشے میں کھین پتھر میں بادام	خوشی میں دل پر ماہر ذوق میں بیٹھا ہو گل فام
پناح پہر ہا ہو پر پولوں کا خوشی کے لئے ہیں ایام	چمکاری میں بھرا ہو رنگ چھوڑتے ہیں خاص عام

کوئی ہوا مسرور نشے میں کوئی چکنا چور ہوا
سہر عاشق کا انجام کام ہبہ پور ہوا

—

<p>کھین سو ناگ ہر گاہ کہ کین خوشی سے مالا مال کین عیش سے کھیلے ہوئی متوالے خوش حال</p>	<p>ڈھوکٹ ٹھپ ورستار اگر گن سر و بجا اور کرتال کین بھنگ کسی سنبہ رنگ سے چنی ہو گری دل پر نہال</p>
---	---

کھلی چاندنی آجیالی ہو چاروں طرف کو نور ہوا
ہر عاشق کا انجام کام مہر پور ہوا

—

نوشی منائی تمنا برائی میا گاہی سوگ	فلکیہ ہو جو کہ باہم خوشی سے ملتے ہیں سب لوگ
راگ رنگ ہر جہا نہیں مہین رہا کچھ باقی روگ	نر ناری ہو ہو کے مست سب اسپین کرتی تھیں گ

ملا جا ہوا دلبر مجھے ہو لی کا دستور ہوا
ہر عاشق کا آج انجام بھریو رہو

نسخه

<p>گنبدین لال گوہر تے بنایا آج ثیاہولی کا چھند بستی دھڑھکی اور رور دیو کے کھا کر سو گند</p>	<p>کسین روپ چندا مانت بخوشی و شمنند یہ خیال پس بہاری خاطر کو ہی ہوا پسند</p>
--	---

کے لشکر نامہ کہ میرسار اعم کا مور ہو ا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

۱۰۰
 ۱۰۰

၁၂၆၆ ခုနှစ်တွင် ရန်ကုန်မြို့တွင် ဖွားမြင်သည်။

17

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

၁၈၈၈ ခု ဇူလိုင်လ ၁၀ ရက်နေ့

[illegible]

و در این کتاب که از حضرت علی علیه السلام است
و در این کتاب که از حضرت علی علیه السلام است

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

17

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

۱۰۰
 ۱۰۱

1

سید احمد خان صاحب
نور محمد خان صاحب

1490

١٢

۱۔ سید احمد علی خان صاحب

سو دنیا یا عشق میں سے ہزاروں جو رو ستم

منبت

دخ ہجر سے باغ ہر سینہ سیر حسن کی ہوس ہو کب
کیا قول تہمت نہیں پورا لگے فائدہ خود مطلب

بیان کردن کیا پڑی ہر عجب مصیبت رنج و لقب
خیر نہیں تھی کہ ہو جاو گے ایسے تم بے وسب

استعار

جی لگا ہر کسی ہیر تم سے یا خیر بھی ہو
روٹھ کر بیٹھے ہیں وہ مجھ سے خفا خیر بھی ہو

تھر و آفت ہر نگہ کالی بلا خیر بھی ہو
میر سے مولا مرے مالک کی رضا خیر بھی ہو

ہو کسی کا عشق کسی کو فاق رکھے فضل و کرم
سو دنیا یا عشق میں سے ہزاروں جو رو ستم

منبت

سے دل پیغم اپنے لاکھوں مجھے گوہر کنین لال
دل نے جتنے رنج اٹھائے کین کس سے وہ احوال

حضرت دل نے ہمیشہ رکھا اس جی پر جنجال
کیا عشق نے برابر جان و جگر اسنا پا مال

استعار

جائے سے جو جائیں باہر جھک جو باریاں دیکھ کر
منہ نہ دیکھوں جو رکاوہ روئے تابان دیکھ کر

سر نہ اٹھوں تیری رانوں کو سپریاں دیکھ کر
خدا کو دو رخ میں ڈالوں کو سے جانان دیکھ کر

کہا کسی کے کھلانے سے یہ خیال مجھے اسد م
سو دنیا یا عشق میں سے ہزاروں جو رو ستم

منبت عام

۲۳ خاص

گھاٹ پہ اتر اتر ہی تیغ کے بھی پیاں ملا آپ مجھے

خجسته	خجسته	خجسته	خجسته
خجسته	خجسته	خجسته	خجسته

خجسته

خجسته	خجسته
خجسته	خجسته

خجسته	خجسته	خجسته	خجسته
خجسته	خجسته	خجسته	خجسته

خجسته

خجسته	خجسته
خجسته	خجسته

خجسته	خجسته	خجسته	خجسته
خجسته	خجسته	خجسته	خجسته

خجسته

خجسته	خجسته
خجسته	خجسته

خجسته	خجسته	خجسته	خجسته
خجسته	خجسته	خجسته	خجسته

خجسته

خجسته	خجسته
خجسته	خجسته

گوہر کے مجھاتے ہیں دینہ خیالات ش آب مجھے
مجر عشق میں تیر کے ملاؤ ز نایاب مجھے

۴۴ خاص

منبت عام

غلط کہا ہے جس نے کہا ہے جو بچہ بچل وہی خار بھی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرای وہی گلزار بھی ہے

منبت

مردوں نے گر کسی بات کا کیا کبھی اقرار بھی ہے
تین سے دل چھٹ گیا رنج سے پاکہ ہوئی تار بھی ہے
تا بہ زندگی نہیں پھر اس سے کیا انکار بھی ہے
پھر نہیں اس سے ملا دل ورنہ آیا پیار بھی ہے

من موقی اور دودھ چھٹا پھر ملا کبھی رہنا رہی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرای وہی گلزار بھی ہے

منبت

بھلے چنگا انسان کو کوئی کہہ سکتا بیا رہی ہے
کڑوی باتوں والے کا کہیں نام شکر گفتار بھی ہے
دیوانے کو تیا سکتا کوئی ہشیار بھی ہے
کہیں سنار سپر سے ہوا کار طوار بھی ہے

مبار کو جو خزان تباہے اسے خدا کی مار بھی ہے
ہو نہیں سکتا کہ جو صحرای وہی گلزار بھی ہے

منبت

پیر و نشین جو عزت پر وہ بانی کہیں از بھی ہے
جسکی اصل میں ہنری خطارہ ہوا نیک کردار بھی ہے
جو کسی ہو کہیں وہ دیکھی پردہ دار بھی ہے
ایک اصل سے کسی جا ہوا بیدی کا کار بھی ہے

جہن وستان کا نام بد لکھتا کہیں تاتار بھی ہے

<p>آنکھ لڑائی اب اپنے دل سے ہم سے لڑائی ہی</p>	<p>عشق وہ شہ عالم میں جس نے آفت یہ پھیلانی ہو</p>
<p>اشعار</p>	<p>اشعار</p>
<p>مرے پر بھی ہماری خاک سے نپتا ہی پچا نہ مقابل مجھے ہوتا لیا کیا مجنون تھا دیوانہ</p>	<p>کسی کی مست آنکھوں کا رہا تھا دل جو دیوانہ گیا بن کر توکل ہنکر عمری وحشت کا انسانہ</p>
<p>لیلیٰ مجنون کے قہقہے میں عشق کی خوب مرحت ہو نہک زخم کا سمجھ تو جس کا نام ملاحست ہو</p>	
<p>منبتہ</p>	<p>منبتہ</p>
<p>عشق ہو کا فری بلا ہو قمری ظالم نہ کھٹا ہو عشق ہو گھوڑا جو جاتا ہے کوڑے کی سرسٹا ہو</p>	<p>عشق بن کر کٹا عاشق کا سر ملتا بال جھٹ پٹا ہو ہنہیں کوئی آواز جہاں میں جلسی عشق کی آہٹا ہو</p>
<p>اشعار</p>	<p>اشعار</p>
<p>ہوا چھیر سر کو سودا اسکے دروازے کے پتھر کا السی خیر چھیرے سا منا باز و کیو تر کا</p>	<p>ہوا چھیر عشق دل کو اس بت پیدا و گستر کا عظف ہو دل ہو عاشق جو شکر گانہ شکر کا</p>
<p>بار بار کرتا ہوں یار و ہنہیں عشق میں راحت ہو نہک زخم کا سمجھ تو جس کا نام ملاحست ہو</p>	
<p>منبتہ</p>	<p>منبتہ</p>
<p>عشق وہ شہ تو ہنہیں ہر جس شہ سے کوئی بال عشق نے لاکھوں کروڑوں شخص کو زخمی کر ڈالا</p>	<p>عشق وہ شہ جو عاشق کو کر دیتی ہی متوالا گدہ لال کو ہر کتے میں کہے عشق دیکھا بھالا</p>
<p>اشعار</p>	<p>اشعار</p>
<p>قلم آہا ہنہیں جب کو نیکو نہ لکھ وہ کیا جانتے</p>	<p>الفتا بے تے ہنہیں آئی حسیہ وہ کیا بھلا جانے</p>

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

سینو

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

سینو

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

سینو

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

م غوثیہ اہل حق و انوار خیر و نور
م غوثیہ اہل شرف و اہل شرف

جیسا سوخ و چالاک ہر تو کب ایسے مہلا ہشیار بن پھول حسن نے تیرے گٹھا کر کیسے بھی بیکار بن پھول	
منبر	
تری نذر کو ہمیشہ بھیجتے سب گلزار بن پھول کین دیندہ پند کہ پاتے کب ایسے اشجار بن پھول	کتا ہو یہ کون کہ بچہ تے بڑھکر غیرت دار بن پھول گیندن لال کو ہر کتنے خیال کے اشجار بن پھول
کے شبیر اس خیال کے چار چوک نہیں چار بن پھول حسن نے تیرے گٹھا کر کیسے بھی بیکار بن پھول	
منبر عام ۴۹ خاص	
سوئے وقت رکھا ہر بچہ اکثر تیرے امی کلفام سرز انور کہ جس سے حاصل ہوتا تھا آرام	
منبر	
مجھ غریب کو ستانا کب لازم ہو ای دلدار اپنی بزم میں جلے تم ای دلیر ای گل رخسار	مروا تے اب کیوں ہو بہت تم فرنگار و نسے امی بار غیر دن کو دیتے ہوا تے دن آج تو بھگو دو کی بار
یا دکر دم وہی روز رکھواتے تھے یاشوق تمام سرز انور کہ جس سے جاہل ہوتا تھا آرام	
منبر	
جوش جنون میں گریبان جیٹ دیا اور سیر زاہن سر تھیرے عشق میں بڑھیکا جب دیوانہ پن	پھاڑو نگا جھڑے کر ڈو نگا دیکھو فیروز بدن پھوڑے نیکے ہم مار مار کر کر نیکے خوشے تر و امن
نور اسر کر آوا دھر کو آج بھی کھین ہو گئی شام	

منبر

گٹھا کے چوتھم اتفاق سے بدن پہ پا دل پر نکلے
درد کے ماسے مہر آئین آنکھیں آنہن مہر نکلے
گول گول دو چار اشک کے قطرے چشم سے گر نکلے
گرے زمین پر خاک میں سے نہ وہ مہر نکلے

گوہر سے وہ کسی طرح نہایت میں نہیں بڑھ کر نکلے
صد آفرین ہی بحر میں رہ کے خشک گوہر نکلے

منبر

پہر و ن میں بیٹھے جو کوئی پوری پیشہ کر نکلے
بونے کی پٹھریں گئے جو وہ کچھ کھو کے ز نکلے
رمبے کو مٹھری میں کاہل کی وہ کائے اکثر نکلے
میں نے میں ہے جو وہ پی کر ساغر نکلے

مشکل ہو بوٹ آدمی دنیا کے اندر نکلے
صد آفرین ہی بحر میں رہ کے خشک گوہر نکلے

منبر

دریا سے جیب جھلک چمک گوہر مثل اختر نکلے
آنکے شوق میں دوڑ کر دوڑ سے سوداگر نکلے
زیور کے اسے ساتھ نہیں کر کاؤ میں لبر نکلے
کتے گوہر روپ چڑ کیا گوہر خوشتر نکلے

پچھلے شہر نامہ کے منہ سے سچے منی دھر نکلے
صد آفرین ہی بحر میں رہ کے خشک گوہر نکلے

بحر سوم

خاص

منبر عام

پھر پروا دل بتلا پھر آئی بلا مصیبت پھر آئی
پھر وہی مشکل بڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه خورده است

خوشه

پھر وہی شکل پڑی نظر پھر لڑی طبیعت پھر آئی

خاص

منبت عام

قدر کوئی کیا جائے انکی پیچ دونوں جانی عاشق

قدیم سے پانی کا دودھ ہر دودھ کا ہر پانی عاشق

منبت

قلبی ہر دونوں میں محبت نہیں نام کو ذرا نفاق

قبول دل سے نہیں ہر گز دونوں کو کبھی فراق

قالب دو بہن ہیں ایک ہر دونوں ہیں باہم شقاق

نقشت سے ملتے ہیں جہان میں ایسے دلبر و عشاق

قصوں میں بھی سنا نہیں ہر کہیں نکو تانی عاشق

قدیم سے پانی کا دودھ ہر دودھ کا ہر پانی عاشق

منبت

قدر کری جو دودھ نے اسکی کرنگا کوئی کیا مشوق

قابل ہر تعریف کے بیشک جہان میں ایسا مشوق

قصہ کیا پانی نے حیدم ملے دودھ میرا مشوق

قیمت میں اور نگ میں اپنے اسکو آ یا مشوق

قبول دودھ نے کیا نہ ہر گز اٹھاوے حیرانی عاشق

قدیم سے پانی کا دودھ ہر دودھ کا ہر پانی عاشق

منبت

قصہ جوش کرنے کا کیا تو دودھ ہو پیچنے کے لائق

قلب جلا پانی کا پہلے رہا محبت میں فائق

قبضہ کار اس پانی دودھ کو کوئی منہ لایا شائق

قدم پہلے چلنے کوڑھایا پانی نے چومنا عاشق

قصہ کرتے نہیں چاہیں سچے ہیں فانی عاشق

قدیم سے پانی کا دودھ ہر دودھ کا ہر پانی عاشق

سین

شهرت چندی در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

چندین شهرت در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

سین

شهرت چندی در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

سین

چندین شهرت در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

چندین شهرت در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

سین

چندین شهرت در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

چندین شهرت در هر یک از این شهرها
چندین شهرت در هر یک از این شهرها

سین

ٹیکاماتے پر ضدل کا دیکر ترسے عاشق جھٹ سٹ	لکر لیتے ہمارے بن بنین ہر غم سر جاتے جھٹ
بکلیوں کا پاروں سے تیرے رخ پر جھڑ سٹ	ل کر جاوین کمان کو عاشق در پر تیرے گہ بن سٹ

ٹو پیو جو کس کی دور کر تھاپا ہے قح اور گھٹ	ٹال بال مت کر ایسا کر گلے سے مل سینے سے لپٹ
--	---

منبر

ٹاپو نگل ہر پار چھانے دریا دیکھ گھٹ او گھٹ	ٹوٹے قدم فرما دقین کے ہائے وہ دم گیا لپٹ
ٹالے مت در سے تعمیر کو دروائے کے ٹھہر نہ سٹ	ٹوٹے ٹوٹے کھڑے خوان کرم سے بان گراون کو جھٹ

ٹم ٹم پر سوار سیر کر گوہر سے مل نقاب الٹ	ٹال بال مت کر ایسا کر گلے سے مل سینے سے لپٹ
--	---

منبر

ٹراتے تھے دشمن اکثر بن ہو گئے سب نہ ٹھٹ	ٹپ ٹاپ سب مدغم کر دی گئے پاس دور کوٹ
ٹیا ٹھری تیاں دا دراجو گایا سو گیا وہ کٹ	ٹوٹ گیا حاسدوں کا بالکل آج خیر سے سب جھٹ

ٹانگے ٹوٹے زخم جگر کے گئے زخم دل سا کر جھٹ	ٹال بال مت کر ایسا کر گلے سے مل سینے سے لپٹ
--	---

منبر عام

ہم خاص

برس روز کے بعد دیوالی آج پھر آئی شکر کرو	ہم تم زخموں سے خیر سے بیٹھو بھائی شکر کرو
--	---

منبر

دیہاتوں میں تھے تیرے ہر فکر کا دل دراجی راست	سب میں فضل سب میں ستر آج کا دل دراجی راست
--	---

۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰

کھلا ہوا باغ کے مانند بازار | طے ہیں عاشقوں سے اپنے دلدار

میرا دیکھنے چوک میں آئی ساری خدائی شکر کرو
ہم تم زندہ رہے خیر سے بیٹھو مہائی شکر کرو

نمبر

مٹی کے رنگین کھلونے دکھائے ہیں بازارنگ
کسین تواسع تھپان کی کسین ملا پتے شراب بنگ
کسین نواح کو کسین گہر کسین تماشے کا ہر ڈھنگ
کسین یہ پتیارا لب رو کسین بجاتا ہر کوئی جنگ

اشعار

دیوالی کا جو یہ تیو ہمار آ یا
منایت اشرفی کے جی کو بھایا
خیال تازہ گوہر نے بنایا
سب خوش ہو گئے شبی بھر نے گایا

کے شہر اس خیال کی دیکھو صفائی شکر کرو
ہم تم زندہ رہے خیر سے بیٹھو مہائی شکر کرو

نمبر عام

خاص

تم جو نہ آئے پاس ہمارے غنیمتہ آئی ساری است
تار و پنے اسے پایے پہنچے آنکھ لڑائی ساری است

نمبر

تم نے مغیروں کو نرمین اپنے پرائی ساری است
تسے چوٹی مانگ سنواری لب بنائی ساری است
ترہو کر میان چشم نے خونگی نڈری مہائی ساری است
ترہو گئے ہم ہو گئے پریشانی اندیا پائی ساری است

تم نے اپنی شکل جو کہو نہیں دکھائی ساری رات
تار و پنے اسے پایے پہنچے آنکھ لڑائی ساری است

ماہی پھنسی میں کلیان کیوں ہیں تو تن کی ہمار	جو میں دور در میں چمکے در حکم میں قہر ہلا شمار
کان میں بالابالے میں چھل چھل میں تی ہوتی میں تار	ناک میں تھوڑے تھوڑے میں لنگن لنگن میں چھنچھن ہزار

گھلے میں گھنوں گھنوں میں رنگ رنگ کی چمک کیا کروں رقم	گورایدن اور بدن پہ زور زور پور پور جھلکے جھم جھم جھم
--	--

منبر

گلے میں ہار اور ہار میں گل در گل میں اور بدن رنگ	بازو تگ تگ میں روشن روشن اور دشمن آئینہ بے رنگ
نچو نچ میں چوڑی چوڑی میں چوڑی چوڑی میں کٹھن کٹھن	ہاتھ میں چھلچھل میں لہر لہر میں لہر لہر میں تھن تھن

انگلی میں بانگ بانگ میں کڑک کڑک میں خوں کا عالم	گورایدن اور بدن پہ زور زور پور پور جھلکے جھم جھم جھم
---	--

منبر

انگشتوں میں انگشتاں نے انگشتاں میں زنجیر	کری میں اندازے میں طاقت میں جاہل تاثیر
سرخ پورن میں پورن پورن میں پورن پورن میں شمشیر	کمر میں پی پی میں پرنے پرنے میں ہونے کی تحریر

چاؤں کمان میں آہی طاقت پانوں کا زور ہوئے رقم	گورایدن اور بدن پہ زور زور پور پور جھلکے جھم جھم جھم
--	--

منبر

پازو یوں میں پڑے گھوگر گھوگر و دھن نکلے آواز	کڑی میں سختی سختی میں آفت آفت میں اسکے انداز
چھوڑے بے چھوڑے سینہ کاٹن پھو کا جیون نشین و راز	گیند لال گوہر کتے میں روچند ہیں محرم راز

کے شہر نامہ منہ ہی دھرو کچھ منہ کو دور ہو غم	گورایدن اور بدن پہ زور زور پور پور جھلکے جھم جھم جھم
--	--

سید

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

سید

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

سید

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

سید

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

و انچه است که در این کتاب مذکور است
و انچه است که در این کتاب مذکور است

ہے کاحرف تھا ہر طرح سے گل ہزار سے بہتر
گیند لال گوہر نے سنایا جو اٹلے کا خوش ہو کر
یا کاحرف یا سمن کے گل سے کیائی میں تھا بڑھ کر
چھوٹی اجد پر پھولوں کی کے بشمبہر شبنی و صفر

رو چنید کا تھین سبھا میں یہ خیال ہو کر شادان
کون گلستان خط کو اگر تو بہت بجا میرا بیان

منبت عام خاص

زمین پہ جب تک آسمان ہوا آسمان سپش و قمر
شمس قمر میں نور ہو جب تک نور ہر تیرے چہرے پر

منبت

چہرے پر گل کے جتیک گلشن میں بلبل کی نظر
سوئی میں ہو صفا صفا میں قیمت قیمت ہو بڑھ کر
نظر میں جب کتاب سے کرتا آب آب ہو موتی پر
بڑھ کر جب تک نخل تاک میں نگہ وں کے لگیں مثر

انگور دن میں لگیں مثر اور مثر سے شیکے شراب تر
شمس قمر میں نور ہو جب تک نور ہے تیرے چہرے پر

منبت

شراب میں نشہ ہو جب تک نشہ میں مستی اور مزا
بھرا ہوا گلشن ہو گلوں گلوں میں جب تک ہوا لا
مزا نشاط افزا ہو جب تک نشاط ہو محض میں بھرا
لائے کے ہوا غ جگر میں دیکھ دیکھ جلوہ سیرا

جلوہ تیرا دیکھ دیکھ کر جب تک ناوم ہوں اختر
شمس قمر میں نور ہو جب تک نور ہے تیرے چہرے پر

منبت

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

سبب

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

سبب

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

سبب

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

تسبیح زینب (ع) در روز شنبه	تسبیح زینب (ع) در روز شنبه
----------------------------	----------------------------

ششیرون میں بارہ ہوجب تک رعد جگر کی دھنگیر
دھنگیر میں مشقوں کے جھبک عاشق

تیریں ہوں استہال تک اسٹاہ کا ہونے حساب
آب ہو جب تک گنگ جمن میں بنی ہے سیر حسن کی آب

منبر

حساب میں جب تک سو گنتی اور گنتی ہو وڈل تاک
دشک دین مشق کے در پر جبک عیاشق شیشک
بشیک ہو وڈ بات مرو کی مرو کے ہون ان وڈل تاک
طفلک جب تک جائیں مرسہ در سے کی ہو صاف ٹرک

ٹرک جب تک میدان میں اب میدان نیچ بچنگ رباب
آب ہو جب تک گنگ جمن میں بنی ہے سیر حسن کی آب

منبر

زباب میں جب تک تاروں میں جب تک ملے خبر
خبر کو پا کر خبر دار ہوں غافل عالم کے اندر
عالم کے اندر ہو شاعری شاعر جب تک ہوں گوہر
گوہر ہوئے کان میں جب تک کان ہو گانے کے اندر

گانے کے اوپر ہو حاضر بنی صوفی الفور شتاب
آب ہو جب تک گنگ جمن میں بنی ہے سیر حسن کی آب

منبر عام ۵۹
۱۰ خاص

کرامات ہی یا کہ بات ہی جادو ہی یا کلام ہی
کیلے نبی کی کر لیا سبہ صم کو میر اسلام ہی

منبر

نہ جگر سے دل نے میر نے چوڑا آب و طوام ہی
قاضی کا سبب بننا گندہ نہیں پہنچنا پیام ہی
کسی ماہ کا ماہ نہ کیوں ہو چھکوا ماہ صیام ہی
جہان نہیں جاسکتا کوئی وہاں سمار استقام ہی

	کتے ہیں سو کرتے ہیں کب کمر مر و مکتے ہیں	
	نمبر	
دشمن ہے گرقوی تو اس سے قوی بچانے والا ہے	دشمن ہے گرقوی تو اس سے قوی بچانے والا ہے	کیا حق نے آزاد ہمیں پھر کون بھنسا نہی والا ہے
	پل بھر میں رہا ہے جہان سے بڑا بل پارتے ہیں	کیا غم ہے گراٹھی ہے آندھی آہلا آنے والا ہے
	کتے ہیں سو کرتے ہیں کب کمر مر و مکتے ہیں	
	نمبر	
درویشی میں شاہ ہیں دل کے بادشاہ کلمات ہیں	درویشی میں شاہ ہیں دل کے بادشاہ کلمات ہیں	مست و کئی پہ گدا ہیں کمان ہم اٹھکرتے ہیں
	پی جاتے ہیں ہم غصے کو ہمیشہ ہم کو کھاتے ہیں	کھانا پینا پوچھو ہمارا تو ہم تجھ میں بتاتے ہیں
	بھوے ہیں دن و نون عالم کو یا دایک کی کرتے ہیں	
	کتے ہیں سو کرتے ہیں کب کمر مر و مکتے ہیں	
	نمبر	
گشتہ ہو نفس امارہ اسے سمجھتے ہیں اکبر	گشتہ ہو نفس امارہ اسے سمجھتے ہیں اکبر	نہیں مارتے سونا چاندی تانا پانا پار بن کے فقیر
	خدا نے بخشی علم کی دولت باہن میں بخشی ہوتا اثر	مال نہیں کچھ ہم رکھتے جو چور کا ڈر ہو دنگیر
	پیدا کرنے والے کا دم دم پر دم ہی بھرتے ہیں	
	کتے ہیں سو کرتے ہیں کب کمر مر و مکتے ہیں	
	نمبر	
جو عالم ہے سب فانی ہے ایشی کی ذات	جو عالم ہے سب فانی ہے ایشی کی ذات	گہنہ دن لال گوہر کتے ہیں لکھ بات کی ایک ہی بات
	واجب ہے انسا انکو ہمیشہ ہے خلق میں نیک صدا	یا خدا سو غفلت پر گز نہیں ہے لازم دن اور رات

	کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل	
تو سچا اسکے ڈاڑھے کر دیے ٹوٹ گیا بیتکا دل لے آئے بازار سے ہم گر ماتا مول سنگا دل		گیہ زن لال گوہر کے پاس کی کچھ بھی نہیں بچا دل رو پھنڈا رو فیسی دھڑکے غم سے جلے دل
	کے بشمبیر ناتھ ٹوٹ کر بتیا نہیں بنائے دل کسی بشر کا کسی کے اوپر خدا کرے نہیں آئے دل	
	۱۳ خاص	نمبر عام
	پورا وعدہ کیا نہ مننے کھائیں لاکھ سو گن قسم جھوٹھی قسمیں کیوں کھاتے ہو کر دو کھانا بند قسم	
	نمبر	
تھیں قسم انداز کی اپنے ناز واد کی تھیں قسم تھیں قسم ہے ظلم و ستم کی جو روضا کی تھیں قسم	تھیں قسم رخسار کی اپنے زلف و تما کی تھیں قسم تھیں قسم ہے اپنے رہا کی اپنے خدا کی تھیں قسم	
	قسم کھاؤ تو سچی کھاؤ جھوٹھی نہیں پسند قسم جھوٹھی قسمیں کیوں کھاتے ہو کر دو کھانا بند قسم	
	نمبر	
تھیں قسم خوبی کی اپنی رعنائی کی تھیں قسم تھیں قسم ہے بیک رنگی کی یکتائی کی تھیں قسم	تھیں قسم ہے مجھو بی کی زیبائی کی تھیں قسم تھیں قسم ہے دانائی کی بینائی کی تھیں قسم	
	زہر تلخ ہے جو ٹھہر بولنا تم سمجھے ہو قد قسم جھوٹھی قسمیں کیوں کھاتے ہو کر دو کھانا بند قسم	
	نمبر	

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت	بہاؤ شاہ کی شہادت
-------------------	-------------------

بہاؤ شاہ کی شہادت

بہاؤ شاہ کی شہادت

کھلے تہین ہمارا حقیقت شراب پیکر خطا معاف	جراگئے اس شراب کو جو بیشک ہر وہ نافرمان
کر کے بے خبر دیتی ہے دو جہان کی بستی بدین	پی شراب اور ہرستانہ مست و زخ کی آنچ ٹرے
نمبہ	
دار و دروہر درو کی یہ بکام آتی ہیں اس کے پاس	کرتی ہو غم غلط شراب اور کھوتی ہو جی کا دوسرا
اپنے دم کو گھٹا گھٹا کر جاتی ہے یہ اس کے پاس	جو کوئی ہو اس کا عاشق اور جو ہو اس کی پیاس
نمبہ	
بے حجاب کرتی ہے صنم کو ٹرا یہ اس میں جو جہر	جہان میں جتنے ہیں نشے سب میں نشہ اہکا بہتر
گیندوں لال گوہر کہتے ہیں پی شراب بھر بھر باغ	قلم کی ہری و زربان سود و نون قلم صفت ہو دیکھو کنکر
نمبہ	
ساقی ہو گلزار پاس اور یار ہو برین رشک نمر	پی شراب اور ہرستانہ مست و زخ کی آنچ ٹرے
نمبہ	
بہر کفن ہو یار و چاندنی پار چہ حساب چہ	یارا آئینے دکھا کے چہرہ اور چہر کتی تاب چہ
تاکے وہیں پھر چلا ہو لیکر میر دل بیاں چہ	لانے تھے جس جا ہے اٹھا کر کل میر احباب چہ

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نہیں

نہ وہ تاج ہے کسی قسم کا نہ وہ کسی کا گوشہ بیان
نہ وہ سیوہ نہ حرکتی پھول نہ ترکاری نہ سبوتا
نہ وہ دودھ نہ وہ عرق نہ وہ گرد آلود آب و ان
نہ وہ پیدا زمین سے اور نہ آسمان پر اسکا نشان

نہ وہ کٹائی نہ وہ شکاری عجب شہر بیکشال ہے

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نہیں

سوال دینا تمہیں سناؤں جو اب دنیا تم شکر
بھری ہوئی ہے جزا پانی سے آگ جھپتی ہو سر پہ
اگن پون آگ اس خاک جل پاچون ت سے اندر
مٹی کا سر بنا ہوا ہے ہوا شہر نکلے ہاں ہر

نہ وہ آدمی نہ وہ جانور مجھے عجب کمال ہے

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نہیں

بھید تیسرا چلا دیتا سوال ہم بھگت ہیں
چلتا ہے جیسے ناقہ پاؤں کے عاشق لوگ آؤ ہیں
کھانے کی وہ چیز نہیں ہو کی طرح پرکھاؤ ہیں
چبانہیں سکتا ہے کوئی لیکر آئے بغض و ہین

نہ وہ چہاڑ نہ وہ مونگ نہ وہ موش نہ وہ راز

کون چیز ہے وہ بتلاؤ تم سے میرا سوال ہے

نہیں

پیشہ والی ایک چیز ہے سوال چوتھا چلا دیتا
دو حرف بنکا ایک لفظ جو حرف ہیں دونوں چلا دیتا
نہ وہ کوئی چوپایہ اور نہ وہ روپہہ و قیسیا
ہر اک شخص کے پاس ہے ہر دم گوہر و نیلہ بھیدا

	مری نفل میں ہمیشہ ہر دم جگہ تری لبر لازم	
	نمبہ	
خیال کنسا ہر شاعر کو حق کا نام لیکر لازم اور کسی کا کبھی بھروسہ نہیں فرادوم بھلازم	حق تو یہ ہر حق کی طاعت ہو سب بندہ نہیں لازم یہی مناسب یہی خوب ہو یہی ہر بہتر لازم	
	مراد کے واس میں گوہر بھرت ہوئے گوہر لازم مری نفل میں ہمیشہ ہر دم جگہ تری لبر لازم	
	نمبہ عام	
	بہت اٹھا کر سر آئے تھے نیچا دکھایا ہو گئے گرد کانپ کانپ کر بھاگو ڈر سے کیا ہے اڑتے نامزد	
	نمبہ	
زبان چلائی زبان نکلی انگلی اٹھائی ہاتھ کٹا جسے اپنی کری بڑائی زور و شور شب اسکا گھٹا	دیکھا جسے بھرتے نظروہ آنکھ کو اپنی کھوکے ہٹا جو درخت بڑھ گیا چین میں سرسکا آخر کو چھٹا	
	نہیں اٹکنا ہے مناسب اپنی بات میں ہم نہیں خود کانپ کانپ کر بھاگو ڈر سے کیا ہے اڑتے نامزد	
	نمبہ	
آسمان پر تھوکا جسے ایسکے منہ پر تھوک پڑا کنوین میں جھانکنا جو کوئی وہ اپنا سامنے دیکھ رہا	گنبد میں آواز دی جسے جیسا کہا دیا ہی سنا بحث کری جس کسی نے ہم سے آخر کو وہ مار گیا	
	جسکو سرخرونی کا تھا دعویٰ اسکا چہرہ ہو گیا زرد کانپ کانپ کر بھاگو ڈر سے کیا ہے اڑتے نامزد	

۴۹۹
 ۵۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۹۵	۱۰۹۶
------	------

هـ ا ب ج د هـ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ق ر ش ت ث ج ذ

میں نے اپنے آپ کو دیکھا، جب میں نے اپنے آپ کو دیکھا	میں نے اپنے آپ کو دیکھا، جب میں نے اپنے آپ کو دیکھا
میں نے اپنے آپ کو دیکھا، جب میں نے اپنے آپ کو دیکھا	میں نے اپنے آپ کو دیکھا، جب میں نے اپنے آپ کو دیکھا

و اما در این کتاب که در این باب است

[illegible]

عشق وہ شور ہو جو کراہی ہر شو کے اکثر ٹکڑے	نہیں تعجب اگر عشق سے ہوں شیشہ رات ٹکڑے
آئینہ کیا چہر عشق سے ہوئے اسکنہ ٹکڑے	لو مانگڑے چاندی ٹکڑے تانبا ٹکڑے زرد ٹکڑے

سُنے عشق کا نام اگر تو ہو جاوے خنجر ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نہیں

ہڈی پسلی چور ہوئی ہیں جگر ہوا پارہ ٹکڑے	دل کو توڑا کر کے عشق نے پہلو کو اندر ٹکڑے
مگر ہو ٹکڑے گوئے ٹکڑے چھاتی ٹکڑے بڑ ٹکڑے	کیسے ہیں میرے ایک جسم کو عشق نے اب ٹکڑے

بحر عشق میں چلے جوشی ٹوٹ کے ہوا ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نہیں

کرتا ہے یہ آنا فنا و دیوارین اور در ٹکڑے	خاک کیا لاکھوں کو عشق نے کیسے ہزاروں ٹکڑے
چڑھے عشق کے بام پہ گرہوں کے بال پیر ٹکڑے	عشق کے باعث آسمان پر ٹوٹ کے ہوں خنجر ٹکڑے

پتھری کشاری تیغ ہو ٹکڑے ہوں برجی جہر ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

نہیں

کنیکو بخشی سوکھی روٹی دیے کیسے توڑ ٹکڑے	طرح طرح کو جیب میں رکھتا یہ ہوا باز پیر ٹکڑے
خرقہ کرے گداگان ٹکڑے شاہ کا ہونو فسر ٹکڑے	بُری بلا ہو عشق عشق سے ہو جاوے دھن ٹکڑے

عشق سنگاتا ہوا انسان سے اے گہر درد ٹکڑے
چوٹ پڑے پتھر پر عشق کی ہو جاوے پتھر ٹکڑے

بیان کروغین حال کما تک عشق تیان جو ہر شب خراب	یجا ہے بس انکی جہت سے مفت کیوں کیوں بچ و عذاب
یار تیا لے کو دنیا جو روپ چند اک روز جواب	بھی دھروں کے شہر یا کر دورت کی شراب

بجا قول جو یہ گوہر کا جو کہتے استاد ہیں سب
بے رچی کی جڑ ہیں خبر و آفت کی بنیاد میں سب

۲۱ خاص

نمبر عام

اگر آپ کرتے ہیں ہے دل کو ہمارے آج طلب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجئے نکلے دونوں کا مطلب

نمبر

اپنا دل ہمکو عزیز ہے ایکو اپنے پیارے لب	آئینہ ہو گراں میں میں لعل گراں رنگ لب
اپنے اپنے موقع ہیں اور اپنا وقت اور اپنا دھب	آجاؤ تم پاس سجا کر مٹ جاؤ جی عذر دہیں سب

انسان سے انسان ملتے ہیں نہیں جو اس میں کیا عجب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجئے نکلے دونوں کا مطلب

نمبر

الفبت جو ہر حرف غین مقدم اسکا ہو سب مطلب	آپ کے قد میں جو چڑھتی وہی ہو نقشہ اس میں سب
آزادی ہے سر کو حاصل اسکا بھی ہو یہی مطلب	انداز و اطوار کھائے قامت کے ہیں قہر و غضب

آکے ماویہ ہے اوی پیارے ہم ملو دل دیوین اب
آپ بھی ہمکو بوسہ دیجئے نکلے دونوں کا مطلب

نمبر

اصل حال کیا کہنے ظاہر بن نہیں آتا کوئی دھب	آتے جا تے غیر کے گھر ہو تم دن بھر اور تمام شب
--	---

تلاوار مار پورا ہوا راب تن پہ باز ہی میرا سر	عاشق ہزار کرتے تیار دل بے شمار تیرے اوپر
یا چشم چار پو کرو کار گل عذرا ہوشکل حل دیدار یار سے ایک بار ہون انتظار سے میں کل	
	نہیں
خاطر نزار دل داغدار بے قیاس غش ہو طاری ہوں جلن سپار امیدوار کرو دستار تو دلاری	گل خان چھتے ہیں یاترپ اور بنجار غم بھاری اے کا گار عیسیٰ شعار کر ہوشیار کھو بھاری
تو غم گسار ہو چکنار بر آوے کار غم جاوے مل دیدار یار سے ایک بار ہون انتظار سے میں کل	
	نہیں
میرا افتخار اور اعتبار عرو و وقار ہو ستراسر سوئے کا مار چو لون کا مار ہوزر نگار کئے نبی ہر	کروں تجھ کو چار میں آشکار پیون پانی دے آئینہ اوپر گل خوشگوار و در شاہوار ہے ابد ازل گوہر
شکر ہو خوار ہے اسپہ مار ہو وہ فرار و گل سے کل دیدار یار سے ایک بار ہون انتظار سے میں کل	
	بحسب پرچم
اخلاص	نہیں عام
تم غیر کر سوز و گداز پیر بھی اس کو دکھی اس کو دکھ ہم دیتے تریے تاب بھر بھی اس کو دکھ بھی اس کو دکھ	
	نہیں
دو ہاتھ کاٹھا جھیل پرا کھی اس کو دکھ بھی اس کو دکھ	دل نشین ہو یا نہر کل پرا کھی اس کو دکھ بھی اس کو دکھ

نمبر ۱ عام خاص

ہے انگریزی عمل میں کچھ خلل حکم بر محل برابر جاری رہیں بارہون مہینے کھی سبھی نزاری

نمبر ۲

جوڑی میں باجی ساتھ ناری اور ناتھ گلے میں ہاتھ چین سے سوتے کھیتو نہیں لونکے بیج عشق کا بولتے
 بجارے لاشی کی بات چین کی رات کاٹیں قات بہت شربت پیتے پھل پھول ملے بن بٹے اور بن جیتے
 غروب میں سخت پانی فرخی فراغت لائی ماح نے خوشی چوائی بھر مار ہمارا اب آئی
 نہ نہیں کہیں جو چوئی کہیں ہر دوئی کہیں ہر دوئی تینوں شوپاری رہیں بارہون مہینے کھی سبھی نزاری

نمبر ۳

اپریل میں اپرم پار کرتی ہیں پیار ناتھ اور نارگم بازی لگیں جس کی ٹٹیاں جس کے نپکے جاری
 سچو نہیں وری کسی عطر سے لسی کرتے ہیں سبھی پیاسے اور پیاری چھو لونکے گجرے مارچن ہے بھاری
 ہر مئی میںنا پیارا آندھی سنسارا ہر نشہ جون سے مارا بھون رنگ کا سارا
 آپس میں نہیں کچھ شرم بٹل ہے گرم ملائم نرم فرش گلکاری رہیں بارہون مہینے کھی سبھی نزاری

نمبر ۴

جو لائی لائی بڑا تسمیرات ابرو دن رات گھٹائیں چھائیں کیا روم مجھوم کرنی بدلیاں آئین
 بارش کے خوب ایام حل ہے جام ساتھ گلہام حرا دین بائیں کیسین ٹپا سہو ولا کیسین بلارین گائیں
 ماہ اگست کیا آیا ہر بن گت شیرایا آرام تسمیر لایا گیا جو رستم کا آیا
 مستحق زچھوری بھاگتے ہیں غاہوا دل صفافلق خوش ساری رہیں بارہون مہینے کھی سبھی نزاری

نمبر ۵

اکتوبر پر تہ ماہ خدا آگاہ حسبہ بخواہ بہارین موسم کھلے طرح طرح کے بھول باغین خم جم

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

در این کتاب که در این کتاب	این کتاب که در این کتاب
----------------------------	-------------------------

دیدار دکھائے اے پیاسے میں تیرا ہون کج کردائے	تو اپنی جدوت دکھائے اڑ گئے ہوش میرے سائے
میں جان کون قربان ہووے دیدار میری	چھانا بھی جہان پھر میں درد گرہی
نمبر	
دیکھو ہنسی پید دلم و بدم سیکھ کر چشم بہم	اوصیا لطفنا حیرت مند و مقصدا رحم او نجات کم
نہیں کوئی ایسا جیسا تو سب اچھون میں چاچھا تو	گوہر سے اگر مل جا تو منت ہرگز اسکو ترسا تو
نمبر عام	
یہ نیا خیال اس آن کاوے دگل میں شہرچی	چھانا بھی جہان پھر میں درد گرہی
نمبر خاص	
اگم ہے میرا برہ کا سا گزری	اگم ہے میرا برہ کا سا گزری
نمبر	
دریا ہے اولین سورج افزا برکس سواظ و آب	پل شکستہ ساحل ناپیدا ناخدا خفا میں ہم کجا
یہ ہے نہ پال نہ کھیو نہ پتوار نہ پار کو لگو گیا	منجد ہار میں ڈول ہی نیا دیا ویا دیا
اٹھپن لہریں چاروں در زور سے ٹوٹا نگرچی	
اگم ہے میرا برہ کا سا گزری	
نمبر	
میں غوطہ دم نہر جان طاف تاف نہ تہم در و صفا	آمد نہ پیشین ہم در کف در بحر دم شد غم غلت
جل تھا اتحاد سرد رہا نہ کسی کچھ نہ کچھ تہا ہوتی	تھی اس کو آسا موتی کی کوڑی جی نہ اینا تہا لگی
میرے نگاہ نہ گونگا تہا اس بھر مند بجی	

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

نعم الله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

سنة ١٢٠٠

الحمد لله الذي جعلنا من جنس البشر

ملین ہم گلے کس کے احوال

نمبر

چشمِ تری بہ پچکاری جس سے ہیں اشکِ رخ جاری
رنجِ ہر وقت کا بجاری کریں کیا رنگ کی تیاری

دوہرہ

پیر بدینہ بیو گئے چھاگن کے سناے
دھوڑے اس چھاگ پر یہ ہوئی جبرجائے

یار کا ملنا ہے مشکل

ملین ہم گلے کس کے احوال

نمبر

کریں کیا کیے موانگو زخمِ وقت سے دل ہو چور
بائیں ہم کمان کو جو جو زمین ہوخت آسمان دور

دوہرہ

دھک سے چھاتی پک گئی بھاؤ کو کھچاگ
بدلین آپ بستر کیا بدل گیو بھاگ

یار سے غیروں میں شامل

ملین ہم گلے کس کے احوال

نمبر

خوش آؤ رنگ کا ساغر جدا ہے سبزہ رنگِ لبر
اُس سے پیاس مجھے کیونکر کے یون رو رو کر گوہر

دوہرہ

بغا پایا بجاوے نہیں ہوئی ایکی ماں
دارو دھور عبیر پر چھینکو دو گلاں

لوگ سب خوش ہیں گلے مل

ملین ہم گلے کس کے احوال

اسم کی آس میں بارہ چیسے گندہ	مری جان پہ کل موقع پایا جی	رات کو ستارے تودن پہ ماقہ کیا جی
سنب بدن بدست لکھے ملے دل سے	مری جان جہل الفت ہو سوا یا جی	ہر آج حد آہیں دوزہولی کا دکھایا جی
اب عزیزین لازم ہے ماقہ چھیلا	میں تھے ملون تم گلے مروں گلا	مری جان بات ہر گز مت تالو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبہ

میں تم چھڑ کوں رنگ چھڑ کو تم چھڑ	مری جان ہی تو ہو رہی سب کا جی	ہر دور ساغر عیش وقت پہ پڑھیں گے جی
بخون شرابا در صنگ کھا دو چاؤ	مری جان لطف ہو جانہی تنگ جی	تم کھاؤ پان او جان ہونی پورے لگ جی
خوب آج آراؤ کمال بھر چھڑ چھڑی	میں تم سے کھیلاؤں تم چھڑ کھیلاؤں	مری جان دھواں شمعوتی ڈالو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبہ

میں چھڑوں باز تم خوشی سے ہولی گنا	مری جان خیر ہو اسی میں پیاری	پچکاری سے خوب لگے چھوینے آ جی
کیڑوں کو بدل کر عطر لباؤ چھا	مری جان بسین گھر مکے مار جی	ہولی کی طرح جان عین دوسرے سہار جی
کین نہی خوشی کی بازگین میں	پھولوں کی گیندیں نا کھیلیں آس میں	مری جان رٹھیں عاشق تو سناو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

نمبہ

زلفوں کے سنبھالو بال آئینہ دیکھو	مری جان ہر مہ آنکھیں نکالو جی	سسی کی لبو پیر دھری ہمارے پیر لکھاو جی
عشاق سے ہرینشت پرد کی خاطر	مری جان انکے تم ہوش نہ جاو جی	چشم غور سے ذرا دھرو دیکھو ہواو جی
کینن گو ہر گنبدن لال ہاں لکنا	اس کی کان میں ہر دم رہنا	مری جان سنبھالو سنبھالو جی

برس روز کے بعد آج ارمان نکالو جی

၁၁-၁

سہ چرخ اعلیٰ پشمار کینہ در	میری جان کام ہوا کسانا بجی	شاہنوی شجی کرے کرہی بنادیا بجی
جگرتافتہ حال کنون کیا گوہر	کچھ نہیں بناتی بات کہے نہیں ہر	میری جان زندگی نہیں گوارا بجی

آتا ہے کخواب خوش نے کیا کسانا بجی

نمبر عام	۳ خاص
----------	-------

دو بظنون کا ایک نام سات حرفوں کا	میری جان کنون کیا اسکی صفائی جی
----------------------------------	---------------------------------

ہر دن میں دو گلوں کی رنگت اس میں پائی جی
--

نمبر

میں تجھیں سنا دو جن بھی اگسا توں	میری جان ادھر تم کان لگاؤ جی
----------------------------------	------------------------------

کر وغور فی الفکر گلوں کو دیکھو بھاؤ جی
--

دو حرف نہیں میں سات پھول ہیں گویا	میری جان سات کو دونا بناؤ جی
-----------------------------------	------------------------------

ہو سے چو وہ پھول مقول نظر تم اپنے ڈالو جی

ان چوڑہ کی تفصیل سناؤں اس دم	ہر ایک حرف میں دو دو گل ہیں باہم
------------------------------	----------------------------------

میری جان بڑی خوبی زیبائی جی	ہر دن میں دو گلوں کی رنگت اس میں پائی جی
-----------------------------	--

نمبر

ہون اس کے حرف کی رنگت باد روئی	میری جان رنا اور یہاں پیرا بجی
--------------------------------	--------------------------------

ہیں ہے میں ہر نگار ہر راہ سے پوید راہی
--

دونا خرواد اودھی وال میں دیکھو	میری جان دلا سادہ لگی پیرا بجی
--------------------------------	--------------------------------

یہ تین حرف یک لفظ قلب کا میر پوید راہی

بحرِ مہم

افخاص

نہالہ عام

عشق شکل ہے جی میری جان عشق شکل ہو
جاننا دل پر عشق آسان نہیں دل کہیں جا کہیں

نہالہ

عشق ہم کرتے جی میری جان عشق ہم کو تے
دیکھ صورت کو جی میری جان دیکھ صورت کو
اسکا دم بہرتے حال انہیں کہتے رنج و غم سیتے
تو بصورت کو عشق میں خوش تے شک ہم بھرتے

ملی نہ شیریں جی بے مراد و تیشہ مار

کنا تھا فرما دیہ عشق بہت دشوار

اسی حالت میں جی میری جان اسی حالت میں
بحرِ الفت میں سیکڑوں جان نہیں دل کہیں جا کہیں

نہالہ

عشق کر دیکھا جی میری جان عشق کر دیکھا
کوئی نادہم ہے جی میری جان کوئی نادہم ہو
حسن کا لیکھا خوب معلوم ہوا میں تو منعم ہوا
کوئی خادم ہو کوئی مخدوم ہو کوئی محروم ہوا
عشق زینخانے کیا پورے کا وہش
ہوئی چاہ میں باولی جھانک لاکھوں چاہ

سب نے جانا ہی میری جان سب نے جانا
تو تو دانا ہی ایسا نادان نہیں دل کہیں جا کہیں

نہالہ

ہنوش کی پی ری جی میری جان ہنوش کی پی ری
کینا غم گذرا جی میری جان کینا غم گذرا
رانجھے او میری عشق میں پور ہو مست و محو ہو
وہن اور غدا جان کے دور ہو سب میں سو ہو

نہ ترزق بقین جی میری جان ترزق بقین جھکوپیا رہے جی میری جان جھکوپیا رہے	حسن کے حق میں حق نے فرمایا ہر کتاب میں آیا اشکارا ہے حسن کا سایا دل کو ہے بجایا
قول خدا کا دیکھ لو پڑھو کلام اللہ	حق ہمیں ہوا حسین ہر حسین کی چاہ
ہوے پیغمبر جی میری جان ہوے پیغمبر حسن سے رخصتی ہے شان بڑی خلق شاق کھڑی	
نہیں	
حسن انسانی جی میری جان چہ انسانی دیکھ سہو گئی جی میری جان دیکھ سہو گئی	خزار و حانی راحت دلما ہر بہت بجا قہری و بیل حسن پر پوچھنا اشو گلشن میں چا
رعب حسن ہوا سحر جس کا نہیں شمار	جائے اسکو وہ کوئی جو ہو واقف کار
حسن کی چوٹیں جی میری جان حسن کی چوٹیں کھا کے ہم لڑیں بچوں کی جیسے چھری خلق شاق کھڑی	
نہیں	
حسن کیا شہ ہے میری جان حسن کیا شہ ہے حسن اعلیٰ ہے جی میری جان حسن اعلیٰ ہے	پونچھ مت ہے جی اسکو تو نور سجھ کر نہو در سجھ دیکھا بہا لاہری ذکر نہ کو رنجھ بات بھر پوچھ
جسکو ایزد نے دیا پورا حسن و جمال	اسکا تاج دار ہے ہر کوئی گیند رن لال
روچند حسن و جی میری جان روچند حسن و نہیں مھر حسن و جی میری جان نہیں مھر حسن و	
بھریا زخم	
نہیں عام	
اخلاص	

کیندن بال گوہر کین چہ قافیہ بند	روپ چندرشی کین د لگو ہو پسند
بہر اسبہر ناتھ میکارا آسنے پیچ عشق نے مارا	
بحر دوازدم	
نمبر عام	افاض
لاکھوں ہی باتیں	کین جھڑے سبے حاصل مراد شدہ عشق کامل
نمبر	
اگر تم چاہو لکھوں تمیلا	تو کروں میں ترقیم تھوڑا سا حال تسلیم کیا کس کس کو کیا تقیم کرین کے عقائد تسلیم
ہو گا تم سب کو	ظاہر یہ حال شکل مراد شدہ ہے عشق کامل
نمبر	
برق کو پہنے نا لے کا کرنا	اضطراب سکھلایا کس جا سے رعد لایا ترپ کر دل سے ناتھ آیا دل پر درد سے سجھایا
سیکھا بارہ نے	آنکھوں سے روزا مل مراد شدہ ہے عشق کامل
نمبر	
یہ گرمی تیزی بد روزاؤں گردش	سورج میں کون پاتا چکر نہ چرخ کھاتا سوز دل اگر نہ پہنچاتا بخت گزرا نہ سکھاتا
ہوا پر سایہ	بخود ہی کا ہے نازل مراد شدہ ہے عشق کامل
نمبر	

آرے کے پتے پر لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ

سینہ

میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ

سینہ

میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ

سینہ

میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ

سینہ

میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ

سینہ

میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ
میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں جو کہ

سینہ

حسن محفل کا لاؤنی تازہ	ہوتا ہے تجھ سے ہر بار دریا نے گائی گویا ہر	پلا دے جسام مرد بیار کبھی تو ہیاں ٹھیر دم بھر
---------------------------	---	--

مخاص

نہ ستر عام

نہ ستر	نہ ستر	نہ ستر
--------	--------	--------

کھلے جاتے ہیں گکے پین نئے آتش شکل نے	شکستن میں بچنے با کفل کرتے ہیں مرغ سب نعل ہے سر پہ اپنے جساد ی	پھوٹے ہیں خوشی کو مار گول خاص کر طوطی اور بلیبل آئی ہے ہونی شہزادی
--	--	--

نہ ستر	نہ ستر	نہ ستر
--------	--------	--------

صبح سوچ نے فرش کو چاور دورہ ہو کا	کی جا کے پیشہ آئی شب میں نہ جب کہ پائی پیرمخان ہے مادی	رقم زرخ کی لٹوائی ماہ نے چاندنی بچھوائی آئی ہے ہونی شہزادی
---	--	--

نہ ستر	نہ ستر	نہ ستر
--------	--------	--------

صبا دیتی ہو مگل سے گچھین رنگ ہو ہر جا	جساروب بنے فراش مطلق نہیں ہے پر خاش پوشش ہو کس کی ساری	چہرہ ہو جبار کا لبثاش عناد لگتے ہیں شاماش آئی ہے ہونی شہزادی
---	--	--

نہ ستر	نہ ستر	نہ ستر
--------	--------	--------

شہنائی سکا کر خوشی کا دن ہر طرہ والوں میں	کہتے ہیں راگ اور رنگ پیتے شراب اور بھنگ گوہر ہو شہزاد شہزادی	بجا کر ڈھولک بڑھ بنگ بچ و غم گیا لاکھوں فرسنگ آئی ہے ہونی شہزادی
---	--	--

انجھل کے دودھ کا تھم کلیجیاں منہ کو آتا ہے

نہیں

جو کوئی دنیا میں آیا آخر حبتا ہو
گیندن لال گوہر بھونٹا جگ کا آتا ہو
کہیں روچھڈ مالک سب کا وہ ہی داتا ہو
بھنسی دھرا یار و تم کو بھیس دیتا ہو

آج بٹیمہر ناتھ عجائب لاؤنی سگاتا ہے

انجھل کے دودھ کا تھم کلیجیاں منہ کو آتا ہے

بجربچار دہم

نہیں عام خاص

میں رنخط صنم کو پہونچا دے
گیانہو قاصد جھپٹ آوے جب الٹ تو دھاوے

نہیں

لکھی ہے حالت شب غم کی
ہوئی ہے صورت ماتم کی
یاوے زلف پر غم کی
بھیجا ہے قاصد وہاں لکھ کر دل کا حال
لگی ہے دلیں لاگ بھڑکتی آگ جہنم کی
دالی سر پر چاک پھاڑی پوشاک چشم غم کی
نہیں آنکھ میں خواب نہ دل میں تاب الیکڑم کی
تھا کرے جلدی پھرے شکر ذرو حال

شوق کیا بیان کیا جاوے
گیانہو قاصد جھپٹ آوے جب الٹ تو دم آوے

نہیں

فشریق صنم میں دلی ہے زار
لکھا ہے خط میں حال زبان ہے لال چشمہ بیمار

والم، و...
 ...

...
...
...

...

والم، و...
 ...

...
...
...

...

والم، و...
 ...

...
...
...

نسبہ عام	خاص	
میرا بنی عجب سے گھبراوے ملے اگر دلدار برآوے کارا مل جاوے		
نہیں		
دیکھتے کب آوے وہ یار لے گیا دل کو وہ دلدار کچھ ایسی ہوا چلی اک بار	ہم بیکل بیکار جدائی بار پڑے بچار جگر ہو بس بے صبر گھر ہی ابر درو بسیار میرا پیار اے عجب گل کھلے ہو جسے دیدار	
دعا ہو دل سے ہر گھڑی کر مجھے وہ یاد	یار اب ایسا کیجیے پوری ہو جسے دراو	
کام سب میرا بر آوے ملے اگر دلدار بر آوے کارا مل جاوے		
نہیں		
سینہ دہس رہے جلاؤ کر دیا دل کا گھر بر باد برابر کرنے سے وہ بیداد	کیسے ہو جسے لبہ لبھلا سر ہساری یاد سرو ز لب پر آہ ملے وہ ماہ کرے انداد جو کچھ ہو وہ سنی دعا ہو یہی رہے آباد	
کیجیے کس کا آسرا کیجیے کس سے کام	مالک ہوا اللہ اب دیگا وہ آرام	
آج وہ جلوہ دکھلاوے ملے اگر دلدار بر آوے کارا مل جاوے		
نہیں		
اندر سے مجھے کیسا گبا کن	و غصے کیے پڑ پڑ کر اسکا ہے عند باطل	

۱. چاه و سوراخ
 ۲. چاه و سوراخ
 ۳. چاه و سوراخ

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

۱۹۶۴

لَا تُخَالِفُوا

۶۰
 ۶۱
 ۶۲

[illegible]

۱۰۹۰ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۰ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۰ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۰ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۰ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۰ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۰ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۰ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۰ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۰

[illegible][illegible]

کرد نگاه مهر تم رشک قمر اس آن	کما بهمار امان کو کرد مشکل آسان
دور ہو غم عالم اسدم مت رہ ہرگز خفا وعدہ کرو فاطمہ کر کم	
منہ	
عاشق مضطر ہوں ناشاد کرد تم ذرا عدل اور داد تم تو ہو مثل سرو آزاد	تو ناگوہ عالم ہو اسہ قلم مثل فرما رحم کرو ہر آن قول یومان رشک شمشاد وفا کرد اقرار کھو و آزار کرد ادا
ماہ عرش حسن واداشاہ شہر آرام	گل گلستان مفا کرو ہمارا کام
ترک کرو ذرا ظلم اظلم مت رہ ہرگز خفا وعدہ کرو فاطمہ کر کم	
منہ	
خدا کا خوف کرو دلدار کرد مت و بربادش اقرار نہ ہو گاہم سنا عاشق زار	مالک دہ اللہ عالم آگاہ کل مختار عبد کو کرد و وفار کھو دل مفا خوش ہو دادار ستمند محروم سخت بنوم وصل دشوار
داغدار افکار دل حسرت مال مال	خاکسار خاک قدم ہوں شتاق وصال
مرا ہم ز جسم دل عالم مت رہ ہرگز خفا وعدہ کرو فاطمہ کر کم	
منہ	
زمانہ گزیرا لاجساصل	ز و تا ہوں دن رات کٹنا اوقات سخت مشکل

ہیں ہونٹھ شکر اور بات قند کی دلیان
کیا باغ سخن کو ہر اکھلا دین کلیان

نہ

مضمون وہن کب قلم سے لکھا جاوے
دانتوں کی صفت کو کب شاعر لکھ پاوے
کس طرح سے عطا بھلا وام میں آوے
لکھے سیبِ ذوق اگر تو دل بھتیاوے
سوئی کی زبان لکھی عقل شرم آوے
غیب کو کب لکھے گرجا تو غوطہ کھاوے

گردن ہو صراحی صاف نو کی ڈھلیا
کیا باغ سخن کو ہر اکھلا دین کلیان

نہ

شانوں کا وصف نہیں قلم سے لکھا جاتا
پہونچاؤ عاشقوں کو سکھ پہونچاتا
بازو سے ستون قصر خبان شد ماما
بیگلی کھلائی دیکھ کے ہے دل پاتا
مضمون نہیں ہاتھوں کا ہاتھ میں آتا
نہجے سے بہت خورشید بھی جھلت کھاتا

انگلیان نہیں ہیں مونگ کی گویا پھلیان
کیا باغ سخن کو ہر اکھلا دین کلیان

نہ

سینے کو دیکھ نہ دوں دل کا کینہ
ہیں جاب پستان بحر حسن ہے سینہ
خوبی کا خرنیہ حسن کا ہے گھینہ
تشنہ صاف شفاف جیسے آئینہ
عشقیہ کا عکس ہے ناف ہر آئینہ
تشنہ مگر کی دھونڈھی مگر پانی نہ

اکرتی ہیں یہ راتیں راتیں نیڈ لیان

۱. اینست که هر چه در این کتاب است
 ۲. که در این کتاب است

[illegible]

ماتم ہے کچھ بہانہ دیتا ہے کہ
ماتم ہے انہیں اس لیے کہ عورت

1907

١٦٧

والتوراة، وهو الكتاب الذي
 في يده، وهو الكتاب الذي

ایستاد و به او آید و به او آید
 و به او آید و به او آید
 و به او آید و به او آید

۱) اے مقرر، اس کا سر جو کہ
۲) اپنے سر پر بیٹھ کر ایڑیوں
۳) سے چڑھ کر آگے بڑھے۔

7

[illegible]

الحسين بن علي - الحسين بن علي
الرضا بن محمد - الرضا بن محمد
المهدي بن الحسن - المهدي بن الحسن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

و اتقوا الله ان الله شديد العقاب

نادان کہا تو مان لے سمجھاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہ مان نہ پھرتے ہیں

منبر

دل کر وہ مان جانے کو عبت کستا ہے
تو خسار سمجھنے لے جو گلہ ستا ہے
اس کو بچے کا آسان نہیں رستا ہے
وہ ان عجیب لوگ ہیں عجیب شہر بستا ہے

تجھے تو ٹھوکرین لاکھوں دمان کھاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہ مان نہ پھرتے ہیں

منبر

مت جاوے تو وہ مان نہ کر دانا می
وہ نہ ملتا ہے وہ مان نہ مطلق پانی
اس کو بچے میں ہر بہت بری حیرانی
جو کوئی دمان تک گیا ہوا وہ نانا می

جو لوگ گئے ہیں وہ مان وہ پچھتاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہ مان نہ پھرتے ہیں

منبر

اس چلنے سے آنے سے قائدہ کیا ہے
یہ بچا نہیں ہے بات بہت عجیب ہے
کیون تجھے آمد و رفت کا یہ سودا ہے
آنا جانا سود و رہت اچھا ہے

لگانے والے گوہر کا قول گاتے ہیں
جو جاتے ہیں وہ مان نہ پھرتے ہیں

مخاص

منبر عام

رخسار سے تیرے رنگ ہی پھیکا گل کا

<p>یہ قول ہے کرنے والا اس کو قتل کا گفتار سنا کر اُسے ہوش ملیں کا</p>	
<p>نہایت عام</p>	<p>۴ خاص</p>
<p>اک تھی دکان تنبول نے ہے کھولی پانوں میں جمع اس شہر کی اُسے دھولی</p>	
<p>نہایت</p>	
<p>کیسی تنہا دکان پان البیلی سے کوئی کھلاؤں عجب بیکھائی گیلی</p>	<p>جب پان کھلایا جان نذر میں میلی سے اب تو خریداروں کا خدا ہی میلی</p>
<p>ناوم میں اس شہر کے سب تنہا پانوں میں جمع اس شہر کی اُسے دھولی</p>	
<p>نہایت</p>	
<p>جس نے ماتم سے اسے کھلایا بیڑا دل لیب ماتم سے ماتم جب آیا بیڑا</p>	<p>سو گیا سنج رو جسے کھلایا بیڑا ہے اب تو قتل کا اُسے ماتم یا بیڑا</p>
<p>جگنی چکنی باتیں ہیں میٹھی بولی پانوں میں جمع اس شہر کی اُسے دھولی</p>	
<p>نہایت</p>	
<p>وہ شہر کو بہن کے کپڑے زیور گنگا جی ہے پانہاں گیس ہر شہر</p>	<p>سب میٹھی سچ کر ایک مختلف کے ادھر موتی کا چونہ صاف ہے کھنڈا لوزر</p>
<p>نہایت</p>	<p>نہایت</p>

کیا کروں بیان دشوار و اسے چیتا
مینے سے ملاؤ آگے ہمارے سینہ

بیول کامیرے ٹوٹ گیا آئینہ
ایسا لازم نہیں کہ رکھو کینہ

سفت بین ٹھہرے ہم ہذا ہمے عشق میں بس ناکام
مل ہے اے پری پاس آذری کہ دل پاوارام

بہشت

شوق بہتر اچھے کمال غربت یہ جو کہ ہو وصال
ست ہوا مہون کیا کہوں حال پوچھتے ہیں جو

پورا مطلب کر اگر دل دھرتو یاد و رہا قبال
سر پرانی بلا بگڑیو جلا عجب دیکھا جنجال

دن تیرے چکر کا یار نہیں کت سکتا
ہر صفا پر یہ مرض نہیں گھٹ سکتا

یہ دکھ ہی ایسا بڑا نہیں بٹ سکتا
دل کو چاہتا تھا مئے نہیں بٹ سکتا

چشم ہو تیری یا بادام یا نرگس یا مگر کا جام
مل ہے اے پری پاس آذری کہ دل پاوارام

بہشت

بیل بانی تو محبوب سب سے اچھا سب خوب
ست کر باتیں تا فرغوب ناحق ہو گا تو محبوب

کیون کرنا ہر قسم سن تو او نہم را تو او مطلوب
حسن ہو تیرا بھلا چمن ہر پھلا بہت عمدہ اسلوب

سب جگہ پھر اسون میں نے دنیا چھانی
عشق میں کوئی نہیں ہے میرا نانی

حیران ہوں میں کہ دور مر جی سہلانی
مشتوق نہیں کوئی تجسا دیکھا جانی

ختم یہ گوہر کے کلام پاوے اپنا ولی مرام
مل ہے اے پری پاس آذری کہ دل پاوارام

بہشت

لله الحمد لله رب العالمين

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

الحمد لله رب العالمين	الحمد لله رب العالمين
-----------------------	-----------------------

نہ

سردار و سرور دل آرا ہم آرام ہر دل ادا کرد و وصل کا وعدہ دوا کرو کا دل

لاؤ دار و رکھو ہم رہو راہ کرم ہر ہم روح عالم

نہ

ہوا ہوسم گل کا دورہ پراہوا گل لالہ کھو لو در کو کھلاؤ دل کو لاؤ دل و وسالہ

کرد و وعدہ کلو و محکم رہو راہ کرم ہر ہم روح عالم

نہ

گھو مار و کر در در گوہر در دوام آلودہ کھو و اسکاروگ و عالو کرو دل آسودہ

کھو لو کھڑا آوا سدم رہو راہ کرم ہر ہم روح عالم

نہ عام خاص

کھلا حسن کا چین چین پر جو بن رنگ و رعن کھلا حسن کا چین

نہ

نچہ دہن دل شکن سن تن چین اگر دکھلاوے گلشن گلشن دامن دامن چین تازگی پاوے

پکرین دامن سحرین سوسن کھلا حسن کا چین چین پر جو بن

نہ

قبارہ و خمار نیارے نیا تشکوہ پیو بے سرو کو مناصل گل کو بلبل باک گل دل سے بھولے

دو دنوں فوراً چھوڑین گلشن

نام و نشانین نام و نشانین نورعین بالیقین نراکت گین نامید حسین نام و نشانین

ناصح جهان ناصح جهان نامور و نکته دان نه تو نویسنده این نه بین کام بیان تا حق نه بصیحت اس آن
ناله و فغان ناله و فغان نم هر چشم دل تپان نه بین که نه بیان نقشه روح عیان نزد یک پیغمبر اخوانان

نهمین کام نهمین نهمین نو علی بن ابی طالب زکات الدین نامید حسین ناخن ده خاست رنگین

نظم سے پڑھیں نظم سے پڑھیں لکھیں تینوں حرکیں نوں پر اس میں زمین بچیں تو جسے پوچھیں
 مکتہ چیں سب مکتہ چیں سب نوں دس طرف گیند بچوڑیں طرفیں نوٹریں گویا ہاتھیں

نایاب الکچین نایاب الکچین نورعین بالیقین ترکت الگین باسیدچین نامن و خاصه رنگین

تجربہ ۱۰۰ عام

بچاگن چم چم بچاگن چم چم آیا ہو وہ ضلع ستاس ہوئی نرکت گھوڑی شہا مارا اطم

عاشق چھب پٹ عاشق چھب پٹ مشرق وں سے اپٹ تہ اندین طعنی وٹ وٹا م نوزین چھب پٹ
چاٹک کٹ چاٹک کٹ کٹ کٹ سب قیاس لب لب و دور کوہ ہر ہر چھتے تہ کھٹ ایکیا رنگی سمٹ

بہر سے تمہیں رنگ کے کیسے ہے مشوق

کاکل پرچم کاکل پرچم آیا وہ صنم مناسے پہلی رنگت گھوٹی شاہکاراظم

پھر پھر چھوٹی چھوٹی کھوپڑیاں رنگا رنگا کپڑوں پر ڈالی پانا سکرٹوں کی کھلیں پہن کر بڑے چھوٹے انسان
بولیٹیں بولیاں بولیں بولی گزروں کی کھوپڑیاں مسکتی چھوٹی ڈھولیاں ڈھولیاں چاہا کے پان

مهرام - میرزا محمد حسن خان

१५५

الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

کتابخانه عمومی آستان قدس
کتابخانه عمومی آستان قدس

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

نہ سجدہ کی توفیق نہ
نہ سجدہ کی توفیق نہ

[illegible][illegible][illegible]

تھو دوم کتاب سائين ڪي سنوخيال

فهرست ڪتاب ٻڌا

قسم خيالات	تعداد خيالات	تعداد دور	نمبر صفحہ
ساکھی دور بن	۸		۴
استوتريکيشن جي مارج	۴	خيالات	۶
استوتريکيشن جي مارج	۲۵		۱۱
استوتريکيشن جي مارج	۲		۹۷
استوتريکيشن جي مارج	۱۰		۹۵
استوتريکيشن جي مارج	۱		۹۵
استوتريکيشن جي مارج	۱		۹۵
استوتريکيشن جي مارج	۱۸		۹۹
نير ميگنوني کي کڻا	۴		۱۳۳
مشرق عارفانه	۸		۱۳۸
راڳاڻي عارفانه	۶۵		
	۱۰۰		

اگر کسینچه بیاید از کشته آتش بپاشد از کشته آتش بپاشد از کشته	اگر کسینچه بیاید از کشته آتش بپاشد از کشته آتش بپاشد از کشته
هر که از کشته بیاید از کشته هر که از کشته بیاید از کشته	هر که از کشته بیاید از کشته هر که از کشته بیاید از کشته

سینه

اگر کسینچه بیاید از کشته اگر کسینچه بیاید از کشته اگر کسینچه بیاید از کشته	اگر کسینچه بیاید از کشته اگر کسینچه بیاید از کشته اگر کسینچه بیاید از کشته
اگر کسینچه بیاید از کشته اگر کسینچه بیاید از کشته	اگر کسینچه بیاید از کشته اگر کسینچه بیاید از کشته



نمبر ۱

زام کو جسے رٹا آرام سے وہ تر گیا جان کی پائی امان جو جانکی کمر گیا کالکا کے نام سے غم کا لکا باہر گیا	جس کسی نے ہر کام سب دکھ اسکا ہر گیا اندر کمر اندر بن لین جیت جم کا ڈر گیا جوہری بولاہری کہتے وہ اپنی کر گیا
---	---

ارے میں چھوڑ سبھی پڑھنگ رنگ میں پڑھالوئے جمھنگ سنگ میں نہا جن اور گنگ سداشب ہین جگ کے گنگار	دھنگ میں اپنے رہو یارنگ جنگ پی کر د سادھ کا سنگ گنگ ہین شب کی سسین جھلنگ جھوہر گوہر ہر ہر بار
--	--

نمبر ۲

ہری ہر طور سے گشت تمنا ہو سب کیا ہو عجب کیا ہو وہ مالک ہین میں بندہ ہون غصہ کیا ہو	سب کیا ہو ہری ہری دیا ہو پھر عجب کیا ہو غصہ کیا ہو برآویگی تمنا دیر اب کیا ہو
---	--

دیر اب کیا ہو دل ہو شیر زیر ہو دشمن من ہو شیر یڑ مری سناشب بشکر	شیر سے گیدڑ ہو وین زیر سیر کر د کو سناشب اکھاڑہ جیتے بنسی دھر
---	---

نمبر ۳

چھوٹھا پربت سنار ہر بیان کون کسکا یار ہو وینا بڑی ہنگار ہنی مبت بھول اگر ہنشیار ہو	دولت پیر دن دو چار ہو دور کا بازار ہو مالک وہی کرتار ہو آخر اسی سے کار ہو
---	--

ہوش میں آجا و نادان بہنہ میں خاک سے بلبلان	درا مالک کو جان بچان خاک ہین لینگے آخسہ دان
---	--

<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	
<p>چرا که در این عالم</p>	<p>چرا که در این عالم</p>
<p>چرا که در این عالم</p>	

فہرست پنچالات استو ترسری گیشن جی فہرست گورہ پدا پو

نمبر خیال	نام بحر یعنی رنگت	مصراع اول خیال	نمبر صفحہ
۱	مع تعداد چوک	شبِ بی کولال کرو پرتپال پر چھو بیال گجران بدن	۶
۲	بُری یا کھڑی	سری پارتی کولال گفتے تاپیں راج آپ پرت گاہی	۷
۳	مری جان	جے گنیش گنیشم سہ چیک فتم سو بھواو فتم	۸
۴	جان من	گن نایک کی کتھا منور خمد اما میں ہوں گانا	۱۱

مخفف
مخفف
مخفف
مخفف
مخفف

در این روز که پستور است
 در این روز که پستور است

در این روز که پستور است
 در این روز که پستور است

در این روز که پستور است
 در این روز که پستور است

در این روز که پستور است
 در این روز که پستور است

در این روز که پستور است
 در این روز که پستور است

پستور است

پڑا چوڑا بڑا کیا غلبہ سنیو خبابا دھار ہو کر ٹی	اب دل تیرنگ بدلا ہر رنگ ہو ڈر دھنگ تک کل ہو پڑا
دل ہر ملول مرجھایا پھول بنتی قبول ہو عرض می	دکھ بھگت جاگہ پاس لے لے پوسہا خاطر ہے لڑی

مین ہون غریب صورت عجیب آیا قریب دل کرو گن	جو جو گنیش کا لگو گنیش سکھ دو ہمیش گرجا نندن
---	--

کر دہل سے غور کرے ہن طور ہنیں جھکے ہو پرتیا ہر	انکھوں کو نور و لگو سرور دیکھے فرد نعم ہو با ہر
کردن دل سے پیت پوجا کی نیت دلگدھت پیت پی	کر یا کلام کو تر تمام کہین روپ رام اور مہنی دھر

بالا ہو بات دن اور رات کو التفات گھر تانہون چرن	جو جو گنیش کا لگو گنیش سکھ دو ہمیش گرجا نندن
---	--

دیگر

سری پادتی کو لال گردے لکے لیک	ہماراچ آپ سے چت لگایا جی	جسے سرن کیا کل اسکا برا یا جی
پر تھم ہو جب کلمہ آپ کی پوجا	ہماراچ آرم ہم آپ کی سیوا جی	جہاں میں پھول چڑھا دین پھل و زینہ
للاٹ پر سندر کا میکا سو ہے	ہماراچ آپ پر تھم جگ دیو جی	آنند کنجک بندیکہ دیو دھار جی

سری گنیش کرپا سندھ گوہر کے نندن	مین دھردن تھارو ہیان تھاو چنن
ہماراچ روپ آنکھو مین سما یا جی	جسے سرن کیا کل اسکا برا یا جی

موسیٰ کے سنوار دھم مراہر یہ	ہماراچ گیان مجھے بخشو کر اراجی	دوست ہم ہو نجد ہارنا وکالے گنارا جی
مین گھن بناسن آپ بڈھ پرکاش	ہماراچ آسرا مجھے تھاراجی	آپ کے آسرا سن اکیا لیا سہارا جی

برہما اور سنگا داندراور نارو	ہین جتنے دیوتا بڑے سیش اور سارو
ہماراچ تیرا گن سب لگا یا جی	جسے سرن کیا کل اسکا برا یا جی

جو گنیش مہاراج سناون تھکا	ہماراچ چرن پرپسین نواؤن جی	کمر وپے پرت پرت پرت پرت لگاؤن جی
---------------------------	----------------------------	----------------------------------

چندستان خیالات گور ص ۲۰

فہرست خیالات استوثر شوخی ہمارا ج مصنفہ گوہر الیونی

نمبر خیال	نمبر بزمی	نمبر اول خیال	نمبر بزمی
۱	۱	شب بانی بھولا نا تھر تھارے ہر مرتن خزانے میں	۱
۲	۲	ہم بھوسے دنیا نا تھر بھگت بھڑ بن۔ ہمارا ج کان سب کرنا رہی	۲
۳	۳	شہر چورس آئی چورندس میں چھاپی سب جگ بھائی بوسو ہر	۳
۴	۴	وہی جیتن بوس سب کا نول	۴
۵	۵	سوراشب سواھی۔ ہر مجھ بھیر بھاری بگت سرہ لیتہ پکاری	۵
۶	۶	شہر چورس دوری کا ہوا اگ سے ہر دم سے ہر وقت کو ہم بے	۶
۷	۷	سری سوٹ کا لچ رکھو بے ہوا سدا کو جنوں نے سنای نہیں	۷
۸	۸	ہر بید بانی کہ شب بین دانی ہر آنے نا گروہ دیتے ہیں	۸
۹	۹	کرنا نہ کر پائے نہ دیا کے سا	۹
۱۰	۱۰	شب جی کا گرو بھیاں آکر سو چھوڑا اور سب دھنگ سیں چھان لینگ	۱۰
۱۱	۱۱	اگر پتہ کے گم کے چر لگن کا ورنہ ہر گے چر لگ	۱۱
۱۲	۱۲	شب شب شب در و در اور ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	۱۲

۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

	شب ہی بھولانا تھم تھا سنے ہے ہر زن خزا سنے میں کیا پرست میں کیا بستی میں کیا جنگل ویرا سنے میں	
جسے ترن کیا آپ کا گھڑی پاکہ میں کیا نہال بل بدیاستن بدیم نہایت کیسے کیا سوال	وہ بیان لگایا شے آپ کے گرو یا اسکو مالا مال وہیں اسے موجود کرو یا آپ اوشب ہی نکال	
	منہ سے جو بردان دیا بھردیر تھی کیسا ل جائے میں کیسا پرست میں کیا بستی میں کیا جنگل ویرا سنے میں	
نبرد حق کو دھن بائچہ کو تیر بہت کو خوش قسمت وہ کی کو شکستہ چہن کو بھوکو کو اچھی قسمت	اگیا تکی کو گیان بخش دوزانی کو کرد و پرست نہ اس کی برلاؤ اس اور چارو نکود و صحت	
	براتی میں سب کی تنہا آپ کے ہو تھم بلا نے میں کیسا پرست میں کیا بستی میں کیا جنگل ویرا سنے میں	
سیری جیسا آپ کے گن کا برن کو تکر کر پائے فکر کو تھی تاب کمان جو اکی اسنت کھجائے	سبحد لوے میں نہ سائے ہوا نہ مسمی میں آئے راچندہ رچی سری کرشن جی اکی پوجن کو دھائے	
	آپ کا چلا وہ اوشب شکر اور ہر ایک ٹھکانے میں کیسا پرست میں کیا بستی میں کیا جنگل ویرا سنے میں	
	اپنی جگت اور اپنی پرست ہر دین یہ عطا کرو باپ بڑا رو دکھ نوار واپرا و صو کو چھا کرو	میں آدھیں دین میں مجھیرا شب شکر ویا کرو پور کرد و سب اہل کھا پھر مر کی ذرا کرو
	گنبدین لال گوہر کی آبرو قائم رہے زمانے میں کیسا پرست میں کیا بستی میں کیا جنگل ویرا سنے میں	
	نیا ل شہر مرثہ جہاں	

گن جو کہ نہ مانے گن کا سیکھنے والا اس بات کو سنکر کھیل بہتی سے بولا وہ گئی اور آئی دوسری بہتی آئی ہمارا ج ہمارے سداۓ نہ بسا روچی	ان سب کو سزا جو ملے وہ محکوم دنیا جاگھر کو لگو تو جلد لوٹ کر آنا بھم بھم بھک پیڑ سے کمان بیکار تیرا چھما کر واپس آدھ کشت گوہر کا نوار وچی
---	--

گر سہل تن تھا بہر ان کا دو جا ہمارا ج ہوئی پھر وہی صورت جی یہ پوچھا بھی گئی پہر وجہ کی ہمارا ج آگئی وہی صورت جی	بہر نے کے چون پھر بنایا تھ کی صورت جی بہر نے نہیں سے کہا مجھے بھی اک نہ ہو جی
--	--

گھر گئی ذرا اور لوٹ کر پھر مینائی جو آدمی بولے جھوٹ پیٹ کا پاپی جو کوئی بیشیو ہو وہ شب کا دروہی ان کی سزا جو ہو سو کر نامیری ہمارا ج اب محکوم ستار وچی	مجھے قسم ہے اپنے دین جان و ایمان کی جو پرش کرتا گے بیابانی استری اپنی یہ بھرم بنے نہیں سنے کھتا جو کوئی یہ کہنے غرض وہ بہر نے گویا پوچی چھما کر واپس آدھ کشت گوہر کا نوار وچی
--	---

آگیا بہر نے کو دھونڈھتا اسیجا ہمارا ج تیسرے بہر بھی آیا جی پھر وہی نقشہ ہوا وہی پھر حالت ہمارا ج دھن پر آپ کی بایا جی	اب ہر گے اوپر بھل کمان اس پر سے لایا جی بہر نے بھی کھا کر قسم کیالون حال نہایا جی
--	--

شوہر ت کے دن کوئی کہہ دیکو کھا د جو کوئی نہ سندھیا کر نہ بہر گن کا د گھر چلے بہر نے کو حال نہلا د اکیس عین نے یہ اسکو وہ سمجھا د ہمارا ج ساتھ سب ملے سداۓ جی تختے قون کے اپنے پورے بہر نے بہر نے	جو کوئی بہر ت پر اعتبار ہو نہیں لاد ان سب کو سزا جو ملے بہر نے وہ پاو بہر نے ان اس کے کہا کہ مت گھبراو مت سوچ کرے مت جی میں پھر پھاو چھما کر واپس آدھ کشت گوہر کا نوار وچی ہمارا ج پاس سب بھیل کے لئے جی
---	---

دانشگاه عالی

سازمان آموزش عالی

حکومت

دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی

دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی

دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی
دانشگاه عالی
سازمان آموزش عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی

دانشگاه عالی

	چند کی کھڑاؤں جسے بیس تر پر کھڑا جی	
	مہاراج جو گن گاؤں سو تھوڑا جی	تھیں اسکی سنہری نقش فر کیا کھوٹی
	ناو یا کو پہنا دیا مال نیکیا گھوڑا جی	
<p>کرو یہ دوسرے پاپ جوت دکھلا کر قہریان ہوا سب کٹنب اپنا لا کر اب ہوگا رانم او تار تھوڑے دن جا کر یوں تار اتنے بھیل کو اسے کرنا کر پھٹا کر اوپر اوٹ کشت گوہر کو اوار و جی</p>		<p>اس شان سے درشن دیے بھیل کو اگر گئے چرن بھیل نے اپنا سر نور اگر برویا اس طرح آپ اسے سمجھا کر ترچا نیگا تب تو جہم دوسرا پا کر مہاراج تار و گوہر کو تار و جی</p>
	دیگر	
	شوچو دھن آئی چوندس میں چھائی سب جگ کو بھالی بولو ہر ہر ہم بھولے ناتھ بن کھنڈی ناتھ ہم بچیا تھ ہم شب شنکر	
<p>گور اپنگ لگی جسم انگ بالوعین گنگ گاندھال باہن میں میں بھوکھن میں ناگ سنکٹ چیتوڑ نال</p>	<p>کھانوین کنڈا لکھوین تیج اس تیج ہی چھال گھوٹا انگ تھ گوراجی ساتھ گھٹن تیج لبس میں کال</p>	
	دو دو بجا دیں دے دے کے تال جے اکھ اکل جے ا جے ام ہم بھولے ناتھ بن کھنڈی ناتھ ہم بچیا تھ ہم شب شنکر	
<p>جے آدائیں جے نادائیں جے او بکار جے ترکار بولو اکل جے او بکار گے کرکار کو ادکار</p>	<p>جے سو بھوپا اوس روپ جے جات تار جے ترپار کلیان چاہو تو بار بار بار بھو بکار شہو بکار</p>	
	کو جے ہنیش بکیش شہس دھر کپال دھر بدیا دھر ہم بچیا تھ بن کھنڈی ناتھ ہم بھولے ناتھ ہم شب شنکر	

۱۴ سنہ ہجری ۱۰۱۰

تاریخ تاجیکستان

الحمد لله رب العالمين

۱۳۱۰

مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

مہر پروردگار

مقام و معنی بسیار است که بجز در این کتاب

۱۰۸

کتابخانه عمومی و مدرسه و کتب خانگی و کتب خانگی و کتب خانگی

[illegible]

شعبه ریاضیات و فیزیک

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

بسم الله الرحمن الرحيم

سید، سید، سید، سید، سید، سید، سید، سید، سید، سید

دیگر

سداشب سوامی اور مجھ پہ بھیر بھاری بیگ سدا لبو تیر پراری

سہری ہر شمع نے
لگا یا من کو
کری مکتون کی
گھڑی پل چن بین
نسایت ایتو
کھول دو جلدی
سدا آباہون
کہان کو جباون
کردن میں کس کی
آج شب چوہن
بھینٹ کرے کو
بخشو گوہر کو

لاکھوں کو بختے بردان
بھس جینے آپ سے آن
پورن اسید ساری
کھوٹے ہو دکھ ہمارا ج
ورشن کا دل پر محتاج
پچھا کس کی اپنے تیری
در پر تمہارے شکر
اب مل کے یان سے باہر
تم بچت اسید داری
ہو جگ میں جگ گائی
جب کچھ نہ چیز پائی
سدا کی پیشکاری

کیا دھنواں اور بلوان
ہوئی شب کل اس کی آسان
بیگ سدا لبو تیر پراری
مرا بھی کھوؤ درد راج
راکھ کو میری پت اولاج
بیگ سدا لبو تیر پراری
مہر کی نظر کرو مجھ پر
نا تمہی ذرا دیکھو ایدھر
بیگ سدا لبو تیر پراری
بسو سب پوجا کو دھانی
لاونی میں نے بھی گائی
بیگ سدا لبو تیر پراری

شہوچو دس سے ہو کر ہوا اکھ رے

ترن تیر آمان پت بھولا نا تمہی ہر
گور اہنہ رانی دیانندہ سکھ ساگر کرنا کر
کیلا س تی گنگا دھر
تر بھون آجا گر سدا

دروما

ات اور ہی ہندو بھال خجی گدا ند سم وہیہ
ات اور ہی سرئی گور بی جھین دین پر نہیہ

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

کتابخانه ملی ایران

و

مستحق است به پیغمبر و چون در سفر است و در راه باشد

بگوید که ای پیغمبر و ای رسول خدا و ای خاتم الانبیا

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل و ای صاحب کرم و ای صاحب فضل

و

و

مار و مانس مدی چو دیکھ اس پر کبرت رکھ لے جو
شب ہون کے بعد سہاگ ایک اور بربت چار بھون ڈالیک
ایکے برس کر دہرت کوئی اسکی اچھا پورن ہوئی
سنبورن ایک بربت اور دیاں بربت کا رشتہ

خود

اگیندن لال گوہر کی بھینٹ کرو منظور
دن تھوڑا مہا بڑی کہ نہ سکون بھولور

جو دغا تو میری جو شب سے دعا کسی اور سے مانگی دعا ہی ہنسن
کون شب جی کے بربت کی متھے کٹھا کوئی بربت تو اس سے بڑا ہی ہینن

حیال دیگرست ردوری

ہو پیدائی کہ شب پین دانی جو انے مانگودہ دیتے ہین بر
پڑے بہت ردوری جو یکبار پاوے پھل چار جاوے ترتر

مہا تما ایس پاپ ترکار ڈر کر تاجتیش کندر
کپیس ہن گرام گوہر کن ہام سہر دی کنکھ ہند
سیریش ہر کاشنی ناتھ جو گیال دھربگ بال سند
جی جلید کو کلیہ بھوانی پت چندر بھال گو دھر

نیش تر لوکی ناتھ سوامی ستیش کامی الکھ بھادھر
پڑے بہت ردوری جو یکبار پاوے پھل چار جاوے ترتر

الوپ بلوان پرائی پرائی دھر و در شیل ساگر
اکھنڈی جل نارنج اچھا دیوی پت دیو پت پھر
ویال دیشیش دھاری کشیش کشیش جانجھوی
کپل اچل کال ویا چل سروپ گرانٹھ چندر سیکھ

پرنیم کاری ہوال دھاری الوپ دھرمی سکرمی کچھ دھہ
پڑے بہت ردوری جو یکبار پاوے پھل چار جاوے ترتر

سنا بھہر کھلام سو بھہر کھلام سچا اند شنبہ شکر
کھٹوانگ کھٹوانی پت سستی پت شام پت سستی پت
کھٹوانگ کھٹوانی پت سستی پت شام پت سستی پت
کھٹوانگ کھٹوانی پت سستی پت شام پت سستی پت

مجلس اول در بیان احوال و سیرت و صفات و مناقب و کرامات و معجزات و شهادت و غیره

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

سید احمد علی خاں

سفری از کربلا و کربلا

برادر من است و او را یک چشم
 و یک دست است و او را یک پا است

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سورة الفاتحة

کتابخانه

نہ نہ کہ، نہ کہ نہ کہ نہ کہ نہ کہ

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

— تخلص خاتمه است این شعر که در این کتاب
— نیز آمده است و در این کتاب نیز آمده است

کتابخانه عمومی

۱۰۶

ایک دفعہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا جو کہ ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا تھا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

یہ ہے جو کہ درجہ اولیٰ میں ہے۔ اور یہ ہے جو کہ درجہ ثانی میں ہے۔

6/2/2014

۱۱۱

کیا مورتی پوجن تیاگ کے بہنیں بندر ہے شبھو سچہ اندر سداشب شکر

نہ بھرت ہوئی چپان کھل کلامی سیدانسی کاشنی کے نواسی نامی	آبدیش کو بھیجے ہماگنی سکھ دای ہمارا ج کرشن اندر سستی سوامی
--	---

اب کیت گئی اور سمیت ملی کے گوہر ہے شبھو سچہ اندر سداشب شکر

شب جی کا کروہیان ارے من چورا اور شب ڈھنگ پہنچ کھی میں شونار امن کھو لون پنجہ پھیدر تر پوجن میں شبھو سوامی کرین پورن ایسہ سیس پر چا جیا میں گنگ جی کرے برن چاروید جی تراسب کھوں دگ اور کھید جی
--

سنگ پر چکے سدان چندرمان کاروپ پوجن کر لاکر چھا چندن اچیت دھوپ
--

گور اگورا انگ تا تھم کا کپور کا سارنگ بہر کہنے سے آسا کاہر اچھارے کھیت بہر کا نام سدان سکھائی تو کر بہر سے میت	سیس پر چا جیا میں گنگ جی ارے من بہر کو اب جیت جی نام جیت اسے سکھ دیب جی
--	---

ست چت اندر گھن نہر بکار بھہر دھر اباشنی کیلا شت میں لکھٹھ شکر
--

بیکہ مورتی بشال شب کی کیون بہنیں اٹھے ترنگ کوٹ کوٹ وندوٹ چاہے شب کو بار بار نیشیں مبار دابر عمارت دیند پران اچسار	سیس پر چا جیا میں گنگ جی نہ پایا کسی نے جگنا پار جی گئے سب مہمان گمکار جی
---	---

سویں درجہ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

مدراسہ اسلامیہ میں داخلہ

گیت لگاوے لگن لگن ہونیکا گاہن ان کے ترنگ

سگا گر من بہرے گکا جل شب ہی کوڑھا و گھاڑنی بھنگ

گوٹن ہونش سے سننے گفتگو گیان کی چھوڑے بھرا اٹنگ
گر جاگوری بیت گن ساگر جابر جین شب کے گنگ

گل گل نازگی گز گنا چانول جین ہما شینگ

گل گل گل گل گل گل گل گل گل گل گل گل

گاوے گیت ان سیکوڑے ہا کر نگم اکم سے رگناوگ

سکیتون من کرے جگک ارنی کد گہانی کامو ہنگ

گوٹنگ کی گویا ہوز بان گز شب سے گداوے بیت کینگ
گر جاگوری بیت گن ساگر جابر جین شب کے گنگ

گریہ استبت دل و جگر کو لگا پڑھیکا گیان کے سنگ

گزر جائیگا بھو ساگر سے سرگ پائیگا بلا و رنگ

گلا پائیگا گانے والا لگا ویکجا جو بجا کے چنگ

گیندن لال گوہر کہتے ہیں چاگو جاگو تیب گو کو سنگ

گاہن سنگ جی سنگ بھگ کاف یہ ونگل میں چھاینگ
گر جاگوری بیت گن ساگر جابر جین شب کے گنگ

دیگر

شب شب شب شب شب شب شب شب شب شب شب شب
شب شب شب شب شب شب شب شب شب شب شب شب

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال

--	--

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

ارشد از کمال و کمال	ارشد از کمال و کمال
---------------------	---------------------

پنج لکھی پر ماتا تیر تو جین سسین بحال

سیرین و گنگھری بین سارا کسبن کا مدلو کو مارا

سب پھڑبناو مسج و مے ہر کے چرلو کی لے مسج ہر مسج ہے ہو گھر ہر مسج ان کرنی یا مین سب مسج

کام کرو دیکھو کیا گتہ دیکھو کتب خانی کا وہ بیان جو کوئی کتب خانی کے اسکا ہو سکے بیان

کرین جو ساگر سے پارا جن کا دیو کو مارا

کریا نہ انکی کم کم کنوشواست دم دم
چمکا کاغذ بیبا چم چم بوم چم بوم

باہن جیکناویا گوراجی مین ساٹھ

مجھے نام سے انگلیسارا جن کا دیو کو مارا

میران کسا کرویدر بجز و بچند شکر
میر وقت کو لبو لبو کوشب شب هر دم گوید

چھوڑا اور خیال سب ہر کار و خیال

سب دھونے ہی اُچارا جن کا دلو کو مارا

五

معاذیہ فی پیم ہری ہر سرزم گورہ نگیم

کبریا کی شہی کی بانی دیو و جنات علیٰ چند ران شک چہ پسر لپٹا نگ کالا مردان بشیم کرنا اینہم ماہ و مہی تہیم

تاہم میں رسول و دو گلے نہ دلا گوارا نہ دیا بس لکھ میری بھالا گنگا و ہارم گرجا نہم مہا دیو ہی نیم

[illegible]

و یاد دوشی که در سبب بیهوشم که حالا گنبد ملا گوته تر با و سر بدالون والا سدا شستم و پاشندم نهادن و بی شتم

جیال و گیلان و قزوین و آذربایجان

از تھم جن کا کرتا ہوں سو خیاں مجھے بخشو گیان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

و کرم و بزرگواری و شرف و جاه و دولت و ثروت و مال و
دولت و پادشاهی و امیر و شاه و سلطان و سلاطین و

۱۰۰

اس باعث سے استت کرنا مجھے نہ آئے ہر آن
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ پور ایشو بھگوان

چہارم

اپکا جو پرتاپ و شہد جی رتیا و وہ سب عالم
سارے بید و نگاہن جو وہ صفت کروں کیا اسکی رقم
شاستر خیکا کرم ہے اور اُس پہ جتنا ہے عبور
وہ برائی اس کے کرموں بھی میں مگر وہ تر
دیا چار اشلوک کا بیان تک چار چوک میں ارتھ پور ایشو
جگت کی رتیا جگت کا پالن کرنا وہ دم پر دم
تینوں مورتی ہمیش برسا بشن میں جو جلوہ گر ہم
دیوتاؤں کی برائی کرتے ہیں وہ اسے حضور
انکو خوش معلوم ہوتی ہیں سداشب جی مگر
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ پور ایشو بھگوان

پنجم

ماد یو جی رتیا دیتے ہیں تر لو کی کو بیان ہو کیا
اوشب جی پرتاپ اپکا بیان ہو کیا ہر حد سے سوا
وخل جو تقریر کو اسمین دیا کرتے ہیں لوگ
جو کہ اچھے لوگ ہیں وہ بھرم میں آتے ہیں
اپ کے گن کا بیان کرنا بہین سداشب جی آسان
انکی چیتا انکی مایا اور اوپاؤ کا مجھے بھلا
وخل جو دے تقریر کو اسمین اسکی رتیا جو خطا
سندھ جی انکی انکو بھرم کا دیتے ہیں لوگ
وصف ہر گز آپ کے شب جی کے جاتے ہیں
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ پور ایشو بھگوان

ششم

چوہہ بھون کیا بہین کیے ہیں آپ پیدا اوشب جی
کر سنا و نکت کی رتیا کوئی آدمی کب ایسی
جگت کا کارا تو ہی ایک شب بھگوان جو
جستہ خلق جو سب کا تو ہے حلاق ہے
سرتن گندھ پاپکا ہر دم رکھتے دلیں دلیا
پیدا ایش ان چوہہ بھون کی بلا آپ کے کسے گی
ہمیش جی میں آپ ہی ایشو ذرا بہین شک اسمین کبھی
جس کیو شک اسمین وہ بڑا نادان ہے
بیگمان غبار ہے سارے رزاق ہے
ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ پور ایشو بھگوان

انچه پندارم که بگویم آنست که هر که بخواهد
در این دنیا عیش و عشرت کند و از سر گذارد
و بگوید که من در دنیا عیش و عشرت کردم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم

و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم

انچه پندارم که بگویم آنست که هر که بخواهد
در این دنیا عیش و عشرت کند و از سر گذارد
و بگوید که من در دنیا عیش و عشرت کردم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم

و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم

انچه پندارم که بگویم آنست که هر که بخواهد
در این دنیا عیش و عشرت کند و از سر گذارد
و بگوید که من در دنیا عیش و عشرت کردم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم

و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم
و از سر گذاردم و اکنون در بهشت هستم

برہما اور پرشورہ سے چھپنے کے لئے اس نے پرتاپ
شہر و بھائی ایک بھائی ہو اس لئے اس وقت اور چار
بشن اور برہما نے چاکر تو اس پرتاپ کا
اور ہما دیو آپ کی اس وقت انھوں نے کی کمال
انہوں نے نام آپ کی سیدہ اور پرتاپ اور چھین انان

اس وقت انھوں نے پرتاپ کا پایا اس وقت کے لئے وہ آپ
آپ کے پرگٹ ہو کر شب جی روشن دیکر کیا ملاپ
نیچے اور پرگٹ مے پر پایا بہنیں اس وقت آپ کا
ہو کے پرگٹ دیکر روشن کی اسکا بجال
ہر شاہک کا ہر اک چوک میں اس وقت ہو پرتاپ ہو بھگوان

یاد دہم

ایسا راجہ راون جس کے میں اس وقت اور پرتاپ
اس نے چھپنے کے لئے اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
آپ کی بھگتی کا پرتاپ سے چھپنے کے لئے
آپ کی سیدہ اور پرتاپ سے چھپنے کے لئے
آپ میں سب دیو دیو اس وقت اس سے چھپنے کے لئے

مہابی اور جوہا جس کو جہنم کی ہر دم رہی اس
کیا کیا پھل اس نے اپنے بھتیجے سے چھپنے کے لئے
دیکھے راون کو کیا کیا پھل اس نے اپنے بھتیجے سے
ہو سکین کی بھگتی کا پرتاپ سے چھپنے کے لئے
ہر شاہک کا ہر اک چوک میں اس وقت ہو پرتاپ ہو بھگوان

دوا دوم

آپ کی سیدہ اور پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس وقت اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے

اس وقت اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے
اس نے پرتاپ سے چھپنے کے لئے

سیر دوم

یاد دہم کو دیا آپ سے چھپنے کے لئے

جہنم اندر کو دیا چھپنے کے لئے

اعتراض اس میں کہ کوئی تو ہو بجا بھی	کیونکہ شہزادہ کی نکلے سواری اگر کبھی
کوئی چربے کا ٹوکرا اگر جاے یا دیوار تب	چوڑے آوے یا کسی اسوار کے تو کیا عجیب
نہیں فوج پر کام میں اگر ذرا سا ہو نقصان	ہر اشلوگ کا ہر اک چوک میں اترتھ ہو پورا شو مھکوان

بہشت ہم

آپ کے سر کی ہبا کے اوپر تو شب شنکر گنگا دھر	گنگا جی کے پار جل کو بند سے بھی پایا کمتر
اس جل کا پردہ ہو کیسا راز ہو جو اکاس میں ہر	تار اکن سب بھاگ میں سکی رہی تو کی ہر اسیر
کیا بیان پرواہ کا ہو بوجھلا جسکے سبب	ہو گئی مثل چراغان نور اکین خلق سب
آپ کا گور ایدن پیر تاب والے ہمیشہ	جسکے باعث سے زمانے میں اُجالا ہمیشہ
مہا کوئی کے کمانک بہن تاب کھتی ہو زبان	ہر اشلوگ کا ہر اک چوک میں اترتھ ہو پورا شو مھکوان

ایچہ ہم

پر تھی کار تھ منے بنایا ہر ہا کو رتھ بیان کیا	دھنشن جانیل پرت کو اور سرکشن کو بان کیا
چندر مان کو اور سورج کو رتھ کا پیہ آن کیا	نیرودت کے قتل کی خاطر کیا کچھ سامان کیا
گرچہ تھا وہ گھاس کے تنکے کے مانند اے حضور	پھونکنے کو اس کے کافی چشم روشن کا تھا لو
خیر لیکن بابت یہ جو پردے ہوئے میں تھن	ہو خوشی ہوتی ہوئی وہ ہی کرتے ہیں جتن
اٹھا ہو میں اشلوگ اٹھا رتھ سنا یا پس اس آن	ہر اشلوگ کا ہر اک چوک میں اترتھ ہو پورا شو مھکوان

نوزد ہم

سہری لشن مھکوان آپ کو بد اچھڑاتے کنول ہزار	ایک شپ ال فراسنے پھیلا یا پو چاکی بار
نست نیم کی کرچی پر کشا سطل جس سے ہو لگا	نیر کنون تب پنا لشن نے تھین چڑھانا کیا پیر
پوری مھکتی لشن جی کی آپ تب دیکھ لی	اور نر کو کی کر کشا پر نگاہ غور کی

للاج رہی سندھیا کی قائم ہو گیا ہر ہوا دسان

ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہو پورا شو بھگوان

بست و سوم

پاربتی کو آدھے لگ میں چکھ جواپنے دی
سوا ایسا گھر اٹھوٹ جانے لگا اچر جوتھب جی

اٹھوٹ جانے لگا اٹھوٹ میں شب جی کا بھی لگا ہو جی
سبب یہ اگیا فی ذات ہوا ستر یوں کی کمراتی

جب لگا کر جا کر نہ کا دیو اپنے نگاہ
حال ایسا دیکھ کر کامی کے جواپ کو

اُسکو چھوٹا اپنے اک آن میں ہاں نہ کراہ
وہ ہوا اگیا فی عورت کھتا ہے وطن باب کو

بسی بھوت عورت آکھو اگر کہیں تو ہو اگیا

ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہو پورا شو بھگوان

بست و چارم

تو شمشیر سوامی ورتھ ہر سب دیو کے ستر تاج
بھسم لگ میں لگی ہوئی ہوا ستر پتا چوکی افواج

سان میں استھان آپ کا ہمیشہ رہتا ہو مہاراج
گلے میں ملا ہے نہ دوتی عجیبی کچھ ستر جھلجھل

گرچہ ظاہر میں یہ سانچ ش نظر آتا نہیں
آپکا جو نام نئے واسے ہیں شب جی مگر

جو کہ میں ظاہر بہت ایسا اچھن بھاتا نہیں
انکو یہ سانچ نہایت ہی خوش آتا ہے نظر

پشچ شنگ اور بھسم لگ اور بھکان آپکا پیچ شنگ

ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہو پورا شو بھگوان

بست و پنجم

جوگی جن جو من کو لگا کر سوا وچہ میں آو شپ وانا
سیکے ہیں وہ جوگی جن قالو میں خکے ہوئی ہو

دیکھتے ہیں جس ت کو بس وہ ت آپکے ہمیں ہوا
میں میں ترانند کے حل سے جکے ہر دم ہر خطا

کسے جوگی جن میں جکے بس میں ہر دم ہوا
چیشتم ترانند کے حل سے بے رہتی وایسا

عورت زن اند کے دریا میں سے ہیں اسوا
وچیان رہتا ہے اٹھیں دل سے سوا شپ آپکا

بیان ہوو آپ کی ہمان روم روم ہوا گز زبان

ہر اشلوک کا ہر اک چوک میں ارتھ ہو پورا شو بھگوان

<p>تخصیص دو روز شنبہ جی تخصیص پانچ روز کھڑے یعنی جو کچھ روپ میں جاگ میں سب تم ہی تم نظر سے آپ ہی میں دوشنبہ جی آپ ہی ہر دم میں بایں کیا کہوں جو کچھ شنبہ جی تم ہو پر نام آپ کو شکار ہو شکار ہو شکار ہو دیا نہ دھان</p>	<p>تخصیص چار روز تخصیص پانچ روز تخصیص سب شکار کر تا ہوں تلوں آج میں سیر بھاگ کر آپ ہی ترو و جوان و پیر میں کپڑا اس میں سب جو سب روپ تم ہی تم ہو پر نام آپ کو ہر شلوک کا ہر اک چوک میں از تم ہو پورا شلو بھگوان</p>
--	--

سی ام

<p>بہار دی ہو شنبہ کے کر تا تخصیص جو گن جو سبار دبا سنگن داسے ہو تم سکھ کے داتا دگر بزار وصف کیونکہ آپ کو فی سدا شنبہ جی کرے سب اعلیٰ اور ہادیہ آپ کا استھان ہے چرن کنول میرا کچھ شنبہ جی کروں بچاؤ رہے پران</p>	<p>بڑے تنوگن داسے ہو تم سبھا کرتے ہو سنگھار شکار ہو شکار ہو آپ کو شنبہ جی بار بار ہو جو گن اور تنوگن اور سنگن سے پرے دُنڈوت پر نام میرا آپ کو ہر آن سے ہر شلوک کا ہر اک چوک میں از تم ہو پورا شلو بھگوان</p>
--	--

سی ویکم

<p>میری بھگتی نے او شنبہ جی امی گرا پت چھپالا خیرت تھی خاطر کو نہ اپن پہنا کر ایسی مالا میرا پت اور میری گنت بد تھی کسان آپ کی بھگتی نے پخت میرا کیا ہے ساودھنا پیا بل اور بد نہ دیکھنے اور داتا میں ہوں ناوا</p>	<p>بچن روپ پنپون کے مار کو آپ کے چرنو میں ڈالا کمان مچا پت اور کمان پر تاپ شنبہ کا اعلا میں کمان اور آپ کا پرتاپ او شنبہ جی کسان بچن روپ بڑھائے پھول میں چرنو میں آن ہر شلوک کا ہر اک چوک میں از تم ہو پورا شلو بھگوان</p>
---	--

سی و دوم

<p>نختہ گلے پرست میں وہ نہیں سبای سب گزرتا</p>	<p>کھلیں بھرچ کی مہنی قلم نو سات سمندر ہے دوتا</p>
--	--

و در هر روز که بخواند و بگوید
در هر روز که بخواند و بگوید

969

[illegible]

۵۹۲

[illegible]

۱۶۸

این نسخه پیر از شهر کعبه است که در روز
 شنبه ۱۲۰۶ هجری قمری در شهر کعبه
 در روز شنبه ۱۲۰۶ هجری قمری در شهر کعبه
 در روز شنبه ۱۲۰۶ هجری قمری در شهر کعبه

پیشہ اور والدین کے ہر کام میں ایک اور پہلو تمام
پیریں! سکاہروے جو کہ ہر کام میں ہمیشہ
نام کے جو کہ ہر کام میں ہر کام میں ہر کام میں

سوطوین سے کوہسنگ کے نہ پوچھیں لاکلام
ہنچ کھنچ لو کہ نام تھا اور بھیا تھا اور ہم ہمیشہ
مراشلو کا نام کہ جو کہ میں اترتے ہی پورا شدہ ہوگا

سید احمد


پشپ و نیت کرتے ہیں ایسا سینہ والو کو کڑ خیال
 سو پوری ہو گئی یہ استنت ہر کی ٹیہ ہوئی شاعران
 دوسری استنت برابر ہو اس استنت گلب
 مدعا اس سے ہر آتا ہر کسی کے جی کا ہے
 شیب جی کا ہر ن ہے اس میں کہ نہ کیوں استنت کیا

اس سنت میں کیا ہے البتہ کا برتن احوال
کیسی اچھی ہے یہ سنت و لکھ خوش کرتی ہر کمال
بخشتی ہر دل کو یہ سنت سرت اور طرب
کیون نہو کلیان اس میں نام جب شب جی کا ہے
ہر انگو کا ہر اک چوک میں ارتھ دیو راتھو جھکوا

سی و ہفتم

شہد سے بڑے نہیں اور دیتا ہے دے کر دین
اگھر نہ ترے بڑے نہیں اور نہ کسی جگہ کہیں
شہد سے اعلیٰ دیتا ہرگز نہیں ہے کوئی اور
نشر خفیہ میں یہاں یہی ہے اگھر ایمین بڑا
چار دایمیں میں دینشی نہیں ایمین جاگمان

مہمن سے بڑے کوئی استقبالیہ نہیں کیا گیا، نہ مہمن کو
 گھر سے بڑے کوئی تہنیتی نہیں کیا، نہ مہمن کو روایت یہ نہیں
 کہ مہمن سے بڑے استقبالیہ کوئی اور ہے
 ہے کہ وہ تہنیتی بڑے کو نہیں دے گا، نہ مہمن کو
 ہر شے کو کھانا کھانے کے لیے نہیں دے گا، نہ مہمن کو



چشمه چشم گندم و خروارین خجسته بکار آید و در هر دو
 بر این پنجه شست و در هر دو که گندم و خجسته بکار آید
 چشمه چشم گندم و خجسته بکار آید و در هر دو

اور اس تختا شیبہ کو کاتن بن دھن کرنا تھا اس
اسنے بنایا جب یہ دھن شیبہ کے کڑیا پھیرا پار
آپ بگے جو اس کو شست کر کے اسنے گدہ لپ

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

و انچه در سفر و بیرون شهر
و در خانه و بیرون خانه

کر رہے پر سپر اس رنگ ہے گھولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی ہم بھولا

کوئی نور بھرجل لایا جو اسنے پایا
کوئی دھوپ دیپ نے بید چڑھائے آیا

کوئی چانول میدان بلی تیرے دھایا
کوئی نئے نئے کپڑاں مٹھائی لایا

کوئی لایا دھنورہ آکھ سپاری گولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی ہم بھولا

کوئی دھایا گنگا جل سے منائے والا
کوئی سنگی ناویا گال بجائے والا

کوئی آیا ہمارا دو دھڑچڑھائے والا
کوئی لایا بھنگ پھل پھول کھلانے والا

جو آیا یو جن کرے سندھ کو گھولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی ہم بھولا

میرے پاس ہین کوئی تیر بھینٹ کو بہتر
منظر کرو میری بھینٹ سدا شب گھر

مین دین مہا آدھین نام میرا گوتہ
اسیے یہ جوڑین تکیں مین نے چل چکر

کر جوڑے گیندن لال بچن یہ بولا
گنپت کے پتا گوری کے پتی ہم بھولا

دیگر

کون ایسی کتھا کہ جو کھوئے تھا جو سنے اسے خوف اجل ہی نہیں
شیوات پنجات کی ڈٹا ہو کبھی آتا ہے اسین جسل ہی نہیں

تھلہ پڑ پچھت نام کوئی پڑھا بیدر شاستر اور پورا ان سبھی

پت بڑیا تھی اسکی جو تھی تار سی دو پتر جوان وہ رکھتی تھی

جب چلی گئی وہ رشک قمر کمار انجے پیر کو بلوا کر

گھر جا کے امانت لاؤ اور جلد آیا برہمن لوٹ کے گھر

عورت سے کہا سن اے سندرا کنگن جلد یہ ہے بہتر

کھولا صندوق پرانہ نظر تیرے دل میں وہ دو لوہے کے منظر

چھہ راج سبھامین وہ پیر گیا سب حال کا کیا پھیل ہی نہیں
شیورات نجات کی داتا کبھی آتا ہے اس میں خلل ہی نہیں

چوک ۵

راجہ نے کہا نہیں قیری خطا چھوٹا بیٹا ہے ترا کھوٹا

لیا اسنے پورا کسی کو دیا مجھے اس سے ملا تو گھر کو جا

وہ دل میں دُرا گھر پر آیا اس تیر کو گھر سے نکال دیا

جب گھر چھوٹا کھانا ملا رنڈی نے بھی چھوڑی اس وقت

در پہ در پہ پھر اوہ خاک بسر گیا گھر سے کچھ اپنے نکل ہی نہیں
شیورات نجات کی داتا ہے اس میں خلل ہی نہیں

چوک ۶

جب کوئی نہ یا وردیا رہا مجبور ذلیل منوار ہوا

تب بن کر گرم رفتار ہوا شیورات کا جب آتار ہوا

شیوہندر میں اسکا گذار ہوا پوجا واثون سے دوچار ہوا

کری آرتی محبوبک میں زار ہوا یہ چیز پیر سیدار ہوا

سب انان جو تھا پوجا کا دھرا لیا سازا چوراکھ پھیل ہی نہیں

ببین که این بجه، بقره شرا

که در آن، بقره شرا
که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا
که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا
که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا
که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

که در آن، بقره شرا

<p>سین آباہوں اور سے چلکر</p>	<p>بھج دو خیریت سے مجھ کو گھر</p>	
<p>سچہ اند پر بھو شب شکر</p>	<p>میر سے اوپر کرو دیا کی نظر</p>	
<p>آتم سوا کس سے بین کروں فریاد</p>	<p>کرد و پوری جو کچھ ہو دلی مراد</p>	<p>میری تنخواہ کیجئے ایزارو</p>
<p>سچہ اند پر بھو شب شکر</p>	<p>میر سے اوپر کرو دیا کی نظر</p>	
<p>بسوت بسو ماتم بسو ابھر</p>	<p>بھوت پت تر پر ار گنگا و مصر</p>	<p>آد پریش آد یو سکھ ساگر</p>
<p>سچہ اند پر بھو شب شکر</p>	<p>میر سے اوپر کرو دیا کی نظر</p>	
<p>میں کسان جادون چھوڑا لپکا اور</p>	<p>بدیا اور نہ مجھ میں کوئی ہنر</p>	<p>مجھ سے کراپال ہو جے کرنا کر</p>
<p>سچہ اند پر بھو شب شکر</p>	<p>میر سے اوپر کرو دیا کی نظر</p>	
<p>میر سے ہر دے بین بائیں کیجئے آپ</p>	<p>دور میرا ہر اس کیجئے آپ</p>	<p>میر سے لپراد نہ ناس کیجئے آپ</p>
<p>سچہ اند پر بھو شب شکر</p>	<p>میر سے اوپر کرو دیا کی نظر</p>	

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو
کچھ شے جو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو

چوک ۱

عجم بھوئے ناتھ سوامی کرپال گوری شنکر
تیر کو کی ناتھ امان پت چھپال گوری شنکر
اٹھ کندھ واما بس بجال گوری شنکر
سکٹ نوار و میرے نت کال گوری شنکر

رکھ لیجیے لاج میری مہاراج گوری شنکر
کر دس دھ میرے من کے سب کالج گوری شنکر

چوک ۲

نعم سے رہو پیدل آزاد گوری شنکر
سُن لیجیے جلد میری فریاد گوری شنکر
جیت تک جیون ہونین دل شاد گوری شنکر
کروں منہیں اپنے ہر دم تھیں یاد گوری شنکر

ہوں آپ کی دیا کا محتاج گوری شنکر
کر دس دھ میرے من کے سب کالج گوری شنکر

چوک ۳

والد کال کنٹاک کرو دور گوری شنکر
اٹھ چین بخشو بھو پور گوری شنکر
اٹھ چین میری زبانی ہو گوری شنکر
کر لیجیے عرض میری منظور گوری شنکر

ہر لاؤ اس من کے نسب کالج گوری شنکر
کر دس دھ میرے من کے سب کالج گوری شنکر

چوک ۴

فرخ اسٹائیر ہی ہو قبول گوری شنکر
سہ اتھو پیری پیرا معمول گوری شنکر
اسنت کہ میں چڑھائے چھوٹ گوری شنکر
جاؤں دل سے اپنے مجھے بھول گوری شنکر

گوہر کی رکھو گیس بین تلج گوری شنکر

۱- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۲- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۳- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۴- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۵- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۶- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۷- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۸- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۹- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۰- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۱- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۲- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۳- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۴- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۵- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۶- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۷- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۸- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

۱۹- آفریننده خدایا که این دنیا را آفریدی

اوتارون نے بھی یوچن کو حیران میں لگایا ہے

سنو میری ٹیر بھی ٹیری ٹیر مجھوئے ناقص ہری ہر ہر

گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

شب اہیاں سنگر را جاسٹے آپ ہی کا یوچن کرتے

سر برام چندر کو شلیا جی اور محبت آپ کا دم بھرتے

نیلے گرد پر سر کبر شن چندر یوچن پر آپ کے پت دھرتے

اب مجھ کو تار و روک ہر دم تب کے یاب ڈکھ ہوہرتے

منطور ہو سب تیرس کی بھینٹ جو کھلے سناٹا ہو گوہر

گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر گوری شنکر

ویدک

جے گیش گیش بدھنی جو شکر کیلاس پتی

ہو تیری دیا کی آس مجھ ہو تیر مدرس کی پیاں مجھ

ہو گوری شنکر دیا کرو سپورن مطلب ہو کرو

گوہر غریب پیارہ ہو کر کھتا آجی کلہ سارا ہو

کافی اتنا ہی اشارہ جیسا کچھ ہو وہ تمہارا ہو

خیال مجھم جہاں

شب جی کو ہو مجھم ادھک پیاری ہو سکتے گن اسکے بیان ہی نہیں

کروں مجھم کی مہا لیا برن فرسہ منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں

چوک

کایا فردگ ہو جاتی ہو جوانگین مجھم لگاتے تین

رو روز اچھ بھی ہو گا اسکے ساتھ تو پھل بڑھ کر تلاتے ہیں

در کوزه

نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

در کوزه

نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

در کوزه

نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

در کوزه

نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
نمیدانم از این که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر
ایا در این کوزه که این تیر به من بر سر آمدی که گفتم که سر

جوزاریان میں نے بگڑی تھیں تبارک بگڑن ہو	گنتی میں ہاتھیں تین سو تھیں اور چار سو تھیں کی سمجھو
چند سو تھیں ستری میں سن اور سودر کی ایک سو	کنا سو کی سوا زبان اور دس سو تو مہمند کی نو
چودہ سو دو سو جنون کو رکھا اور دن کا تو ذکر دیا نہ ہی نہیں	کر دن بھسم کی مہا کیا برتن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں
چوک ۷	
جب دیکھ لوگ سناے بہت تباہ کیا بھجر بھاڑ پڑا	مجھے حیرن تجربے گھیر لیا میں سوکھ گیا بیمار پڑا
میرا شرو بھجر آن چڑھا وہ جیت گیا میں ہار پڑا	مجھے ڈالابندی خانے میں مر گیا وہاں ناچار پڑا
مرے پاپ کرم مرے ساتھ گئے کچھ آسکا تھا سان و گمان ہی نہیں	کروں بھسم کی مہا کیا برتن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں
چوک ۸	
جمران تے ترک پاکند دیا وہاں لاکھ برس کی کشت	بچیس جنم بھجر مرے ہوئے جنم برسوں باس حد سے
مٹی پشایچ جون پہلے بجوا اک تنہا لنگ کا پیر تھے	پھر گھڑترب بارہا جون بھر جنم بھجر بے گڑ گٹ کے
سڑکال سوان اور مرگ برودہ مری روح کا ایک تھا مکان ہی نہیں	کروں بھسم کی مہا کیا برتن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں
چوک ۹	
گھر نذر گنبد آری کچھ مرغ نیوے جنم میںے پایا	کو اچھلی بگلا بی کچھو اچھوے کی مٹی کا یا
الو کی جون پھر مجھے مٹی باقی کی وہ میں بھرا یا	پھیسواں اب یہ چولا جو حال تھا وہ نہ بتلایا
اچھر ج ایک ہو جوگی جی کوئی بھید تو تھے نہاں ہی نہیں	کروں بھسم کی مہا کیا برتن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وكرمه

قلمی و کلامی از آنجا که در این کتاب
 آمده است که هر که در این کتاب

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسى عليه السلام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۱۶

والتبرکات فی الدنیا والآخرۃ
والجنتی فی الدنیا والآخرۃ

[illegible]

۱۰۵

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

٥٨

چوک ۱۳

اس کھٹا کو سنکر جوگی سے بولا وہ را کھچس سے بابا
جسوقت میں دو جھرا جاتھا ایک باغ تھان میں پن کینا
مرکز جم لوک میں جب پونچا جمران نے مجھے فرمایا
پاپون کے بدے اور پرانی پچیس جنم تو بھو کیگا

بل جائیگا ات میں اک جوگی لیکن ابھی اُسکا سمان ہی نہیں
کروں بھسم کی مہا کیا برن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں

چوک ۱۴

شو بھسم کا ملنا وہ بکوسنا یگا سمجھا یگا
تب جتنے میں تیرے کرم پرے صبت چھسکارا پائیگا
ہوئے آپ کے درشن آج مجھے پھر ایسا مان جائیگا
مجھے کرنا کر کے بتلاؤ یہ روگ مرا کب جائیگا

اب بھسم کے ملنے کی سب بدہ کو مجھے رکھو پنہان ہی نہیں
کروں بھسم کی مہا کیا برن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں

چوک ۱۵

ہو ادیا وان جوگی بولا ایک پر بت جو مندر اہل
شب جی سے سنت نے وہاں سیکھا اس بھسم کا جیسا کھچر
وہی اپنی کی را کھ کو دھربائیں کر میں انگلی سے بل
کرے منتر سے شدہ لگا کر میں منپاوری ہو جا بل

وہ اصل منتر پوٹھی میں ہوا اظہار ضرور یہاں ہی نہیں
کروں بھسم کی مہا کیا برن مرے منہ میں تو ایسی زبان ہی نہیں

چوک ۱۶

پھر دونوں بھو ویکارہ جو پڑا سجا سے کھینچے اب الٹک
جو بایں بھوئی طرف جاؤ اور پوٹھے اسکے کنارہ تک
پھر پھر دہی بھوئی طرف آئیں کل سچن ہوتا ہر صنگ
تیرے صوابے مگر کس اور طرف کر لو پے پوترنا سنا سک

پھر بھوون سے اوپر بھسم لگے ہو خاص بھوون یہ نشان ہی نہیں

چوک ۳

سہشت چترین بکبر صفا کہ کل میں ہیشال بھی ہو
کبھی کیا رو و ز نام مشہور جنگے قاپو میں کال بھی ہو

غرض یہ ہے فرض آدمی پر کہ نام مینے پہ دل لگائے
منشوائے منشوائے منشوائے منشوائے

چوک ۴

سواہین شب کی نادیہ ہر گلے میں منڈکی مال بھی ہو
ہنگ بھوشن جٹاؤں گنگ ترین رگ چھال بھی ہو

یہ بیٹ گویہ ہر کی ہو وے منظور پوری اپنی مراد پائے
منشوائے منشوائے منشوائے منشوائے

خیال پارقی مہاتم

پارقی پوجن جی مہاراج پارقی پوجن کام کرے پورن سرگ میں باس لیا جسے شو جا کیا

چوک ۱

سوٹ جی بولے جی مہاراج سوٹ جی بولے اپنے لب کھولے سب پوجن ہو پارقی مانسی ہو
رکھو تم سن لو جی مہاراج رکھو تم سن لو پھول ہن سن لو مانسی من سے کرو پارقی لنگ سی ہو

دو ہا

پارقی پوجن سے ہونے پورن آنے کام
کوشلیا جی بھرت جی سرکشن سریرام

ماندھتا کو جی مہاراج ماندھتا کو بی راجا کو پھل ادھک اسنے دیا جسے شو جا کیا

چوک ۲

در شرف کمال و آرزوی کمال که از این کتاب حاصل شود

ترتیبی است که در آنجا آمده است

[illegible]

تبرکات و نیکوئی

669

[illegible]

سنة

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا ہے

تبرکات و فضائل حضرت علی (ع)

مرا انرا چو خدایه ایست که

559

۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

54

[illegible]

لے جے اور کنگا کو کھجور دے

وہی ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اسے دیکھا ہے

669

[illegible]

بھیل چوکٹ پر جی مہاراج بھیل چوکٹ پرنسور باہر ناری تھی اندر جسطرح چاکر

دوبا

گھر فقیر مالک بد ناری خد متکار آ یا سنگھ اک رات میں بھیل کو ڈالانا

اکیلا پایا جی مہاراج اکیلا پایا پیٹ بھر کھایا مانس کھا خون پیا جسے شو جاپ کیا

چوک ۶

پر گئی کھل پل جی مہاراج پر گئی کھل بل پچ گئی بل چل آیا سوچ تھی کل رات ساری گئی بھیل
کینے والے سب جی مہاراج کیم والے سب آجوتے بھیل کے اب ہو گیا سکھول تو چل اور میں چل

دوبا

ساوہ بھی آیا اس جگہ ٹھیک تھے اومان لاش دیکھ کر بھیل کی بہت ہوا حیران

میں میں گھبرا ایا جی مہاراج میں میں گھبرا ایا بڑا سوچ آیا دکھ سے پھٹتا تھا سیا جاپ شو جی کا کیا

چوک ۷

لاتے داروں نے جی مہاراج ناتے داروں نے اسکے یاروں نے یہی رو رو کے کہا کیوں یہاں بھیل ہا
بھیلنی آئی جی مہاراج بھیلنی آئی روئی چلائی پانی آنکھوں سے بہا رخ سب دل پر سہا

دوبا

سنت یہ بولا کیا کروں اسی تیرے جگوان میرے کارن گئی ہائے بھیل کی جان

نار گھراتی جی مہاراج نار گھراتی پھٹی تھی چھاتی زخم کب جاے سیا جاپ شو جی کا کیا

چوک ۸

اسطرح بولی جی مہاراج اسطرح بولی ہونی تھی ہولی ہو پت سو چوڑا اور پت سو چوڑا

ستی ہوتی ہوں جی مہاراج ستی ہوتی ہوں پران کرن ہوں ات گت سو چوڑا سب ت سو چوڑا

۱۰۰

کتابخانه عمومی

کتابخانه عمومی

کتابخانه عمومی

کتابخانه عمومی

کتابخانه عمومی

۱۰۰

کتابخانه عمومی

۱۰۰

کتابخانه عمومی

کتابخانه عمومی

۱۰۰

کتابخانه عمومی

۱۰۰

کتابخانه عمومی

کتابخانه عمومی

۱۰۰

کتابخانه عمومی

ہر روز دنا کچھ پرمان رو کر جان راجہ کو نان پینے والا گریہ کر دانتے بندھن تو سب میں اس کے
مشکل ہو آئین کچھ انکسکل ہو ذکر کرے ہر شہر پہنچے والا اسطرح قناعت تاکہ بات نہ بولا
ہر بازو پہ سولہ دانے ہر ہونچے پہ بارہ دانے گردن پر تینس جانے چالیس سر پہ پانے
چوٹی میں ایک لہجیان چھ چھ سے کان کرے انسان صورت ریلور ہر روز راجہ کا سب سے تمام برہم

چوک ۲

مالین ایک سو آٹھ دانے کاٹھاٹھ کرے پاٹھ آدھی اکثر۔ ملتے ہیں بھسم بھی فیض بخش خاکستر
کر تاہو جو کوئی جاپ تر تاہو آپ کھوتاہو پاپ آستہ ہو کیا ڈر شب جی کو ہوتاہو پیارا وہ نہر
پینا باور اور موتی۔ مونکا سو نا اور چاندی۔ مالین ڈالے جو کوئی ہونا س پاک کا جلدی
رانون کو سر پر دھرتی غسل پھر کرے تو وہ دیکھ کرے گنگ کے ہمسر ہر روز راجہ کا سب سے تمام برہم

چوک ۳

تھا بھدرین سوارنیک اطوار اسکا کلنر ارچھلا اور چھوٹا۔ ایک اسکے سدھرم نام تھا پیارا لڑکا
گھر اسکا سو کے کشمیر نیک تدبیر وزیر ایک پیر لائق و دانہ۔ لڑکا تھا اسکے بھی ایک نام نارک تھا
وہ نارک اور سدھرم نام تھے رو در اچھے پر قربان پہنچے تھے بدن پر ہرون وہ دلو ہو کر شادان
کچھ زور کچھ مہو ابدن پر گمان گناہوا پسند خوشتر ہر روز راجہ کا سب سے تمام برہم

چوک ۴

مافع تھے دو لون کے پر گرے سپر نام اور تھر اسی کا گنا۔ پہنچے تھے ہمیشہ ار رنہ گنا پہنا
اک روز پر اس پر نہایت گنی صفت ہو سنی انکا کیا گنا۔ وریارین آستہ بھی دھتکا گنا
راجہ بنے جو کمال پایا سب تین کو خال سنایا دریافت سب فرمایا کیون رو در کچھ انھیں بھیا یا
تین پوئے ہو کے ولباد ہو آباد اور آراؤ دھت ہو۔ ہر روز راجہ کا سب سے تمام برہم

جب علی سورتی پاؤں میں کیوں نہ بھسم ہو جاؤں پھر کہاں سے ایسی پاؤں کب تک بچاؤں
 کر اپنے قول کو یاد تھا کیا ارشاد تری خیال پر کیا خیاگر۔ ہر روز در کچھ کاسب سے مہم ٹر ہکر
 رڈی تھی وہ رشک پر ہی بہت کچھ ڈوری آگ بھی گری روشن آسم جلیگا وہیں بقال بکلیا مہم
 کسی نے دل میں کہا قول تھا کیا شغل جو میرا ہو گا امی ہدم وہی ہو گا تیرا فضل بایشی کم
 یہ کیسے نہائی پاتر۔ جاتی تھی آگ کے اندر کیا شیو کا وحیان کہا ہر ہر۔ آگے شنبہ سو امیر
 میں دیا ویت ستراج شب جی ہمارا ج سنوارا ج کاج گلے نہیں دم بھر ہر روز در کچھ کاسب سے مہم ٹر ہکر
 ہو گیا عالم نور چشم بد و بدعت بھر پور بیان سے باہر۔ اچھی لاکھون سوچ چاند سے جوت افروں پر
 برن ہو کیونکر بھلا رو کرے بلا چاند کی کلاشب کے مافھے پر۔ ہو تاب بشر کی کہاں صنف ہو کو فکر
 کون ایسی طاقت لائے اس روپ کا جو گن گاسے جب کہ سمانین پائے بکری کے منہ میں کب آئے
 پاتر کا لکڑا ہاتھ شنبہ جی ہاتھ بولے اک ساتھ کہ مت حل ست مر۔ ہر روز در کچھ کاسب سے مہم ٹر ہکر
 تھا تر افقط امتحان سن او تو جوان در تھا کہاں صورت اور کنگن بقال کہاں اور کہاں باتیں پرن
 تھے ہمیں سب و نادان راست پہچان نگ بردان وقت ہو حسن جو مانگی وہ پانگی نراب اوزن
 مختاری یا مجبوری۔ نزدیکی ہو یا دوری ہوا امتحان میں پوری۔ ہو قول کی سچی توری
 بولی وہ سند زنا رہنوسر کارچک کے کرتا زب اشب شنکر۔ ہر روز در کچھ کاسب سے مہم ٹر ہکر
 ہیں جبکہ آپ ہو جو دل ہو خوشد و بخت مسودین کیا مانلوں اب و دشمن سے مرادیں پوری ہو کین
 اب سب اب نہیں مجھے کچھ شک بھی ہو لو کہ نوو سے روک ہی ہو مطلب جو اکٹم ہو وہ بھی ترے سب اس وجہ
 من رشی نہ جبکہ پادین۔ وہ مجھے درس دکھلا دین میں دھن بھاگ گھر آوین تیرے کو فرناوین
 پورنی ہوئی اسکی آس جلاو سو اس گئی کیلاس کم کیا سب تر۔ ہر روز در کچھ کاسب سے مہم ٹر ہکر
 ہو گئے تھے جو کچھ خدا بھرے تھے نوا سے۔ تیرا مرغ اور خدر۔ مر گئے وہ دو لون آئی تھا جب ہر

دیکھ کاٹ پیٹد اک آکھن تے ساکھ	ستیا جی مایا کو ہوئے ات پیارے
اب پیار ہر لونا تھو کچھ ہو میری	
بجز رنگ ملی ہمارا ج نہ کیجے دیری	
بھگوشا کے پریم کا جی سے پیالہ پیجے	گوہر کی بستی سینے کر یا کیجے
یون کے رو کیڈر دکھ میرا ہر لیجے	کتاب ہر بشبیم نا تھ مجھے سکھ دیجے
ہو جاوین دشمن جگہ راگھ کی دھیری	
بجز رنگ ملی ہمارا ج نہ کیجے دیری	
دیگر	
یون پتر دکھ ہرن انجی نندن لکاواہن	
مہا ہر ہر وارن مارن راجندر کے پایک	مہا ملی سکھ ایک لایک ہر بھگتو کی نایک
بادھانا شن سکھ برکاش یون پتر دکھ ہرن انجی نندن لکاواہن	
دل گلن دل ملی آمل بلو گن گن مانا	جگت آجا کر کر یا ساگر چے کیس ہونا
سمیتا کارن دشمن مارن یون پتر دکھ ہرن انجی نندن لکاواہن	
سپا دلوارے بھگوت پیارے دیکر کھوارے	بشال نورت لال بستر پیشال رو دھارے
بادھاموچن بارج لوجن یون پتر دکھ ہرن انجی نندن لکاواہن	
راون کرین بنج بھنجن بیت ہرن مہا ہر	گیند نلال گوہر کی استیت ہنوت بنو بنو دھیرا
کر کتابرتن پتر تاجرتن یون پتر دکھ ہرن انجی نندن لکاواہن	

خیال	
سندھ کالج یورن ہوا اچھا جو کچھ بن میں ہر بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے	
بشن کے پدے نکل کے آئین برہہ کنڈل میں جو کوئی کیا رہنا یا اس جل نر مل میں	لہر آئین شب جی کی جٹا میں ترنگ ٹٹی جل میں سات پیر حیاں تر گئیں اسکی پاپ گھٹول میں
آپ کیا بکینٹھ دھام کو پاپ کی ہو گئی چھ بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے	
دکھ ہر تابکینٹھ ٹسینی مکت موکش دینی پاپ کاٹنے کو ایسی میں جیسے تیز چینی	سکھ کی داتا جگت کی تارن گنگا ترینی چڑھتے بڑے اور تاشے کیو برہم سینی
چھوڑو چوری حرام خوری خواہنگ اور بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے	
اٹھو نیند سے رہا ہون کم آنکھوں کو کھو لو بہتا ہون دریا یا دریا میں ہاتھ دسو لو	گیا وقت پھر نہیں ملیگا دل میں بات تو لو گنگا جی ہمارا فی کی تم مکھ سے جے بولو
بجاکے لہر اسار ملا کر ماند مکر انی لے بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے	
جمع ہوئے سیلے میں تمام خوب خوب اکثر گنگا جی کا خیال سنکر بوبے خوش ہو کر	کایک ماس سدی پونون کی پر بھنے کو گنگا پر گنبد نلال گوہر کا چھند ہر روپ چند بہتر
گھاوے بشمبھر ناتھ سبھا میں بجاکے چنگ اور نے بولو بھائی ایک بار سری گنگا جی کی جے	

	چلو دیکھیں اور نہادین سری گنگ جی کا سیلا	
۱	<p>کین ساہوکار بیٹھے خیرات اٹھارہ ہیں</p> <p>کین مالدار چکر سود اچکار ہے ہیں</p> <p>کین ناچ گانے والے کچھ کا بجا ہے ہیں</p> <p>کین سادہ منت ہر کی حیرا سنار ہیں</p>	
	<p>کوئی جاپ گہرا ہے بیٹھا ہوا اکیلا</p> <p>چلو دیکھیں اور نہادین سری گنگ جی کا سیلا</p>	
	<p>گنگا کے گھاٹ اوپر ہر دان کوئی کرتا</p> <p>ہر دھرم ارتھ کارن اشنان کوئی کرتا</p>	
	<p>یہ لالہ فی نرالی گوہر کا گلو ہے چیل</p> <p>چلو دیکھیں اور نہادین سری گنگ جی کا سیلا</p>	
	دیگر	
	<p>گھلا ہر مکتبہ کا یہ دوارا چراغ روشن مراد حاصل</p> <p>عجب ہر گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل</p>	
	<p>ابن آرمی من جمع ہر چراغ روشن مراد حاصل</p> <p>کچھ اسکالہ ازہری ہر چراغ روشن مراد حاصل</p>	
	<p>وہ دیکھے جسکا ہو یاں گذار چراغ روشن مراد حاصل</p> <p>عجب ہر گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل</p>	
	<p>نیلے سے جسکا یاں ہو یاں چراغ روشن مراد حاصل</p> <p>سبز پر نور گنگا جی کا کنارہ چراغ روشن مراد حاصل</p>	
	<p>جکٹے نام پاؤں سا چراغ روشن مراد حاصل</p> <p>چڑھاؤ بھول اور سناں چراغ روشن مراد حاصل</p>	
	<p>تجھے دل ز جان سے ہر سا چراغ روشن مراد حاصل</p>	

سری گنگا جی تری مین سرن ہوں مجھ پر کر پا کر	
جسٹوں کے اوپر لٹو نہیں شب جی کے ہوتے رہا بس جس پر گھٹ ہوتا رہا کیا پرستی اور کیا آکاس	ہو بھوتہ تارن لیشن پاؤ کی اپرا دھونکا کر دیو ناس ہما دروزی مین ہوں میر اور در کھو لوری کر آس
کہیں ٹھکانا نہیں ہو میرا پکڑ لیا ہو تیرا اور سری گنگا جی تری مین سرن ہوں مجھ پر کر پا کر	
جنگی بدولت میر ہوئے ترے جھکو درشن مجھے تار دے تارنی مین آیا ہوں تیرے سرن	بھیا گھر تھے جی تھے بڑ بھائی کر نہیں لنگا گیا پر ن تارن ترن تھار جی تھار دیکھ لے تار تار مین
گیند نلال گوہر کے قول کو گا وین اشرفی بنی دھر سری گنگا جی تری مین سرن ہوں مجھ پر کر پا کر	
دیکھو	
ای میری قسمت مین مجھے لیجاری	گنگا جی ہمارا جہان جہان مین جاری
کس مکھ سے برنوں مین آسکی سو بھاری ہو پونوں کا مکھ سدی کی پر بھی بھاری	گنگا کے دھیان نے میرا سن لو بھاری گنگا کو جس نے رٹا ملی رہ بھاری
ای میری قسمت وین مجھے لیجاری	اسب چھوڑ کے باقیں بجاہ رہ بھاری
گنگا کا میل اسب کے مین بھاتاری ہو انکے ہاتھ مین لیشن لوک کی تارنی	برن مین نہیں سری گنگا کا گن آتاری نرتارے گنگا نے لاکھوں تارنی تارنی
ای میری قسمت وین مجھے لیجاری	بھگوت نے انھیں چپ تار کو بھاری
کوئی ٹرے استی وین کیرے باساری گنگا بیان بھلا ہو سکے حقیقت ساری	کوئی وہاں نہاؤ نہیں کس مین ساری گنگا کے پرشن مین مجھے لگی آساری

	کسان کہیں ہیں کسی نے باتیں جانتی ہیں گنگا جی آپ نہاں نہیں ہیں کسی کے گنگا جی سے پن اور پاپ	
بارہر اک راجا گیت پرچہ کیا تن من سارا چوک دھار دھار پر گری تو گیا رگ کا کھل دوا	دھار دھار پر گری تو گیا رگ کا کھل دوا	کار کر اسری گنگا نے پورا بھاگیر تھ کا کل تارا
	زمان زمین کے طبق ہیں جتنے گنگا جی نے ڈالے ناپ نہاں نہیں ہیں کسی کے گنگا جی سے پن اور پاپ	
کام کم اچھا کیا کسی نے بہت کیا یا نہیں کیا جام جا کر ہاتھ میں لیا پیا یا نہیں پیا	رام رہا پت زبان سے کہا یا نہیں نام لیا جام جا کر ہاتھ میں لیا پیا یا نہیں پیا	دام دم بدم بچھا کے طائر پھانس لیا یا چھوڑ دیا
	چنان چنن کو دخل نہیں ہر مٹ جاتے ہیں روگ اور تاپ نہاں نہیں ہیں کسی کے گنگا جی سے پن اور پاپ	
بال بلکہ رنگا نہو سیلا جو گنگا کا دھیان دھرس جال جالھٹ جا بھرم کا گنگا جل جو پاں کرے	کال کجلی اگر ہو تو وہ بھی گنگا سے ڈرے جال جل ایسی کھو راگر سے چھن میں پارے	
	مکان مین سے رونق پائے دل میں دھر گنگا کا چاپ نہاں نہیں ہیں کسی کے گنگا جی سے پن اور پاپ	
حال حل ہو ب اگر ہو کل اگر ہو گنگا جی کا کرم مال ملاست سے منت لے تو سیم طلا یا دام و دم	چال چل ایسی کہ قائم رہے دھرم تیرا ہم ٹال ٹال کے بچ کو مت کر تو کچھ غم عالم	
	نہاں نہ این کا دخل ہو گنگا جی کا ہو وہ پر تاب نہاں نہیں ہیں کسی کے گنگا جی سے پن اور پاپ	
جو گت تارنی سر سری جی گنگا رانی کو نہ جے جے گنگا جگت جن جانی	دیگر	

بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
سورة			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	
بسم الله الرحمن الرحيم			
بسم الله الرحمن الرحيم		الحمد لله رب العالمين	

جولوہو سری لنگا جی کی۔ جو بولے نہ جوہو بشر ہی نہیں

چوک اول

جگ تارو سری لنگا جی سکھ داتا ہو سری لنگا جی
جوتا ہو سری لنگا جی چودھتا ہو سری لنگا جی

حم دوت کا کچھ اسے غم ہی نہیں کسی بات کا خوف خطر نہیں
جولوہو سری لنگا جی کی۔ جو بولے نہ جوہو بشر ہی نہیں

چوک دوم

جولوہو بار مبار کو بے بھگتوں کے دکھ ہر لینی
جولوہو بار مبار کو جو بھائی گرتی جو سکھ دینی

جولوہو بار مبار کو کچھ دکھ کا ہو گا اثر ہی نہیں
جولوہو سری لنگا جی کی۔ جو بولے نہ جوہو بشر ہی نہیں

چوک سوم

جسے دشمن پائے اُسے سب آسواراؤں بھر پائیں
جگ جی من سری لنگا جی بلیڈ لوگ ہو لیں تیں

جولوہو من سب فائدہ ہیں کسی ہیج سے کوئی ضرر ہی نہیں
جولوہو سری لنگا جی کی۔ جو بولے نہ جوہو بشر ہی نہیں

جب کا تک پور ناشی کو ہوا ازا جگھاٹ پرست سنگا
جو نام لیا کرتا ہو سدا وہ کیسے رہے ہو کاشنگا

جو نام کے لینے کے گوہر کوئی اور تو مجھ میں ہنری نہیں

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

خورشید

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

خورشید

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

خورشید

۱. خورشید که در آسمان است
 ۲. خورشید که در آسمان است

خورشید

خورشید که در آسمان است

چون مہارم

حاکم کے ساتھ دورہ میں یہاں ہوا دیر	اب آرزو پوری کر ہی نصیباً پھیرا
میری تھوڑی بدھ اور گن آنکا بہتیرا	ہر بڑی بات اور چھوٹا منہ ہر میرا

گو بہر نے یہ استت ہاتھ جوڑ کر گائی

سب سری سارو صاکی جو بولو بھائی

استو تر سریرا مچندر جی

را مچندر رکھو رانی ماسکھائی چپ دکھائی

اودھ پوری کے دھن بھاگ بن بھر جیت بھائی	لٹکا جیت رام گھر آئے سب نے دھوم مچائی
--	---------------------------------------

ہولی آئی سو بھاجھائی را مچندر رکھو رانی ماسکھائی چپ دکھائی

اگلے بھاگن ماسٹالو سو بھاگنی سجا جی	ہل ل بھاگ پر سپر کھیلین دیور اور بھوجائی
-------------------------------------	--

پچھن بھائی ستیا مانی را مچندر رکھو رانی ماسکھائی چپ دکھائی

عسیر گلال اور اوت ہنسکر بھرت ستر بن بھائی	رنگ سے بھر پکاری مارت ویکت لوگ لگائی
---	--------------------------------------

سندر تانی کر حیرانی را مچندر رکھو رانی ماسکھائی چپ دکھائی

برجھا شو اور سیر سارو امارو کرت ڈرائی	گیند لال کو بہر کیا بننے وہ چپ سبکو بھائی
---------------------------------------	---

سن میں آئی بل بل جاتی را مچندر رکھو رانی ماسکھائی چپ دکھائی

استو تر کالی جی

کالی جی دکھ ہرن دروزاسن چڑھی سنگھاسن

جے جے سری کالکاری جے کالی جگ تارن	جو جو درگاہے جگ جانی سنگھارن
-----------------------------------	------------------------------

آنکھیں روشن جیسے کھنچ کالی جی دکھ ہرن دروزاسن چڑھی سنگھاسن

این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه
 معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی

این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	
این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی
این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	
این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی
این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	
این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی
این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی	این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه معصومین علیهم السلام و بیان حقایق و معانی

فہرست خیالات اسٹوڈنٹس کونسل دہلی ہائی اسکول ہریانہ

نمبر	نام بحرینی رنگت	بصر اول خیال	نمبر صفحہ
۱	نہ کچھ نور ویدی پکار سونہ کے کنوارے بکری سا گری نمونہ		۷۹
۲	اسیر مخفف	م مری دوار کا باسی برسو برسو ہے ابناسی	۸۰
۳	ایضاً	م مند لہن سکھ بدن شیا م نمونہ کالی ناخن	۸۱
۴	لذیذ مسیح	م کرو پاک گند دھند چند میرے کا لٹو بند آیا ہون سرن	۸۱
۵	مخمس	کیون بھولا ٹھیک کا پیر ہے من متوالا	۸۲
۶	طویل مجدد	م اکو من اب جاگ اکو من اب جاگ پیرج میں پھاگ راس ہوتا ہ	۸۳
۷	بدیع مسیح	سکھی سکھیوں سکھی سے سنسن پاس مے آری آری	۸۵
۸	عطیف شلت مخفف	م جھولتا جھولین نند کشور	۸۵
۹	منشا پر عجیبی	م بستی چیرہ باندھے شیا م	۸۹
۱۰	بدیع مسیح	م کسی نے چھوڑی پکاری اور کہیں کسی نے رنگ لھولا	۹۰
۱۱	لنگڑی	م چند بدن سکھ بدن کشن جی بدن کے تن میں لگا کے آج	۹۱
۱۲	بدیع مقصود	م کے سکھی مری کرشن آج میں بازی لے لوں گی	۹۳
۱۳	نندانی مسیح	م رادھا جی کا دیکھ کے گنا سوچ چاند لگے گئے	۹۴
۱۴	لذیذ مسیح	م لیا کرشن نے آج اوتار دیا جھوم کا بھار آتا رہ	۹۵
۱۵		م مجھے اپنے دھام میں باندھ لوں چرن لپٹ کی پاس دیو	۹۷

۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷
۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹
۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰

کے درویدی بیکار سنو زند کے گتو ازمیر سے بکڑے سارے کارسری سن موہن
کھینچا دوسن نے چیر مجھے مارا بے تقصیر میری باندھو آکے دھیر مجھے کرت نگوں

آد آو دینا تھ بکڑو بکڑو میرا ہاتھ چھوڑا سب نے میرا ساتھ ہی پت کٹھن
میرے مارن کے لالت دیکھین پھر پھر میرا گات میری کچھ نہ بسا ت ہون تیری سرن

بکرو کر بارادھے لال دیکھو آکر میرا حال کیا سب نے مجھے جال لگی تم سے لکن
ہا ہا کھاؤں بار بار کر دو ہیرا میرا یار میرے کالج کو سوار ہے دکھ بھین

مخمشہ بخشو مری داد بھوے کیوں ہو جی سے یاد میری تھا ہوا بوجی کر دکن
کھینچا دوسا سن نے چیر مجھے مارا بے تقصیر میری باندھو آگودھیر مجھے کرت نگوں

گج کوتا رانا راگراہ نیچے چھپ اور باراہ کیا بھگتون کا زباہ سری کسودن
کبھی آئے بکرن کبھی لائے گنبدین چھین یا جی کالی وہ میں تھی تھی چھین

گئے راجہ ل کے ودار رکھا بادن کا اوتار جگ کے پر بھوپالن کروں کیا ہرن
راون مارا بکرا رام لائے ستیا کو نچ دسام پورن کر دو میرا کام دسرت مند ن

گر بر دھاری جیو دھان متھرا باسی کوئل چند کاٹو آکر میرا بچھ دد شرن
کھینچا دوسا سن نے چیر مجھے مارا بے تقصیر میری باندھو آکے دھیر مجھے کرت نگوں

ہیراں بالی کا لیسواس دیکھا پورن کر دی آس رکھا لکھ رہے وسواس گر گور دھن
سبرنی جی کے جوٹھے پرتے کھائے ہو کر سیر سن لو میری بھی اب تیرے پیاکل من

جا کر تھیں بن سکینج مارا تیرون سے یایج لائے ہر نکوب کھنچ تھا بالاپن
ہر کش کوڈالا مار رکھا ز سنگھی اوتار سوتے کیوں ہو مری بار جاگو جگ تارن

سجوا پر جانے گنا تار تھے چھین میں دینی تار تار بھگتو نکو ہر بار اوجگ تارن

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

که

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

که

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

و اما در این باب که در این کتاب مذکور است

راو صاحب سے ہو بی کھیلین کترنج جو مست تیا	راس چوہری بند را بن من ناچین تھی تھی تھی تھی
باجے چھن چھن پگ من سچین	نند لال سکھ سدن شیا م نمونہ کالی مردن
گویا لاوا مو در ما دھو شیا م سروب اولوا	کرٹ کٹ کٹ کر اکرٹ کٹ ل تن جڑے انولا
وا زین تن من گولی گوالن	نند لال سکھ سدن شیا م نمونہ کالی مردن
چمکرت رنگت کھین پر کیسیر بھر کر پکاری	گیند نال گوہر ہوتا ہر چہ لون کی بلہاری
سے جگ جیون ویکو درشن	نند لال سکھ سدن شیا م نمونہ کالی مردن
سروب چندر را بسوا میر کا سیکے من کو بھایا	بجاکے بنسی بنسی دھرنے سارا جگ بھرایا
کیا ہو برن دھن دھن دھن دھن	نند لال سکھ سدن شیا م نمونہ کالی مردن

دیگر

کر و پاک گند دکھ دند پھند میرے کا ٹو بند آیا ہون سرن	سری برج چند آند کند ما دھو جسودھانند
پر بھو دیال کرد و نہال کئے موہ جال من رہے لمن	
جسودھاکے لال دل ہو جال باندھون خیال ویکو درشن	
سنگٹ بڑا زبہ گن ایا رہے تند کنوا رہے دکھ بھنچن	
مستیو پکار بگڑے ہین کار لیجو سنوار بادھا ہے کٹھن	
صورت انوب جوتی سروب نیبید وھوپ چڑھتا چندین	سری برج چند آند کند ما دھو کند جسودھانند
سفری را دھے شیا م کہون اٹھو جام بھو رام نام کر کے سرن	
انجام کام کیجی تمام مستیو کلام گو پال مدن	

	۱۲۸۵	
--	------	--

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

(۱۵) کتب و نسخ خطی موجود در کتابخانه

۱۰۸۲ - سفره - اربعه - شنبه - کمره - کتبه - کتبه

مجلس خوارزمی در ۱۰۷۰ قمری

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

میں نے اپنے آپ کو اس کے لئے وقف کر دیا ہے

۱۰ - در کتب معتبره، از جمله کتابهای معتبره، از جمله کتابهای معتبره

۱۰۸

منه في ليلة ١٢ من شهر ربيع الثاني سنة ١٢٨٥

۱۵۰۰ کتب و ۲۵۰۰ مجلدات

سنه ۱۰۰۰

و نه بنده، غنیمت منکر و امانت منکر بنده منکر

الحمد لله رب العالمين

تاریخ: ۱۳۰۲/۱۲/۲۵

[illegible]

کہ اجرام ابک ایشرا بنا شنی	بول الگھ نرنجن نرنجنی سر پر کاشی
جب پور کھ پراتن پر پھٹکٹ باسی	بھج کرشن کھنیا موہن بھوک بلا سی
ہر سوامی انترجامی اور گو پالا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک دوم

جوتی سروپ نارائن بشن بدھ سانا	جادو ن پت جلدیس چار بھل داتا
نرنکار پریشتر لچھمن بمبر ۷۱	سریرا چندر رگھو بیر لچھمن ناتھا
گر دھری پر سوتم داموڈر چھیا لا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک سوم

گو بند برج پت اپر سپار بہاری	مد ستودن کیشو کنول نین گردھاری
بھگو ان چتر بھج دین بند بنواری	سری بونا تھ مرلی دھرشام مراری
گر دھری دھونج بوج راج جھوت لالا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک چہارم

پورن کھنڈا دھابہ کنس کنکن	دھرنی دھر کی گیش دیو کی نندن
نرننگھہ اگو چو بھکوت کالی مرون	ہری ہاست لو کرنا تھے رادن گنجن
بلی ہیرا تھانا تھ اچھل بھل والا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

چوک پنجم

اونک اھل جوتی کر تائب بدھ کا ما	بہر دھوپ کلپان ایس کھنشا ما
کرکٹ پت آئند کھنڈ ہر ناما	گیانی اور دھانی پرستام سریرا ما
سنتون کے رشک کرنا تھ پریم دیالا	بھج نام ایک سو آٹھ کی پوری مالا

دوہرہ

چو یا چندن ار گجا کیسر اور کستور | پان بٹھانی پونگی بھیل لاوا در کیور

چھوڑ میراگ چھوڑ میراگ - چا برج میں بھاگ راس ہوتا ہو کیوں سوتا ہو ذرا نید کو تیاگ

چوک سوم

سب بر خازنی سب بر خاری - جنگل میں جو باری بدن کی ماری نیاری تیاری کمرش آکر پاس
باری باری باری باری رنگ سے بھر چکا پکاری شیا م کے ماری ساری کھٹی پاس ملی آس

دوہرہ

ست رہنا بھاگن کھلی چاندنی رین | نر ماری آند میں پاتے میں سکھ چین

کھاتے ہیں راگ گاتے ہیں راگ - چا برج میں بھاگ راس ہوتا ہو کیوں سوتا ہو ذرا نید کو تیاگ

چوک چارم

راوے رانی راوے رانی سب سکھوں میں سیانی جگت نے جانی میٹھی بانی بولین ہر ہر بار
موہن گیانی موہن گیانی کرین بات منائی جو کچھ تھی ٹھانی ہنسین ویکھ بر جمار

دوہرہ

وحن وحن سری مراد کھا وحن سری گوپال | گیند نلال کہیں روچند بنسے سنو خیال

لمرہ بے لاگ لمرہ بے لاگ - چا برج میں بھاگ راس ہوتا ہو کیوں سوتا ہو ذرا نید کو تیاگ

دیگر

سکھی کے یون کھی سے ہنس ہنس پاس مرے آری آری

چلو برج کو کمرش سے کھیلین بھاگ یار ہی باری

چوک اول

[illegible]

چلو برج کو کرشن سے کیلین پھاگ باری باری

چوک چارم

چھترن کبھی سوہن سکھون کو جنگی بس باری باری

وہ سب سکھیاں کین تب کرشن نہ کر خوارمی خوارمی

گیند نال گوہر کتے ہن بچن یہ او چاری چاری

کین روپ چند بشمبہ ناتھ رسم جاری جاری

بسی دھرو پون گاوسے لاؤنی جولی کی بجاری بجاری

چلو برج کو کرشن سے کھیلن پھاگ باری باری

ویگرنڈ ولہ

جھولا جھولین نند کشور گھٹا آٹھین گھنگھو کلی کا شور بولتے مور

چوک ۱

جھلکتا جھولا چار دن اور - رتن جڑے انول کھبہ بن گول لشی دور
دیکھتے دیاورگ دی گور - جھولین کرشن ہمارا جیسے تاج ہو رہا شور
کھلاڑی منوہن جیت چور سکھیاں توڑن تان ہو رہا گان خوب چھکھو

دوہرہ

پڑا ہنڈولا باغ میں جناحی پار
سکھ چکولین دور میں جھولین کرشن ہمارا
شبیام کی لیلہ سس کرور - گھٹا آٹھین گھنگھو کلی کا شور بولتے مور

چوک ۲

بجائے بسی گروہارنی - بدھ مدھ سٹین میں پاوین سکھ چن بر جاری

چوک ۱

بستی چیرہ باندھے شام - ہو بستی کی دھوم مکی زمین جھوم ملا آرام

چوک ۱

بستی رت ہو باغ و بہار - ڈالیں بستی رنگ راوہ کا سنگ برج کی نار

کرشن کی لیلہ اپرم پار کوئی سکی گئی لوٹ مین کی چوٹ ہو گئی پار

کیا سب کھیون نے سرنگار - دیکھے کرشن ہمارے تیاگ دی لاج ایک ہی با

دوہرہ

کین یہ پھولی کتلی کین یہ سروں یار گیند و کی گیندین بن گیند کرشن ہار

ہوئے سب پورن بن کے کام - ہو بستی کی دھوم مکی زمین جھوم ملا آرام

چوک ۲

باجے ہنس مینس بدن گوبال چلن نرائی چال ڈوڑتے تال ساتھین گوال

لگن ہو مین کھیاں لالا ال ہوئی برن کے بچ رنگ کی کج پر تھی لال

کرشن کے گھوگر دالے بال - ملے درگ سے درگ لڑن جیون مرگ ہی تھا حال

دوہرہ

سر کرشن مہاراج نے راجا جگمہی راس پاس آگین سب کھی چوڑے گھر کا پاس

آن کیا تھمہر امین سرام - ہو بستی کی دھوم مکی زمین جھوم ملا آرام

چوک ۲

چلائی چکاسی لالا - بچے چنگ مرونگ شام کے سنگ برج بال

آرائی عجیب تھوڑا عجیب رنگ اور روپ کھل رہی دھوپ تھا آجیالا

سیر کرتی تھیں وہیں بستر سب کھینچ کر لے گئے	سکیاں آئین برج شیشی خوشی اچھا پل کے
بھگوان آئین پان بھجائی گری بھوار اور گولا	ہولی نے آکر جہان میں خوشی کا دروازہ کھولا

چوک سوم

سیر کرتی تھیں سب کھینچ کر لے گئے	اکسین گوپکا کر ڈالو ہم یہ رنگین تھم تھم کے
کرشن چندر کارو سپا نور اے سر سوم دم دانکے	سکھینو کا بھی نرالا ادھر سن چم چم چم کے
کوئی کا تا خیال ٹھہری کوئی کا تا چوبولا	ہولی نے آکر جہان میں خوشی کا دروازہ کھولا

چوک چہارم

سکھینو نے اچھا پل پایا کرشن نام اور ٹرٹ کے	سچ تو یہ ہر کرشن میں بھید جاتی کھٹ کھٹ کے
گیند نلال گوہر نے بنائے خیال خیال تازہ چھٹ چھٹ کے	کاتے روچند شیمبر بھاسکے اندر دھاؤٹ کے
ہنسی دھم نکل میں آکر کاتے لاؤنی یون بولا	ہولی نے آکر جہان میں خوشی کا دروازہ کھولا

خیال دیگر چ کا دو انگ

چندر بن سکھ سن کرشن جی من کی تن میں لگا کے آنچ

چالین کر کر ڈگر کو کترے گئے من کو جا چ

چوک اول

چیل میں بسے کرین سین بھرے دھڑلے اور صحن کی بیچ

چت ہر لیا برہ دکھ دیا کیا بس میں من کی بیچ

چوٹ لگائی کٹ دکھائی اور سب سکھینو کی بیچ

چاہ کی ماری سنواری برہ کی کیاری سنواری بیچ

چلا گئے گھبراہٹ میں آئین رو کر سکھینو مل دس پانچ

[illegible]

۱۳۰۰

۹۱۹
مجلس ۹۱۹

للمنفعة

۱۰۹ عرکه - پیکر عرکه، سر عرکه

۱۰۸۰

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

و به غیر از اینها در این کتاب نیز آمده است

۱۲- در این کتاب آمده که اگر کسی بگوید که

مصر

۱) عرکہ - ۲) عرکہ - ۳) عرکہ

چرا که این کتاب در میان مردم بسیار مشهور است

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

[illegible]

15

بسم الله الرحمن الرحيم

پتلے کے ہر سنا کر اسے گوہر دینا ہے پانچ

چٹاؤنی کا ناخن لافنی زجھاؤنی بنی دھربانچ

یا لین کر کر ڈو کر کو کتر کرے گئے سن کو جانچ

خیالی دیکر تلازمہ چوسر

کے سکھی سرکشن آج میں بازی لے لونگی
بہت دنوں میں پھنسے پیامین چوسر کھیلاؤنگی

نہ رو کرو تم کہتا میرا شو شام پیارے
یاد کرو تم وہی روز تھے جسے قول ہارے
بکجا کے گھر بہت دنوں تک تھے دائوارے
آج تو بیٹھو چوسر کھیلاؤ میری درگ کو ہارے

چاہے جیسی پڑے مصیبت میں سب جھیلونگی
بہت دنوں میں پھنسے پیامین چوسر کھیلاؤنگی

لنگ رہا بد رنگ ہمارا جب کمرشن چھوٹا
یہ وہ نہیں ہم نہیں گریبان دکھائے سر کوٹا
اکٹ گئے تقدیر کے پائے مارا جب ٹوٹا
پو بارہ کجا کے ہو گئے دھن جو بن لوٹا

برہ سیکے پاؤں پر بند لال میں کتبک بیلونگی
بہت دنوں میں پھنسے پیامین چوسر کھیلاؤنگی

بابت کا کیا چال کا پکا کمرشن ہر جاوے کر
وٹھیزو راجہ بکار کا ناخن پانچ مست کر
چٹکے چھوٹیں زلف کا یکھ کر چلے نہیں شتر
بند کاٹ دے جسے لجا آٹھ سات دن بھر

دلہن آکر بیٹھنے کے چٹ پٹ دے لونگی
بہت دنوں میں پھنسے پیامین چوسر کھیلاؤنگی

بادہ چودہ پندرہ نو اتر دن بیتے
اب بھی در شبنم گریں ہوا کیونکر ہم بیتے

१५७

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا ہے

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا ہے

١٥٠

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا

۱۹۰۶

انہی کی وجہ سے ان کی زندگی بے مقصد ہو گئی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਭਾਗਿ ਭਾਗਿ ਭਾਗਿ ਭਾਗਿ

لے کر

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

جبرائیل علیه السلام

تاریخ مسیحی

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

سید احمد بن محمد بن علی بن ابی طالب

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۱۵۴

سید محمد علی قزوینی

[illegible]

کے ہوتے کہ حق ان کو نصیب ہو گا، آمین

[illegible][illegible]

و این است که در بعضی از نسخه ها

روحه سببی اور حقیقت اور جدوجہد

بسم الله الرحمن الرحيم

و بعد از آنکه در این کتاب...

۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷

سید احمد علی خان صاحب

سید محمد علی خان

ہاتھ بٹن ستھ پھول آرسی چھکے انگوٹھی منوہن	پانک پوریے انگشتاے زنجیر وکی جدا پھین
حال سبواب اس زیور کا جو پانوں میں ہینو	نام کوئی بتلاوے کہانک طرح طرح کے گئے

چوک چہارم

اگرے چھڑے پاز کیونکر وچھانک جھانک ادرخال	تورے الوٹ پچوہنیاں دکھلائی تھی اپنا جمال
ایکیا نون پگ پھول کی خوبی کیا کون کوہر گندلا	روچند یوں کے بشبہر منسی دھڑ کا سنو خیال
سٹے نام جب سبے یور کے دشمن رخ لگے سنے	نام کوئی بتلاوے کہانک طرح طرح کے گئے

دیگر

لیا کرشن نے آج اوتار دیا جہم کا بھار اتار	ہرے کرشن کو ہرے دکھ سے رہ پڑے من ارہشیار
---	--

رت برکھا کی بھا دون ماس باربد مد منگل را اس

متھ آٹھین جلیگی روہنی لگی سے ات شبہ پر کا س

سنگھ کے سورج کو لبو اس اردھ رین پر چندر نکاس

ہو تین دیو کی گن لگاتی لگن ہوئی سپورن اس

جڑی

بسیو کے گھر لیا جہم کرشن جد راتی	کر و ہنسی خوشی سے چن گھڑی شبہ آتی
یہ گھڑی سے اور لگن دھن ہو بھائی	سر کیہرشن چندر اوتار ہوا سکھدانی

بشہراجی میں جگ کرتا جہم لیا دیے کاج سنوار
ہرے کرشن کو ہرے دکھ سے رہ پڑے من ارہشیار

کبھا کہوں اب تھوڑی اور حکم کنس کا تھا اسطور

در شهر اصفهان در روز شنبه

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

در روز شنبه در شهر اصفهان

بسیوچی متھراستاکو لیکر آئے	اور کرشن کو رکھ کر نند گھر پر گئے
تجے درگ نند آند نند نے پاس لے	آؤ تار کا برتن کیا کس طرح جائے
گوہر دور یا کہین بیمار آب رہے ہوا شیرا پار	ہر بے کرشن کو ہر ساد کہہ رہے رہا سار سن رہا شیار
دیگر	
مجھے اپنے دھام میں باسیو بیچ پشپکی باس دیو	اونگ نمو بھگوتے باسیو ہے باسیو ہے باس دیو
چوک ۱	
ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو سویرا حال	ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو ہو جو دیال
ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو کیو نہال	ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو کرو تیرا مال
ہے باسیو ہے باسیو ہے باسیو بسواس دیو	اونگ نمو بھگوتے باسیو ہے باس دیو ہے باسیو
چوک ۲	
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
چوک ۳	
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان
ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان	ہر باسیو ہے باسیو ہے باسیو کوکر ناندھان

قوله في قوله تعالى

سید احمد علی خان صاحب

لے اپنے ایک ہتھ لے کر ایک ہتھ لے کر ایک ہتھ لے کر

کتابخانه کتب خطی و نسخ

۱۰۴۸

[illegible]

تہذیب و تمدن و تہذیب و تمدن

۱۰۸

[illegible][illegible]

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

۱۰۸

قوله في قوله تعالى

٦٠. ١. ٢. ٣. ٤. ٥. ٦. ٧. ٨. ٩. ١٠. ١١. ١٢. ١٣. ١٤. ١٥. ١٦. ١٧. ١٨. ١٩. ٢٠. ٢١. ٢٢. ٢٣. ٢٤. ٢٥. ٢٦. ٢٧. ٢٨. ٢٩. ٣٠. ٣١. ٣٢. ٣٣. ٣٤. ٣٥. ٣٦. ٣٧. ٣٨. ٣٩. ٤٠. ٤١. ٤٢. ٤٣. ٤٤. ٤٥. ٤٦. ٤٧. ٤٨. ٤٩. ٥٠. ٥١. ٥٢. ٥٣. ٥٤. ٥٥. ٥٦. ٥٧. ٥٨. ٥٩. ٦٠. ٦١. ٦٢. ٦٣. ٦٤. ٦٥. ٦٦. ٦٧. ٦٨. ٦٩. ٧٠. ٧١. ٧٢. ٧٣. ٧٤. ٧٥. ٧٦. ٧٧. ٧٨. ٧٩. ٨٠. ٨١. ٨٢. ٨٣. ٨٤. ٨٥. ٨٦. ٨٧. ٨٨. ٨٩. ٩٠. ٩١. ٩٢. ٩٣. ٩٤. ٩٥. ٩٦. ٩٧. ٩٨. ٩٩. ١٠٠.

۱۹۰۸

۱- قوسه کز کز کز کز

۱۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ ہم نے

سے نہ ہوتا ہے کہ کسی کو کسی سے زیادہ

فہرست کتب و تصانیف

ف، اکتوبر ۱۹۲۷ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سید محمد علی قزوینی

کے جسدِ حیات سے گوالس اس کی یونین شکست می
کر چھٹکڑی گیل میں کان مو سے اٹکڑی

چوک ۱

ایک کت پھین کچ گھن میں دود پچت سے پکارت ہے

لکارت ہو کرت ہو کھونٹ موہنی ڈارت ہے

ایک کے ہین جھانٹ پر کان کوڈشت نہارت ہے

چکارت ہو آکھارت گھونٹ چیر آتارت ہے

ایک کے مری ٹکلی ٹپکٹ دود دے گھر کوڈشت ری
کر چھٹکڑی گیل میں چلت کان مو سے ٹکٹ ری

چوک ۲

ایک کے وہ موہنی مورت گئی ہی میرے من میں بس

چکھاریم رس سک پھولون کی گئی سب جگ میں بس

ایک کے ہنسی والے نے موہ لیا مجھ کو سر بس

کر کے بے بس کھی ری چھلا میرے من کو ہنسی بس

جھٹ پن کر کے بھگاوت ہو گرشن مروں بھکڑی

گر چھٹکڑی گیل میں حرکت کان مو سے ٹکٹ ری

چوک ۳

ایک کے نوہ یاس بلاوت آپ حیراوت گیان ری

گل ہیان پر می ڈانکر ٹھٹھ کم کی چھیان ہی

وہو کہ درویشی و فقر و غنا و دولت و
وہو کہ درویشی و فقر و غنا و دولت و

١٠٠

۱۰۰

۱۰۰

[illegible]

۱۵۰

و این کتاب در دسترس است و در دسترس است و در دسترس است
و این کتاب در دسترس است و در دسترس است و در دسترس است

[illegible]

۱. معذرتی که در این مورد می‌خواهم بگویم اینست که من در این باره هیچ اطلاعی ندارم.

۱. مسکن و تفریحی و سرگودشت

۹. مشق چهارم در جمع و تفریق اعداد ۱ تا ۱۰

[illegible]

در

۱) سراج محمدیہ ہسپتال، کراچی
۲) سراج محمدیہ ہسپتال، کراچی

[illegible][illegible]

چوک ۲

کوئی بھی پکارے جوڑا دفتر کو لانا	کوئی سکھی کے منہا رادھر کو آنا
کوئی کو پی سکھے ٹھیک مول بتلانا	کوئی گوالن بولی پہلے مجھے پہنا نا

سکھیوں کی سردار رادھکا پیاری
ہر سکھی دیکھ اس روپ کو تن من ہاری

چوک ۳

لٹا جی کہیں منہا رادھر آ بس بس	خیا جی اپنی طرف بلا دین ہنس
پد با جی کہیں چل ادھر کر کو کس کس	ہر طرف سے گھر سے ہوئے ایک کو دس دس

منہا رہے جب بنواری گرو عاری
ہر سکھی دیکھ اس روپ کو تن من ہاری

چوک ۴

سری کرشن چندر مہاراج گت کے تارن	کیون لگے بے سبب ایسے روپ کو دھارن
بیلین بی سب سکھی بھول منہا رن	مالک نے سجا یہ روپ کھیل کے کارن

کے گوہر اسے روپ کے من بلہاری
ہر سکھی دیکھ اس روپ کو تن من ہاری

ویگر

ایک چھوٹی کینا بڑی بھلا کیا گوری کیا کالی انگلی	سر کرشن کی ہر اک ہر کرامات والی انگلی
---	---------------------------------------

چوک ۱

ہاتھ چھتا کر نو تر کا ہون کی بڑ والی انگلی	کھائے چھاٹے پیرج کے بنی صاف مالی انگلی
--	--

جوش غیلان ناگن بچالی انگلی	نرگم و نہ انہ ثنائے سے ہوا ہاتھ فکار
کب رکھتے ہیں ایسی بھلا دینی اور بنگالی اورنگلی	شریکرشن کی عجب ہر کرامات والی اورنگلی
چوک	چوک
یا ہوا انگوٹھا کرشن کی ہر اک ہر عالی اورنگلی	چن اورنگلی ہو یا کن اورنگلی یا کر جج والی اورنگلی
حکم سے لائی آٹھا کر بھری ہوئی تھالی اورنگلی	کرئی کام اشارے سے ہے بیک اور مالی اورنگلی
اشعار	اشعار
موج سے نہیں رہتی کبھی خالی اورنگلی	ہر سریکرشن کی عالی متالی اورنگلی
بارے سطر سے پڑھتے ہی آٹھالی اورنگلی	ہوشن ل کا جو نامے میں لکھتا تھا احوال
سرخ بر شرف کی گو ہر یا لائی لائی اورنگلی	سرکیرشن کی عجب ہے کرامات والی اورنگلی
فہرست خیالات ہر جھگوٹکی کتھا میں مصنفہ گوہر بدایونی	فہرست خیالات ہر جھگوٹکی کتھا میں مصنفہ گوہر بدایونی
نمبر	نمبر نام بحر و رنگت و
نمبر	نمبر اول
۱۰۴	تعداد چوک
۱۰۳	لطیف شلت مخف
۱۰۲	بدیع میں شیل
۱۰۱	لطیف شلت مخف

۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی

662/8

<p> ۱. اشیاء فی عالم ۲. اشیاء فی عالم </p>	<p> ۱. اشیاء فی عالم ۲. اشیاء فی عالم </p>
---	---

۱۵۵

وَأَمَّا فِي الْغَدَاةِ فَقَدْ تَبَوَّأَ مَكَانَهُ فِي بَيْتِهِ وَمِنْ قَبْلِهِ

[illegible]

6620

[illegible]

۱۵۶

۱-۲	۳-۴	۵-۶	۷-۸	۹-۱۰	۱۱-۱۲	۱۳-۱۴	۱۵-۱۶	۱۷-۱۸	۱۹-۲۰	۲۱-۲۲	۲۳-۲۴	۲۵-۲۶	۲۷-۲۸	۲۹-۳۰	۳۱-۳۲	۳۳-۳۴	۳۵-۳۶	۳۷-۳۸	۳۹-۴۰	۴۱-۴۲	۴۳-۴۴	۴۵-۴۶	۴۷-۴۸	۴۹-۵۰	۵۱-۵۲	۵۳-۵۴	۵۵-۵۶	۵۷-۵۸	۵۹-۶۰	۶۱-۶۲	۶۳-۶۴	۶۵-۶۶	۶۷-۶۸	۶۹-۷۰	۷۱-۷۲	۷۳-۷۴	۷۵-۷۶	۷۷-۷۸	۷۹-۸۰	۸۱-۸۲	۸۳-۸۴	۸۵-۸۶	۸۷-۸۸	۸۹-۹۰	۹۱-۹۲	۹۳-۹۴	۹۵-۹۶	۹۷-۹۸	۹۹-۱۰۰
-----	-----	-----	-----	------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	--------

۱۰۰

سنگہ تو ہو گا اب انسان	سنگہ تو ہو ویکادہن وان
------------------------	------------------------

دو ہرہ

تیرا جگ کے پنج من نرسی ہو گا نام	و من دولت ہو گا بیت پادیکا آرام
----------------------------------	---------------------------------

لیگی سنت ات بھاری	سنو جھین کتھا لگی پیاری
-------------------	-------------------------

چوک ۴

تیرے پران بیان تیا کے	اچنھا لوگ کرن لاگے
پٹے گئے پیاجی آگے	بھاگ آس سنگہ کے اب جاگے

دو ہرہ

سنگہ کے گھر پیدا ہوا جو ناگدہ کے گاؤں	بائی جون منشس کی یا نرسی نادوں
---------------------------------------	--------------------------------

ہوئی ہر تنے کی تیاری	سنو جھین کتھا لگی پیاری
----------------------	-------------------------

چوک ۵

لی جیر دولت بے تعداد	بھول گئے نرسی ہر کی یاد
پن کی کھو دی جٹر بنیاد	چڑھایا کبھی نہیں پر شاد

دو ہرہ

تیرے روپ ہرے دھن نرسی کے گئے دوار	بھٹسا مانگی نالی گالین ملین ہزار
-----------------------------------	----------------------------------

پھر جیون کے تیون کردھاری	سنو جھین کتھا لگی پیاری
--------------------------	-------------------------

و در شهرهای دیگر که در این

کتاب

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

کتاب

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

کتاب

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

کتاب

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

کتاب

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

در شهرهای دیگر که در این

کتاب

	جان لیا بہ روپ ہو گیا ہی روپ بنا کو
سنو جنین کتھا لگی پیاری	حکم ہو ہم کو سرکاری
چوک ۹	
عقل تب اسکی ہوئی حیران کہان کاروپ کیسی پچان	سنا یہ نرسی نے جس آن کہا یہ سپاہی سے نادان
و و ہر د	
نوکر ہو کر تو رہا کتا ہے کیا بات و دنگا میں تجھ کو سزا دو رہا گ بد ذات	
سنو جنین کتھا لگی پیاری	تیری ہو کسے منت ماری
چوک ۱۰	
جمع ہوئے سارے خدمتگار بکالا وہاں سے آخر کار	ہوئی جب بہت خدمت گزار بشایا نرسی کو مکار
و و ہر د	
جی بن اپنے ہو گیا نرسی بہت اوداس فریادی ہو کر گیتاب نواب کے پاس	
سنو جنین کتھا لگی پیاری	سنا فی اپنی بھیا ساری
چوک ۱۱	
کتاب وزیر سے فی الحال و لادو جس کاٹس کو مال	سنا یہ نواب نے بجال دیکھو تم جا کر خود احوال

المحرقة

در کتب معتبره

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

6628

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

— ۱۰۰ —

۱- این کتاب در دسترس است

جہاں سے آئے ہو

۱۵

وہاں سے تھوڑے ہی عرصے میں

تاریخ ۱۳۰۴

۱- در این کتاب، که در سال ۱۳۰۴ هجری قمری تألیف شده است، به بیان احوال و سیرت حضرت علی علیه السلام پرداخته شده است.

6620

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

၇၈-၇၉-၈၀-၈၁-၈၂

۱۷۹۲

१०५३८७११०

۱۵

وہابیہ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا

تاریخ ۱۰۴۰ هجری قمری
روز ۱۰ جمادی الثانی

6620

نواب سٹے سنا جو یہ اسرار	ہوا خود چلنے کو تیار
اُسی دم عرض ہوا اِسوا بر	ساتھ تھا نرسی بھی ناچار

دوہرہ

آیا جب نرسی کے گھر فوج کو لے نواب	جمع یکے سب آدمی واقف کار شتاب
-----------------------------------	-------------------------------

ہو گئی تحقیقات جاری	سنو جنھیں کتھا لگی پیاری
---------------------	--------------------------

چوک ۱۵

بات کچھ نہ تھی بکتر سی	بنے تھے نارائن نرسی
اکری لوگوں نے خدا ترسی	اودا سی نرسی پر برسی

دوہرہ

نیا ماجرا دیکھ کر علی نے کچھ تدبیر	حیرت میں نواب تھا غلین اور دلگیر
------------------------------------	----------------------------------

بوسے تب گر بزرگ دھاری	سنو جنھیں کتھا لگی پیاری
-----------------------	--------------------------

چوک ۱۶

سہل ہو نرسی کی پہچان	عقل کیوں آپ کی ہو میران
نیچے کنسا میرا مان	ابھی یہ مشکل ہو آسان

دوہرہ

دین لین کو ٹھی میں ہو جو قرضہ تنخواہ	لوک زبان جو دے تباہ ہو دہتری ساہ
--------------------------------------	----------------------------------

بھوکا پیاسا اور ڈکھی دھڑکسی ناچار شہر کے باہر جا پڑا ہونی زلیٹ و شوار	
کسی نے نہ کی مدد گاری	سنو جنھیں کتھا لگی پیاری
چوک ۲۰	
وہاں تھا شیوجی کا مندر کرتے تھے پوجن لوگ اکشر	نہایت خوب بہت سندر زبان سے کہتے تھے ہر ہر
دوہرہ	
لوٹا اپنا ماں بکھر نہی نے اس آن کنوین سے پانی کھینچ کر کیا خواہ شان	
اکرمی پوجن کی تیاری	سنو جنھیں کتھا لگی پیاری
چوک ۲۱	
کہا یا شیوجی کو اشنان کہا اس طرح جوڑ کر پان	لگا یا جی من شیوکا و میاں مجھے دو شمشہوجی بروان
دوہرہ	
شیوجی سے بڑھ کر نہیں کوئی داتا اور لوٹے بھر حل سے ہوئے وہ راضی فی الفور	
بڑے پروانی بہن بھارنی	سنو جنھیں کتھا لگی پیاری
چوک ۲۲	
ہوا بڑی کاجی کو مل	اکرشن نے چھڑا اپنا چنل

در آیه ای که در اینجا	در آیه ای که در اینجا
-----------------------	-----------------------

بہارِ فہرستِ کتب

۱۰۰

ਅੰਤਰਿਕਸ਼ਿਕਾ, ਪ੍ਰਕਾਸ਼

5610

۱۵۱۴ م. ع. میرزا قاسم

مذہب کے لئے

۱۴۱۰ هجری قمری

۱۹۹۳

۱۱۱

۱۰۰	۱۰۱
۱۰۲	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷
۱۰۸	۱۰۹
۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳
۱۱۴	۱۱۵
۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹
۱۲۰	۱۲۱
۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵
۱۲۶	۱۲۷
۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۳
۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷
۱۳۸	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۳
۱۴۴	۱۴۵
۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹
۱۵۰	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵
۱۵۶	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱
۱۶۲	۱۶۳
۱۶۴	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۷
۱۶۸	۱۶۹
۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳
۱۷۴	۱۷۵
۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹
۱۸۰	۱۸۱
۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱
۱۹۲	۱۹۳
۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷
۱۹۸	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۱
۲۱۲	۲۱۳
۲۱۴	۲۱۵
۲۱۶	۲۱۷
۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱
۲۲۲	۲۲۳
۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۹
۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۳
۲۳۴	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹
۲۴۰	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵
۲۴۶	۲۴۷
۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱
۲۵۲	۲۵۳
۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷
۲۵۸	۲۵۹
۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳
۲۶۴	۲۶۵
۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹
۲۷۰	۲۷۱
۲۷۲	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۵
۲۷۶	۲۷۷
۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱
۲۸۲	۲۸۳
۲۸۴	۲۸۵
۲۸۶	۲۸۷
۲۸۸	۲۸۹
۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳
۲۹۴	۲۹۵
۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹
۳۰۰	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۵
۳۰۶	۳۰۷
۳۰۸	۳۰۹
۳۱۰	۳۱۱
۳۱۲	۳۱۳
۳۱۴	۳۱۵
۳۱۶	۳۱۷
۳۱۸	۳۱۹
۳۲۰	۳۲۱
۳۲۲	۳۲۳
۳۲۴	۳۲۵
۳۲۶	۳۲۷
۳۲۸	۳۲۹
۳۳۰	۳۳۱
۳۳۲	۳۳۳
۳۳۴	۳۳۵
۳۳۶	۳۳۷
۳۳۸	۳۳۹
۳۴۰	۳۴۱
۳۴۲	۳۴۳
۳۴۴	۳۴۵
۳۴۶	۳۴۷
۳۴۸	۳۴۹
۳۵۰	۳۵۱
۳۵۲	۳۵۳
۳۵۴	۳۵۵
۳۵۶	۳۵۷
۳۵۸	۳۵۹
۳۶۰	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۳

۱۰۹۹ - ۱۱۰۰

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

کے چند ایسے برائیوں سے بچنا چاہیے

6626

حققت حسب ما عرفت

مستخرج

۱۵۰ جزع و عتبه

۱۵۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

۵۰

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

۱۰۷-۱۰۸

بسم الله الرحمن الرحيم

مستوفی و مستوفی در امور مالی و اداری

6620

میں نے اپنے

۱۷۰۲

چوک ۲۵

رہی نہیں کوڑی آخر پاس
چراغیں کی نرسی کو تھی آس
چراغیں کی نرسی پر فلاس
نہ آیا جی میں کچھ وسواس

دوہرہ

اتفاق سے شہر میں بگیان ہے سان
ایک جماعت آگنی سنتوں کی انجان

جماعت وہ تھی بہت بھاری
سنو جھین کتھا لگی پیاری

چوک ۲۶

پاس تھے روپیہ سا کھنڈ ہزار
ہندوئی انگو تھی درکار
بوجھ سے ہوئے تھے وہ لاچار
شہر کے ڈھونڈھے سا ہو کار

دوہرہ

اون سا دھون کو لگیا کوئی ٹھٹھے باز
کہا کہ سا ہو کار ہو میان نرسی ممتاز

لچھی اس سے قبول ماری
سنو جھین کتھا لگی پیاری

چوک ۲۷

سینہ وہ نرسی ہے مشہور
لکھنؤ اگر بے سنسور
بات کا اپنی ہے بھسور
ہندوئی چاہو جھنی وور

دوہرہ

وہ سنا دھو ساوہ چلن نرسی کے گئے دوڑ

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
شهرت و شهرت	شهرت و شهرت

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
شهرت و شهرت	شهرت و شهرت

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
شهرت و شهرت	شهرت و شهرت

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
شهرت و شهرت	شهرت و شهرت

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
شهرت و شهرت	شهرت و شهرت

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت	شهرت و شهرت
-------------	-------------

شهرت و شهرت

دوم

جی مین اپنے سو گئے نرسی جی پین
سنتو متے گئے دھن دھن دھن

سنتو متے گئے بہاری
سنتو متے گئے گلی پیاری

چوک ۳۱

اگر چہ دل مین عورت آیا
لکھی کو پیر پیر لایا
گرفت ہر مین نہ گھبرا یا
قتل اور کشتہ شکر لایا

دوم

ہندو سی مین پہلے لکھا کرشن چندر کا نام
نام کو وہ تاثیر ہو کر دے پورن کام

لکھی پیر اپنی لا چاری
سنتو متے گئے گلی پیاری

چوک ۳۲

لکھی پیر پیر جگتوں کے نام
لکھی ڈنڈت اور پر نام
سنوارے خجے ہرنے کام
ہری ہر جے جے ستیہارام

دوم

کرشن چندر پیرا تاسری دوار کا وین
ست پت آتھ گھن چنن نواؤں میں

لکھی پیر پیر دھن دھن دھن
سنتو متے گئے گلی پیاری

چوک ۳۳

له و فریکه ادر از سر به سر
له و سر از سر از سر

هله

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

له و سر

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

هله

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

له و سر

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

هله

له و سر از سر از سر
له و سر از سر از سر

مختاری لیا ہے نیاری سنو چمن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۴

سدا مان جب شندل لایا گکایا بھوک دے کے مایا
بیزون کو سیری کے کھایا گراہ سے گج کو چھپڑوایا

دوہرہ

رام داس کا آپ نے بدلا پیرہ جا
سدنا اور زید اس کی کیا کیا کری سہا

اکسیر کی کری پاسداری سنو چمن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۵

چھوٹی نام دیو کی چھان ویا گنکا کو تار بھگوان
دھن کا کھیت جمایا آن بڑھائی اجامیل کی شان

دوہرہ

سین بھگت جیام نے لیا تمھارا ناؤن
اُسکے بدلے آئے بھوپ کے دابے پاؤن

اب آئی میری ہے باری سنو چمن کتھا لگی پیاری

چوک ۲۶

سنت جی چمن کرشن فرار ہنڈوی میری دیو سکار
دیجیور وپنہ ساٹھ ہزار لاج میری رکھنا نت دگمار

دوہرہ

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

در این کتب بنویسند
در این کتب بنویسند

سیکھے ہنسین بد اعتباری

ہمین دودھ چھٹی پیاری

دوہرہ

بولے سنت ہوتی ہین بن پر چڑھت

روپیہ دودھ چھٹی یہ بوسہ کی رت

سُنو جھین کتھا لگی پیاری

کرا دھین دودھ داری

چوک ۴۲

زین پر ماری لات اک مٹھور
اٹھا اور پیہ کر کے غوراوتر پالکی سے فی الفور
کہا پھر سا دھوئے اس طور

دوہرہ

سنتوں نے گنکر لیے روپیہ ساٹھ ہزار

چھٹی دیکر یوں کہا ہم ہین تا بعد ار

سُنو جھین کتھا لگی پیاری

اچنبہ ہوا بڑا بھاری

چوک ۴۳

کہ شیک یہ ہین بھگوانا
کہ اب ہننے چپاناہمین ہین سا دھون نے جانا
کیا ہے ساہون کا بانا

دوہرہ

چرن پکر پکڑ یوں کہا بھگتوں کے رچھپاں

ساکشات وشن ملین ہم کو روٹھاں

سُنو جھین کتھا لگی پیاری

ہنساری سے گنہگاری

بیت نخستین که در این کتاب است

هله

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

له هله

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

هله

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

له هله

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

هله

در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

له هله

چرنون میں نرسی گری مریم نہ ہر و کسمات

ہوا جل آنکھوں سے جاری سنو جھین کتھا لگی پیاری

چوک ۴۷

بداموزے سنت جن آنر سب کیا تب نرسی نے یہ ڈھب
نہ رکھا کسی سے کچھ مطلب پیر گری ناراین سے اب

دوہرہ

مجبو بھی درشن ملین ساکشات بھگوان
ہینن تو کھو دو لگا ابھی آپ میں اپنی جان

وڑ کر آئے گردھاری سنو جھین کتھا لگی پیاری

چوک ۴۸

ہو گئے نرسی کو درشن پنچا ور کیا نرسی نے دھن
لگا یا کرشن سے اپنا من چلے گئے کوٹ کے ناراین

دوہرہ

نرسی جی کی استری کرتی تھی کچھ کام
اسے ہینن درشن ہو کر گئی ونا کام

بونی پھر نرسی کی ناری سنو جھین کتھا لگی پیاری

چوک ۴۹

یہاں بھی درشن کرواؤ ذرا پھر کرشن کو بلواؤ
نہ مانوں کیا ہی سمجھاؤ عذر مت ہر گز فرماؤ

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

۱۵

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

۱۵

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

۱۵

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

۱۵

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

و در آن روز که منتهی به
و در آن روز که منتهی به

۱۵

ستوار سبز سنی کے جیون کام	میرے بھی کام کرو انجام
آبس نہ یہی آٹھون جام	مجھے بھی درشن فیاض

دوہرہ

گیند لال گوہر کے بھی مقصد آوین نامتھ	رو پکھنڈیشی کہین اور سبھیچھ نامتھ
کرے اقبال مددگاری	سنو جھین کھٹا لگی ساری

دیگر

چھوڑو سب بک بک چھوڑو گیان کا کچھ احوال سنو	دھنا جاٹ تھے جھگٹ یکہر کے انکا حال سنو
--	--

چوک

پال دستھامین انکے گھر مھگٹ کا اک جھگٹ آیا	مھگٹ کا تختہ پر مہن جھگٹ دیکھو ہر کی مایا
سورتی یو جن میں اسکا لگ رہا تھا میں اور سب کا پایا	یہ سمجھو تم کہ وہ اک دب جوت کا تھا سا پایا

چوپائی

دھنی دھنا زانگی سیا لائے پان بھول اور سیا	دھنی دھنا زانگی سیا لائے پان بھول اور سیا
دھنی دھنا زانگی سیا لائے پان بھول اور سیا	دھنی دھنا زانگی سیا لائے پان بھول اور سیا

دوہرہ

اسکا بے پائشاک کر دھنا زانگی	سزا کہ جیون پر کھیا کر پھنڈیش
------------------------------	-------------------------------

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

الحمد لله

دھنجا جات تھے بھگت اک کبر انکا حال سنو

چوک سہ

کھاتے کھاتے آدھی روٹیاں کھا چکے ہندم گویا لا

کما دھنا نے یہ کیا تم سب ہی کھا لو گے لالا

میر احمد مجھے دو گے یا ہمیں دو گے رتھیا لا

تب بھگوت نے پیا ہوا بھوک دھنا کوٹے والا

چوپائی

دیکھ منور موت موت دھنا ہو گئے ہر کی موت
پوچھو دھنا سے مدد منور گنو پیر لاسے بھی جا کر

اس کا رت پرت دھنا ہی کھاتے اور کھلاتے روٹی
بھگوت یہ پیر سن لاسے سفت کی وٹی کوئی نہ کھا

دوا

سیوا پو جا کا مگر لانہ کچھ سامان

ایک باؤ وہی براہمن ملا دھنا آن

اشعار

بہت پو جا کرالی بھوکوں بھی مارا مجھے دن بھر
چرا تہی مویشی رفیع کرتا سب ضرورت ہے

سب پوچھا دھنا سے تو دھنا یوں کہا ہنس کر
بہت مشکل سے کرایا پوچھو دھنا اب یہ صورت ہے

بڑا تعجب ہوا بھگت کو کہنے لگا کمال سنو
دھنجا جات تھے بھگت اک کبر انکا حال سنو

چوک سہ

دھنا نے اسکو کرائے درشن مورتی شیا م منور کے

گیا براہمن پریم جل پیر سانا اسات کر کے

ساوہو ایک کہیں نہ آیا بیٹا دیکھ کے من لجا یا
سدن اسنے سورتی جاپی دیدی فورا بھگت نہایا

دوا

رات من ساوہو کو دیا بھگوت نے یا خواب
جہان سے لائے ہوہ میں پس کر ڈشتاب

اشعار

کہا ساوہو گھر قصاب کہ ہنا مین نہایا
ترازوا کی جھوٹے سے سواہو بکواہو ساجن
تو بھگوت نے کہا نہا ہر صورت وہ نہایا
جوینے دینے کی باتن میں وہ میں کہ ترن میں

سدن کو پھیری ساوہو نے وہ سورتی زویشا سنو
سدن قصائی بڑے ہر بھگت تھے انکا حال سنو

چوک

کہا سدن ساوہو کیوں پھیری رت سب کچھ
راخی تو تھے پیشک ایسے واپس لے آیا
ساوہو بولا کہ تھے سورتی لی کی میں نے خطا
سیوا میری کسی صورت سے نہ بھائی اسے ذرا

چوبائی

پنچامبٹ نشان کرایا چندن لسنی ان بھی چڑھایا
گن ہو گئے سدن سینکر وہی سورتی رکھلی سر پر
سورتی کر من کو پھینک دیا ایسے میں پھیر کے لایا
چھوڑ دیا گھر بار سب آیا سمجھے یہ سنسا رہو سپنا

دوا

یگنا تھوئی کو چلے چھوڑ کے اپنی اٹھاؤن
چلتے چلتے تھک گئے پڑا راہ میں گناؤن

اشعار

جوان تھی ایک عورت اسنے کہ اب پردہ سورتی نہایا
اگر گٹ جاسے گردن بھی جسے یہ مہینہ سوکا
کے گھر گھر مہنتی کے دین بھو جن ملا اچھا
سدن اسنے نہا وصل یہی ہے کہ ہو چھا

279

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

والتاريخ المذكور في هذا الكتاب
هو تاريخ سنة ١٠٠٠ هـ

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

مجلس اول در بیان احوال و سیرت و صفات و مناقب و کرامات و معجزات و شهادت و غیره

خبر ایست که در روز شنبه یازدهم ماه رجب سال ۱۰۸۰
میلادی در شهر کربلا در میان کربلاییان و کربلایان

1571

تغییر در احوال و احوال در تغیر

نہایت کہ ان کے لئے ہے

63.


والتحقيق في هذه المسألة هو الذي يجب أن يكون

[illegible]

མཁའ་མཁའ་མཁའ་

وہ میرا ہے جس میں اس کے لئے ہے جو اس کے لئے ہے

مکرمه، اترشیو چہ بچہ و را چہ سہ
کر عمر لے پھر کبھی کی اس تر گھنٹہ پہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۱۰۵

1441

နိဂုံး

جہنم کے دوسو کوکم ملا سون سمپدر سنگم	بھگتی کا پرتاپ ضروری کرتا ہو سب اچھا پوری
بھگوت یہ جہات ہیں کہاں پیاری بھگتی اور دیوانی	پیرھانوں چاروں بدن کوئی پریم نہیں تو کچھ نہیں

دونا

بھگوت گنتیا پانچے کتے ہیں بھگوان	مجھے پریمی بھگت ہو پیارا لیکن اوسمان
----------------------------------	--------------------------------------

اشعار

بچن بھگوان کا ہو بھگوت میں ایسا سارا	اگر خدیاں ہو اور بھگت تو ہو مجھے پیارا
نہیں کہ بھگت اور نہ بھگت ہو چاروں بید کا بکٹا	تو میرے بھگت کے ہم تل گر نہ نہیں سکتا

گیندن لال گوہر نے بسیمت نازہ کہا خیال سنو
 سدن قدماںی بڑے ہر بھگت تھے انکا حال سنو
 خیال وفات چوبے بسیمت نازہ شاکر خود

چوک

ارے من بھجورام کا نام	بسیمت ہو چا شو کے دھام
-----------------------	------------------------

چوپائی

یاد ہو دم اسکی نادی ہستی شکل آنکھ میں چھپا	سائے کھڑا ہو گاوی کس طرح شور مچولی جاو
--	--

اشعار

رمانہ کوئی نہ بیان رہیگا جہان ہے سب طرح سے فانی
 یہ بات ہر شخص نے ہی جانی نہیں ہمیشہ کوزندگانی
 اگرچہ ہر ایک کو فضا ہے مگر ہے افسوس تو جوانی
 رہیگی مشہور یہ کہانی تہ تھا بسیمت کا کوئی ثانی

<p>تو که بگویم که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>
<p>که در کتب قدسیه</p>	<p>که در کتب قدسیه</p>

	اشعار	
	کتنا ہے سایہ کے تنو خیالوں کی اُس کے خاتمہ نبائی ہے	
بہشت خیالوں میں شاعری کی عجیب صنعت دکھائی ہے		
	بھرا جو عشق فجاز سے دل تو خود اسے لگائی ہے	
غرض کہ گوتم عجیب دولت بد دولت اس دل کے پائی ہے		
	میسیمبر ہونچا شو کے وہام	روچند رام رام کہو رام

جوگی بنکر کپڑے رنگ میں سیلی ڈالی گردن میں
لوچھو پنچوڑا کو کیا حاصل اس جوگی پن میں

چوک ۱

جٹاڑ بھائے بھنم رٹائے تندرے ڈالے کانون میں

سو نہ تیا گاماتے بھیک پھرے کانون میں

دودھ پیانے دودھاری طاقت آلی جانون میں

برت کا جید تبا کر میوے کھائے جانون میں

چلا ہوا کھائے کوئیل دل جایا آسن گلشن میں

لوچھو پنچوڑا کو کیا حاصل اس جوگی پن میں

چوک ۲

کمر میں ڈالی ہوئی کندھنی مہین بان کی الیلی

نفل میں جیا گئے مین آن بان کی اک سیلی

بھولی کھیر اور مرگ چھالائو فی ماتھون میں لیلی

گھر گھر جا کر جگایا اکھ ساتھ چلے چیلی

تیون پر روٹی کھالی گھر چھوڑا کھانا برتن میں

لوچھو پنچوڑا کو کیا حاصل اس جوگی پن میں

چوک ۳

پھونکے ہوئے انبول بنے یا آرو باغ بن کھڑے ہوئے

کسل اور رھا انگوٹھی پہن بجے تیاگی پڑے ہوئے

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

<p> و این کتب را در کتابخانه و در کتابخانه و در کتابخانه </p>	<p> و این کتب را در کتابخانه و در کتابخانه و در کتابخانه </p>
--	--

7

چند روز بعد از آنکه از کربلا فرار کردیم
در راه بودیم که به کربلا رسیدیم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

۱۶۷ - چو بنده مستمیر بهر شاه کمر بستہ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّرَبِّهِ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

آدم علی، حیدر، شمس الدین، شمس الدین

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا

۱۰۰

در این کتاب

د آواز

၁၂၈၆

چوک ۲

ہوئی دیکھے سیکے اندر فلزمین جب جلوہ فگن
بیاضی ہوئی یاد صتم کی لہر سے ہوئی دلوگو لگن

وہ در دندان ہیان میں بندین صمناؤں محسن
آب روان کو دیکھا کیا اشک سے نروان سن

دھیاسے ہم چلے کوہ کو بھاڑا گرا پتا پیرا ہن
جہان گئے ہم صتم کا نظر پڑا روی روشن

چوک ۳

کوہ پہ چاکر بنے دیکھے نعل تہیان نعل میں
کیا خون آنکھوں سے جاری گئی جاری طاقت تن

وہ لب رنگین میں بس یاد آگئے ہوا محن
چلے دانسے تھوکتے تو ہو ہم جانب چہن

دیکھی منے فضا باغ کی سبزہ اور بچو نوئی پھن
جہان گئے ہم صتم کا نظر پڑا روی روشن

چوک ۴

سرو دیکھا قد یاد آئے تر گس سے چشم پرین
زینق سے یعنی یاد آئی گلوں سے گلوں کا جو بن

دیکھے سنبل زلف کی یاد ہوئی پائی الجھن
ہندھا قصور مستی کا دیکھے نافرمان سوسن

سجیدین کی منے زیارت مندر میں پاسے روشن
جہان گئے ہم صتم کا نظر پڑا روی روشن

چوک ۵

چنگل میں ادب میں جا کر دیکھے چکراے اور ہرن
دو گنی کا پردہ دور کیا جب سے کینے زمین

چشم صتم کی اسیرم یاد ہوئی تیکھی خن
کے گوہر روپ چند بستی دھر جی ہوا لکن

کے لب بھر ناخدا کا یا عشق میں زینا تن من دھن

چوک ۵

اُس بگن بین درخت کوئی راجہ کو پڑ گیا نظر
انور سے سے بندہ وق کے اسنے سنگالی راگ سچا پر
صفت کروں جانور وکی گھنڈا پر کتاب مجھے

اُس درخت کے تلے وہ بیٹھ گیا گھوڑے سے اتر
اُس درخت پر جانور دو پیٹھے تھے مادہ نور
یا دہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۶

مادہ بونی تر سے اپنے دامن دیکھ اُس آدم کو
پڑھ لایا راجہ ہے جو دنیا ہے سکھ عالم کو
وہ بونی بین جلون راگ میں یہ جا بیگا چاب مجھے

معاذاری کرو کچھ پاس نہ آنے دو غم کو
خاطر اسکی کرین کس طرح میسر کیا ہم کو
یا دہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۷

سنگالی راجہ نے اک تھی مادہ اسمین گھوڑی
آخر وہ بھی گرا راگ بین میرا گی نہیں ایک گھڑی
ہوئی دکانو تسکین راجہ کے چاہا ملین اجاب مجھے

دیکھ کر کو اسیدرم غیرت چھائی بہت پُری
دونوں جانور کھائے راجہ کو تھی بھوک کڑی
یا دہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۸

صبح ہوتے ہی چلید بارانہ گھوڑے پر سوار سوار
نہیٹھا تھا اک بوڑھا آدمی نوے سال کا دنیا وار
بجائے گنا اُس دختر کو آفتاب نہا ہے مجھے

ملاراہ میں کسی جہاں مکان ایک اسکے گھارے
اسکے پاس تھی نہایت اچھی دختر گھر خوار
یا دہوا ہے نہایت مضمون نایاب مجھے

چوک ۹

اُسے دیکھ کر دل راجہ کا سوا نہایت عاشق ناز
بڑھ لایا اُس دختر کا بیاہ کر نکلیو ہون تیار

پوچھا اُس سے بناؤ تجھ میں خبر کیا خبر درکار
مگر شہر طبع و فکر ایک پیادہ میں اسے سرکار

و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است	و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است
---	---

الف سطره

و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است	و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است
---	---

الف سطره

و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است	و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است
---	---

الف سطره

و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است	و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است
---	---

الف سطره

و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است	و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است
---	---

الف سطره

و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است	و چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است
---	---

زبور کثیر اہنپنا کر سب اسے چنایا پٹ رانی	اب راجہ کے سامنے آیا پچھلا وجہ جوگی
راجہ نے کہا سوال کا کیوں دیتا نہیں جو اب	یا وہو اہر نہایت اک مضمون نایاب

چوک ۱۵

جوگی بولا چوتھے دن کی تھی کھانا دیا نہیں	میرے حال پر ذرا بھی غور آپ کیا نہیں
راہیں پچھو کا غار نہ وانہ پانی میں لپیٹا نہیں	تب بھی میں دیا جواب مت کہہ دیا نہیں
راجہ بولا صاف کہو آتا ہوں شرم و حجاب مجھے	یا وہو اہر نہایت اک مضمون نایاب

چوک ۱۶

جوگی بولا غضب بڑا ہوا تو نے سمجھ نہیں پایا	دھرم بڑا تو گریستی اور فقیری میں آیا
دھرم گریستی کا وہ تھا جو جانوروں کو کھلایا	اُس فقیر فقیری دھرم تھے کر سمجھایا
رخصت کرو کہ راجہ جلال پھر کی نہیں تھی	یا وہو اہر نہایت اک مضمون نایاب

چوک ۱۷

بہت ہوا خوش ملین راجہ یہ جواب اسکا نہ کر	پھر جوگی کو خوشی سے کرویا رخصت و بیکار
دنیادار ہو یا فقیر ہو دھرم پہ گئے اپنی نظر	کتے کو لہر روٹ چند سو بہتہم بنی دھرم
رودر کتا پسند آیا پیچال عرش اب	یا وہو اہر نہایت اک مضمون نایاب

دیگر

کون چار گھوڑوں کا خیال اب سین فقیر اور دنیا دار	
درِ شانٹ اور دُعا شانٹ ہر اس نکتہ کو رو بچار	

چوک ۱۸

نہتے ہوئے تھے چاروں گھوڑے ایک اہل سبیل	
--	--

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

چهارم از این جهت است که اینها

سر اسرار و اسرار

بسم الله الرحمن الرحيم

کتابخانه عمومی

روزنامه کیهان - ۱۳۸۵/۱۰/۱۶

مجلس فیروز آباد

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

مستخرج من نسخة بخط اليد

مشتبه و مضطرب و متعجب و متحیر و متفكر و متدبر

[illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

مہاراجہ جیو کرم چند جی ارجے ارجے

سید بن ابی طالب علیه السلام

۱۰۹

چوک ۳

دوسرے وہ ہیں جنہوں نے چھوڑی گھر کی پچھڑی رستی مگر

لوٹ سکی اُن سے نہ اگاڑی وہ گو فقیہ بیٹھے بنکر

کسی نے چیل کیا کسی کو کسی نے گھر سمجھا سندھ

کسی نے پالی گائے رہا کوئی باغ میں جا گھر بے باغ

چھوڑی گزرتی مگر نہ چھوٹا اُسے پھر بھی گھر اور دو دار

درستان اور داستان ہوا سنکتہ کو کرو پجار

چوک ۵

یہ سب وہ ہیں چاہتے ہیں جو شک کتھا اور و حرم کی بات

چھوڑیں سب دنیا کا دھند اپنا استری مات بھرات

یاد آلی کرین ہنسیک پہچانیں ایشہ کی ذات

مگر گراہن میں سکتے پورا اپنے ارادے کو بہات

اپنی اگاڑی اور پچھاڑی انکو توڑنا ہے و شوار

درستان اور داستان ہوا سنکتہ کو کرو پجار

چوک ۶

چوتھی ششم کے او میو کی کروں میں ظاہر کس سے مثال

وہ ایسے ہی لوگ ہیں جیسا میں ہوں گوہر گنبد نلال

چاہیں جیسا کہے شور و غل سمجھا دے کوئی کالا مال

یہی ہے دنیا اسکو تیا گوہر گنبد میں آتا ہی خیال

اسکر

ایک دہائی، چھ بجے

ایک دہائی، چھ بجے

اسکر

کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر

اسکر

کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر

اسکر

کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر

اسکر

کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر

اسکر

کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر

اسکر

کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر
کڑی، تیر، کڑی، تیر

دو

ہنرش کی دہیہ بین گارگی ہو سچھاؤ
ہل کا اجن چوب کر دو دم کی آگ جلاؤ

سوالش سیٹی سرکاری ہو
ریل بھگوان کی جاری ہو

چوک ۲

چو آتما بین دو با پورت چھت ہن
سیر کر دو تو جلدی کر لو چھ سو تی ہو دیر

گیان کی گھنٹی پکاری ہو
ریل بھگوان کی جاری ہو

چوک ۳

ٹکٹ پیو سچہ کرم کو جو ہر پلپاے
بچو اکرم کے ٹکٹ سے جو ہم پور پونچا

آگے جو خوشی تھاری ہو
ریل بھگوان کی جاری ہو

چوک ۴

وان لگے محصول سرگن ہو سکنیہ محصول
پاپ لگے محصول سرگن مت کو دھم نول

بات گوہر کی پیاری ہو
ریل بھگوان کی جاری ہو

دیگر

رام نے دیا ہر دم کا تار
وہی اس تار کا ہر کرتار

چوک ۱

نا بچہ کو کنوان اسنی کا جان
سینے اور دل کو ستون سچان

پڑا ہوا اسپین کے نشان
میچے اور اوپر کے استھان

سچھ مٹوری سی ہو درکار
وہی اس تار کا ہر کرتار

چوک ۲

امیر بزرگ و کفر و بدعت

۱۰ سر

امیر بزرگ و کفر و بدعت

امیر بزرگ و کفر و بدعت

۱۰ سر

امیر بزرگ و کفر و بدعت

۱۰ سر

امیر بزرگ و کفر و بدعت

امیر بزرگ و کفر و بدعت

۱۰ سر

امیر بزرگ و کفر و بدعت

امیر بزرگ و کفر و بدعت

۱۰ سر

امیر بزرگ و کفر و بدعت

امیر بزرگ و کفر و بدعت

کہ تہم مشغول رہو ہر بار	گنہ گنہ کے مال کو یونین مار
نہیں کو تجور ہو ہزار	سفر متعین تاکہ نہود شوار
چوک ۳۴	
اگرچہ بہت ہیں چوکیدار	خفاخت اُنکا کار و بار
اگر ہے اسبیں سے کار	نہیں ہر جگہ وہ ذمہ دار
متعین خود اسکے ہونما	سفر متعین تاکہ نہود شوار
چوک ۳۵	
منزل مقصد کار ہر آر	ملنے کے جلد متعین بے عار
لکھے ہیں میں نے جوا شوار	سمجھ لو اسکو گوہر ہر بار
نہایت سے ہر یونین ہر کار	سفر متعین تاکہ نہود شوار

شعر آغاز	مضمون	صفحہ
سکھری آج رادھی کھیلت ہوئی	ہوئی	۱۶
کان کرت جنگ پھری	"	۱۸
ہوئی کی رت آئی	"	۱۹
ہوئی نے کیسوزنگ رچا کیو	"	۲۰
آیو چچاگ نہینا پیا گھر سے چل نہینا ہینا آویگا تو ہوگا کیسے جینا	"	۲۱
واکی لہری گئی میرے من بس ری	ٹھہری	۲۲
کیسی مدھر مدھر دُ بانی رے	"	۲۳
کچھ کت بنت بہین آئی ری	"	۲۴
لاج میری لے گیو برج کشور	"	۲۵
ہوئی کھیلت جھومت مینا	ہوئی	۲۶
اومت ست کو ایک بارے من مور کھ بھی بڑی بار	بھین معرفت	۲۷

سداشب جھولین گورا سنگ	
پازتبی پریش کی دلاری بیٹھی بایین انگ	دُم دُم دُم دُم دور و گرجے پیو دودھیانگ
سداشب جھولین گورا سنگ	
ساون ماس ادھک منجھاون میں اٹھی	چل ہی یونک ہی ایں بدراکارے رنگ
سداشب جھولین گورا سنگ	
بھیان حروشب پازتبی کو کر کے چت اکنگ	ہرکانام بھجیاہنیں چھن بھر دھیان کو رکھا بیٹا
سداشب جھولین گورا سنگ	
بھجن	
سارے جگت میں وہی گھٹا جن اوہ کرشنا ہنیں رٹا	
ہرکانام بھجیاہنیں بھر دھیان کو رکھا بیٹا	ہرکانام بھجیاہنیں بھر دھیان کو رکھا بیٹا
سارے جگت میں وہی گھٹا جن اوہ کرشنا ہنیں رٹا	
بھجی اور پر کر سوا پینگ پہ دولاٹا	پہر دن چرے سوے کے جاگرونی کھا جائے
سارے جگت میں وہی گھٹا جن اوہ کرشنا ہنیں رٹا	
بھکت نہکشا کو آیا دیا پاس سے دور رٹا	تیر تھ گیا نہ چپ پ کینا پ بڑھا اور پ گھٹا
سارے جگت میں وہی گھٹا جن اوہ کرشنا ہنیں رٹا	
ی دوستا کھیل گوانی بڑھاب و تر رٹا	گوہر گنگا داس ٹاکا پانچون سپہ اکشن چھٹا
سارے جگت میں وہی گھٹا جن اوہ کرشنا ہنیں رٹا	
بھنی	
سب کے آج بھنی بھنایا بن	

[illegible]

आचार्य श्री

[illegible]

لے تپہ سرفرواہ تپہ، اہل

و در قسمه اول

مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء دہلی

[illegible]

جنتی سید احمد علی خاں صاحب

مکتبہ عالیہ، کراچی۔ مکتبہ اسلامیہ، لاہور۔

منزل حبیب الله علیه السلام

تسبیح حضرت زین العابدین علیه السلام تسبیح حضرت زین العابدین علیه السلام

مکتبہ حسینیہ اہل بیت علیہ السلام ۱۶۵

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰

[illegible]

		5/2/2014			
C. 44		C. 44		C. 44	

19	19	19
19	19	19

Figure 1. Aerial photograph of the study area. The area is divided into four quadrants by the main road and the river. The area is divided into four quadrants by the main road and the river.

	جھلاوت شیا مان جی کو شیا م	
	دیگر	
	پالنے میں جھولین کرکشن مرار	
پیشاکی رت اور نک سہاؤں م جھم پرت بھپار	منہ سودا اچھین جھلاؤں سکھیاں کرہیں پیار	
	پالنے میں جھولین کرکشن مرار	
ساو ن باس امنی کے گھن کر جے وس چار	ار جے سب آگاس پر تھوی سسین حلیت بیار	
	پالنے میں جھولین کرکشن مرار	
آسن پاپس جھوٹے کے سکھیاں گاوین گیت لار	چھین میں جھلاؤں تھیں لوڑاؤں چھین میں تیار	
	پالنے میں جھولین کرکشن مرار	
گوہر نگا داس کت ہر گت ابیر م پار	ہر کا نام سار اور تچا جھوٹا سب ستار	
	پالنے میں جھولین کرکشن مرار رانی کیکی کا راجہ جہت سہ کلام راجہ کیون کرتے ہو بہانے	
بنامائے میں آج غافلون و ویردان پرانے	لوٹتے ہو تم نیلے پچن کو اب میں نے پہچانے	
	راجہ کیون کرتے ہو بہانے	
بھرت میں جھوٹے جھوٹے پیارے راہنڈ رہو سیا	گوہر نگا داس کت ہر جگی گت سو جائے	
	راجہ کیون کرتے ہو بہانے	
	راجہ جہت کا جواب	

[illegible]

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

●●

انچه پند است، در پند سر که از پند پند
 انچه پند است، در پند سر که از پند پند
 انچه پند است، در پند سر که از پند پند
 انچه پند است، در پند سر که از پند پند
 انچه پند است، در پند سر که از پند پند

التمت بحمد الله

商

[illegible]

پائس کی تیشی جسے بھی نیاری اور دھڑکچھو جالو	لاکھوں مٹی کی مسور ہزاروں بن بھارتا لہو
بات مان لو نا تھ ہمارا گناہ امت ڈالو	
بن لوں لو دھن جو بن لو نہ سو لو جالو	وہ مٹی اب بل نہیں سکتی جھگڑے کوٹالو
بات مان لو نا تھ ہمارا گناہ امت ڈالو	
بھول گئیں ہم دھڑکے مٹی میں کھلو الو	چھکارو اپرا دھ ہمارا چھلکرو دھونڈو الو
بات مان لو نا تھ ہمارا گناہ امت ڈالو	
بہی لکھ جاؤ ارادے شیا کم خوش ہو کر گالو	لکھو گھر گنگا داس گت ہیں سنو سننے والو
بات مان لو نا تھ ہمارا گناہ امت ڈالو	

چیر ہرن لیدا

چیر ہرن لیدا جنہا پر کینی کرشن مراری	
پرات سیمین آغسان کلج ال مل دھالین بنجاری	بستر امار دھڑکے جنات جل میں دھیا گھاری
چیر ہرن لیدا جنہا پر کینی کرشن مراری	
بیز شامتر کی آگیا کو بھول گئین مہن داری	تب سر کرشن چنیر سوامی نے بیدا کینی نیاری
چیر ہرن لیدا جنہا پر کینی کرشن مراری	
لیکچر کر کے پڑھ بیٹھے ہر گویا یہ پکاری	ناہا کرشن چیر وڈار دھم ہیں سرن تھاری
چیر ہرن لیدا جنہا پر کینی کرشن مراری	
نہ ناگت تبس یہ بونے تم ہو مہا گنوار	چیر بنا کیوں جل میں نہا میں چھوڑ گئیں کیوں ساری
چیر ہرن لیدا جنہا پر کینی کرشن مراری	
کینن بنجاری سنو سبازی گرد دھارنی تھاری	پھر ہم ایسی چوک نہ کر ہیں رکھلو لاج سہاری

۱۰۰

10

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ ذُرِّيَّةُ أَعْمَالِهِمْ

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور جو ان کی پرورش کرتا ہے۔

[illegible]

49

۱۰۰

۱۵۰

<p>11</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>12</p>
<p>13</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>14</p>
<p>15</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>16</p>
<p>17</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>18</p>
<p>19</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>20</p>
<p>21</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>22</p>
<p>23</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>24</p>
<p>25</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>26</p>
<p>27</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>28</p>
<p>29</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>30</p>
<p>31</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>32</p>
<p>33</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>34</p>
<p>35</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>36</p>
<p>37</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>38</p>
<p>39</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>40</p>
<p>41</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>42</p>
<p>43</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>44</p>
<p>45</p>	<p>و اما در این باب که در این کتاب مذکور است</p>	<p>46</p>

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ فَالْحُمَّى يَوْمَ لَا يُصَلِّيهِ إِلَّا الْغَائِلُ فِي الْأَشْجَى

[illegible]

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا اور اپنے گھر کے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

عبر کلال اور اوست	سنگے دوز سے پھر پھر پھوری	
لٹ پی چال سے بھٹ	اگر گھٹ پٹ کھوری	پھاگ
آئین سا کھا لیا پد	مارا دے جی کی اوری	
پکڑ شام کو رنگ	میں پور و پھوڑا لے پھوری	پھاگ
تیر لکی میں سو بھو پھانی	گوئی کچھ کہ نہ سکھوری	
گوہر گنگا داس	کے کیا چہ زن سین	پھاگ
ایضا		
پھری کی رت آئی	پاتو سے بات کو بھائی	
مگن دھرائی سیاہ چپا	یو بیٹے نیرت نانی	
بچن نہ بھو دواساعت	کے اب نہ کرو چترائی	پاتو سے
کھیل پھاگ باہم سے	امت جا بیج پرانی	
پرناری کوئی کاہونہ	دیکھی سنگ ستی ہو جائی	پاتو سے
اپو سوانچہ پراپو	سو سینو بات کن میں آئی	
گوہر گنگا داس	کت ہی پیت پڑھا و سوانی	پاتو سے
ایضا		
پھری نے کیسہ رنگ	چالو پیا پین پھالو	
پھیا گن باس بڑی	آہ سے دن گن گن کر پالو	
سن کر جاسے	تھم گھوڑ سو ہی	پا پھیں آو
پھین برابرے	نشا پور پھری	کیسہ رنگ چالو

والتحفة المستخرجة من خزائن الحكمة
في معرفة الحروف والاصناف

١٠٠

الاول من الحروف الالفية

الحروف

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

الحروف

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

في معرفة الحروف الالفية

دوہا	
خجل کیسے اب بھڑکین جل گیا سارا گات	چھانت چھاپڑا کت بنت رہیں بات
دیکھ رہی تو میری تس تس سی	واکی بسری گئی سیرن بس سی
دوہا	
یہ تیرت تھک گئیں جب سازی جبال	آن براج کا تھنہ تباہ کر گئیں لال
اگئیں کرشن باپس بہنیں سی	واکی بسری گئی میری من بس سی
ایضاً	
کیسی مدھر مدھر دہانی رہے	
<p>بسری بجاوے جیالچاوے بات کرت من بانی رہے۔ کیسی مدھر مدھر دہانی رہے</p> <p>سن سن گوہرین شیشام کے سات سرن اور تین گرام کی کھیاں آئین گام کی ان جانی چھانی رہے</p> <p>کیسی مدھر مدھر دہانی رہے</p>	
ایضاً	
کچھ کت بنت ہینن آلی ری	
<p>مدھر بن اور بنن ریلے اوٹک مدھر واکی گالی ری کچھ کت بنت ہینن آلی ری</p> <p>مدھر پھٹ پھٹ ہیں پیر دے جب دیکھو تب بن جلا دے بین بکا کرہ ان ارادے بنی دھر</p> <p>بنمالی ری کچھ کت بنت ہینن آلی ری</p>	
ایضاً	
لاج میری کے کیوہ ج کشور	
<p>نہن بن بنی لکٹ کٹ سر دھلدی اپنے واکی دھوم مچی جوہن اور لاج میری کے کیوہ ج کشور</p>	

و در این کتاب که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر

و در این شهر که در این شهر

و در این شهر که در این شهر	و در این شهر که در این شهر
و در این شهر که در این شهر	و در این شهر که در این شهر

و در این شهر که در این شهر

و در این شهر که در این شهر	و در این شهر که در این شهر
و در این شهر که در این شهر	و در این شهر که در این شهر
و در این شهر که در این شهر	و در این شهر که در این شهر
و در این شهر که در این شهر	و در این شهر که در این شهر

و در این شهر که در این شهر

و در این شهر که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر
 و در این شهر که در این شهر

نہا پر سونہارون یہ گوہر سنا کے منگل سر کے بھل
پوچھ کر کے نہا جو صحت گیت کے سندرین چل

سچا رہو اور محض نصیر غفر از شدت رام پشاد جی صاحب مختلف
پر دست نہا راج درگا پشاد صاحب ابن ہماراج ہلال صاحب بدایونی

پرماتما ست چت آنند کوہر قمار ہے چون پچھلایہ ہزاران ہزار شکر و شایہ بنے انسان کے دل میں
اپنی بھگتی غما کی اور کرم اپنا اور دھرم و گیان پر سخت رہنے سے ملتی کی دولت دی
اگرچہ قدیم مذہب کی بہت کتابیں چھپ چکی ہیں اور چھپ سہی ہیں اور نئی روشنی والوں نے
بھی اپنی عقل سے ایجادیں کی ہیں لیکن ان خیالات کی بھی استی اور کھٹاؤن کا ترجمہ
قابل دید ہے بچے پر چار اور گانے سے دھرم کی بردہ اور اپنی کی قوی امید ہے
پنانے والا انکا واقعی استاد ہے طبیعت اسکی موزون اور علم و استعداد خدا داد
اور ماوراء ہے خیالات یعنی لاؤنی مر مٹی بے قاعدہ پیگل اور عروض کے ایک
بیوٹھ ہر چیز ہے لیکن گانے والوں کو عزیز ہے۔ ان خیالات میں جداگانہ بجز بقاعدہ اور
قوانین اور ضائع اور بدائع بھی شامل ہیں اور دیگر تاؤن کی جدا جدا سنت نئے نئے
وزنوں جو خالی از عروض ہیں اور اکثر ترجمے مثل مہمین استوترو غیرہ داخل ہیں پیر شیخ
مصنف کے کتاب ہذا کی عمر ہیں برکت اور انکو دایمین کی نعمت اور دولت دے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الذين هم خير البرية

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الحمد لله رب العالمين

